دُعا اور دَم

کے ذریعے مسنُون عِلاج

www.KitaboSunnat.com

اخلاقی، نفسیاتی، قلبی، روحانی اور جسمانی بیماریوں کا شافی علاج

فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر سعید بن علی القحطانی

دارالسلام
DARUSSALAM

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اَپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

دُعا اور دم

کے ذریعے مسنون علاج

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دُعا اور دم کے ذریعے مسنون عِلاج

اخلاقی، نفسیاتی، قلبی، روحانی اور جسمانی بیماریوں کا شافی علاج

دار السلام
DARUSSALAM

فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر سعید بن علی القحطانی
ترجمہ وتخریج: قاری طارق جاوید عارفی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جُملہ حقوق اشاعت برائے دارُالسّلام محفوظ ہیں

دارُالسّلام
کتاب وسنّت کی اشاعت کا عالمی ادارہ

سعُودی عرَب (ہیڈ آفس)

پرنس عبدالعزیز بن جلاوی سٹریٹ پوسٹ بکس: 22743 الرّیاض: 11416 سعودی عرب

فون: 4033962-4043432 1 00966 فیکس: 4021659 www.darussalamksa.com

Email: darussalam@awalnet.net.sa info@darussalamksa.com

الرّیاض • العلیا، فون: 4614483 1 00966 فیکس: 4644945 • الملز فون: 4735220 1 00966 فیکس: 4735221

• سویدی فون: 4286641 1 00966 • سویلم فون/فیکس: 2860422 1 00966

جدّہ فون: 6879254 2 00966 فیکس: 6336270 مدینہ منورہ فون: 8234446,8230038 4 00966 فیکس: 8151121 04

الخُبر فون: 8692900 3 00966 فیکس: 8691551 3 00966 خمیس مشیط فون/فیکس: 2207055 7 00966

ینبع البحر فون: 0500887341 فیکس: 8691551 قصیم (بریدہ) فون: 0503417156 فیکس: 3696124 6 00966

امریکہ • نیویارک فون: 5925 625 718 001 • ہوسٹن: 0419 722 713 001 کینیڈا • نصیرالدین الخطاب فون: 4186619 416 001

لندن • دارالسلام انٹرنیشنل پبلیکیشنز لمیٹڈ فون: 77252246 20 0044-85394885 20 0044 • دار مکہ انٹرنیشنل: 7739309 0121 0044

متحدہ عرب امارات • شارجہ فون: 5632623 6 00971 فیکس: 5632624 فرانس فون: 52928 480 01 0033 فیکس: 52997 480 01 0033

انڈیا • دارالسلام انڈیا فون: 45566249 44 0091 موبائل: 12041 98841 0091 • اسلامک بکس انٹرنیشنل فون: 4180 2373 22 0091

• ہُدیٰ بک ڈسٹری بیوٹرز فون: 4892 2451 40 0091 موبائل: 30850 98493 0091 • ایم ایس براک انٹرپرائزز فون: 42157847 44 0091

سری لنکا • دارالکتاب فون: 358712 115 0094 • دارالایمان ٹرسٹ فون: 2669197 114 0094

پاکستان ہیڈ آفس و مرکزی شوروم

لاہور 36- لوئر مال، سیکرٹریٹ سٹاپ لاہور فون: 00 4 32 24,372 400 34,372 240 373 42 0092 فیکس: 72 540 373 042

• غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور فون: 54 200 371 42 0092 فیکس: 03 207 373 042

• Y بلاک، گول کمرشل مارکیٹ، دکان: 2 (گراؤنڈ فلور) ڈیفنس، لاہور فون: 10 926 356 42 0092

کراچی مین طارق روڈ، ڈالمن مال سے (بہادر آباد کی طرف) دوسری گلی، کراچی فون: 36 939 343 21 0092 فیکس: 37 939 343 21 0092

اسلام آباد F-8 مرکز، ایوب مارکیٹ، شاہ ویز سنٹر: 13 815 22 51 0092

info@darussalampk.com | www.darussalampk.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

١٤٢٠

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

© مكتبة دار السلام ،١٤٣٤هـ

فهرسة مكتبة الملك فهد الوطنية أثناء النشر
القحطاني ، سعيد علي
الدعاء ويلية العلاج بالرقي باللغة الاردية، / سعيد علي
القحطاني .-الرياض ، ١٤٣٤هـ
ص:١٥٢ ،مقاس ١٤ x ٢١ سم
ردمك: ٦-٤١-٠٠٥-٩٩٦٠-٩٧٨
١-الادعية والاوارد ٢-القران-ادعية ٣-الرقي أ. العنوان
ديوي ٢١٢،٩٣ ١٤٣٥/٥١٠٠

رقم الإيداع: ١٤٣٤/٥١٠٠
ردمك: ٦-٤١-٠٠٥-٩٩٦٠-٩٧٨

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَنُنَزِّلُ
مِنَ ٱلْقُرْءَانِ
مَا هُوَ شِفَآءٌ
وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ

’’یہ قرآن جو ہم نازل کر رہے ہیں مومنوں کے لیے تو سراسر شفا اور رحمت ہے۔‘‘ (بنی إسرائیل 17:82)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

- عرض ناشر ــــــــ 11
- مقدمہ ــــــــ 14
- اسمائے حسنٰی ــــــــ 15
- پہلا باب: دعا کی فضیلت وفرضیت اور اسبابِ قبولیت ــــــــ 21
  - دعا کے آداب اور قبولیتِ دعا کے اسباب ــــــــ 24
  - دعا قبول ہونے کے اوقات ومقامات ــــــــ 24
- دوسرا باب: قرآنی دعائیں ــــــــ 30
- تیسرا باب: پاک پیغمبر ﷺ کی پاکیزہ دعائیں ــــــــ 45
- چوتھا باب: کتاب وسنت کے ذریعے علاج کی اہمیت وافادیت ــــــــ 84
  - دم کے جواز کی شرائط ــــــــ 90
- پانچواں باب: جادو، نظر، دورہ اور دیوانگی کا علاج ــــــــ 91
  - جادو کے وقوع سے پہلے حفاظتی تدابیر ــــــــ 91
  - قرآن مجید کی آخری تین سورتیں ــــــــ 92

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- جادو کا علاج، جادو ہو جانے کے بعد ____ 92
- پہلی صورت ____ 94
- دوسری صورت ____ 94
- پہلا دم ____ 94
- دوسرا دم ____ 99
- تیسرا دم ____ 99
- تیسری صورت ____ 103
- چوتھی صورت ____ 103
- نظرِ بد کا علاج ____ 105
- نظرِ بد لگنے سے پہلے ____ 105
- نظرِ بد کا علاج، نظر لگنے کے بعد ____ 106
- جادو، حسد اور نظرِ بد کا علاج، اعمالِ صالحہ سے ____ 107
- دیوانگی کا علاج ____ 110
- جن کے اندر گھسنے سے پہلے ____ 110
- جن کے اندر داخل ہونے کے بعد ____ 110

چھٹا باب: نفسیاتی بیماریوں کا علاج ____ 112

- مصیبت کا علاج ____ 119
- صبر و رضا کا مظاہرہ کریں ____ 119

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- بے چینی، بے قراری اور اضطراب کا علاج — 125
- اپنا علاج خود کیجیے — 127
- نیند میں وحشت اور گھبراہٹ کا علاج — 128
- غصے کا علاج — 129
- پرہیز — 129
- غصہ آنے کے بعد — 129
- فکرمندی اور غم کا علاج — 131

ساتواں باب: کلونجی، شہد اور زم زم سے علاج — 133
- شہد سے علاج — 134
- آب زم زم سے علاج — 135

آٹھواں باب: پھوڑے، پھنسی، زخم، بخار اور ڈنک کا علاج — 137
- بخار کا علاج — 137
- ڈنک اور زہریلے جانور کے کاٹے کا علاج — 138

نواں باب: دل کی بیماریوں کا علاج — 139
- قلبِ سلیم (سلامتی والا دل) — 139
- قلب میت (مردہ دِل) — 140
- قلب مریض (بیمار دل) — 141
- دل کی بیماریوں کی چار قسمیں ہیں — 142

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- دل کے علاج کے چار طریقے ______ 142
- قرآن مجید سے ______ 142
- قرآنی علاج میں دل کو تین چیزوں کی ضرورت ______ 143
- اگر نفس، دل پر غالب آکر اسے بیمار کردے تو اس کا علاج ______ 143
- شیطان کے غلبے کی صورت میں دل کی بیماری کا علاج ______ 145

حرف آخر: دوران عیادت مریض کا علاج اور متعدی .... ______ 147

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرضِ ناشر

کامیابی پانے کے لیے دو باتیں ضروری ہیں۔ پہلی بات یہ کہ پیشِ نظر مقصد کے لیے بھرپور محنت کی جائے اور دوسری یہ کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں نہایت عاجزی سے کامیابی کی دعا مانگی جائے۔ جب تک یہ دونوں اُمور پورے نہ کیے جائیں اُس وقت تک کامیابی ناممکن ہے۔ ہمارے اکثر مسلمان بہن بھائی افراط وتفریط میں مبتلا ہیں۔ بعض لوگ اپنے کام کے لیے محنت نہیں کرتے، ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہتے ہیں، وظیفے پڑھتے رہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ بس اللہ پاک ہی خود بخود ہمارے کام بنادے گا۔ ایسے لوگوں کی مثال ایسی ہی ہے جیسے ایک شخص نکاح نہ کرے اور دن رات یہ دُعا مانگتا رہے کہ اے اللہ! مجھے اولاد عطا فرما۔ بتائیے ایسے شخص کو کیا کہا جائے گا؟ اس کے برعکس بہت سے لوگ ایسے ہیں جو محنت تو خوب کرتے ہیں مگر اللہ کی بارگاہ میں نہیں جھکتے۔ اور اپنی کامیابی کی دعا نہیں مانگتے، یہ بر خود غلط لوگ ہیں۔

حق یہ ہے کہ انسان بہت بودا، عاجز اور لاچار ہے۔ اصل کارفرمائی اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔ اُسی کے حکم سے سارا نظامِ زندگی چل رہا ہے۔ ایک مردِ مومن کی شان یہی ہے کہ وہ صرف قادرِ مطلق پروردگار پر بھروسہ رکھے لیکن اپنے کام کے لیے محنت وجستجو میں بھی کوئی کسر نہ چھوڑے۔ رسالت مآب ﷺ نے ہمیں یہی اسلوبِ زندگی سکھایا ہے۔ آپ ﷺ کی ساری زندگی فروغِ دین کے لیے زبردست جدوجہد، شدید محنت اور ربِ ذوالجلال کے حضور عاجزانہ دعاؤں کا مُشکبو مجموعہ ہے۔

شاہراہِ زندگی پر چلتے چلتے ہر طرح کے نشیب وفراز، دھوپ چھاؤں، دشواریاں، بیماریاں، معذوریاں، لاچاریاں اور مجبوریاں پیش آتی رہتی ہیں۔ ان کا واحد علاج یہی ہے کہ ہم اللہ رب العزت ... یہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

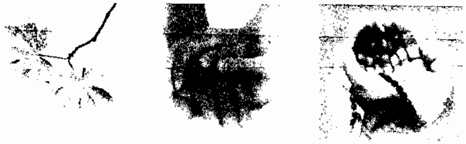

یقین رکھیں کہ ہمارا تنہا حاجت روا اور مشکل کشا صرف ہمارا قادر مطلق ہے۔ جونہی ہم اس یقین کے ساتھ حسن عمل کی زندگی بسر کریں گے ہمارے آس پاس کی فضا بدلنے لگے گی اور ہمارے تمام مصائب و مکروہات کا خاتمہ ہو جائے گا۔

زیر مطالعہ کتاب کے مؤلف جید عالم دین فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر سعید بن علی القحطانی ہیں۔ انھوں نے تمام بیماریوں اور مصائب و مسائل کے یقینی حل کے لیے قرآن کریم اور رسالت مآب ﷺ سے منقول مسنون دُعاؤں کا زیر نظر مجموعہ بڑی عرق ریزی سے مرتب فرمایا ہے۔ ہمارے بہت سے سادہ لوح بھائی اور قابل تکریم بہنیں جاہل پیروں اور فقیروں کے ٹونوں ٹوٹکوں میں پھنس جاتی ہیں۔ ایسے احباب کو لغزش سے بچانے اور حلِ مشکلات کا صحیح طریقہ سمجھانے کے لیے یہ کتاب شمع ہدایت کا کام دے گی۔

اس میں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کے پاک نام، ان کے معانی اور تاثیر کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ پھر دعاؤں کی ضرورت، فیض و فضیلت اور اسباب قبولیت بیان کیے گئے ہیں۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ دُعا کن کن اوقات اور کن کن مقامات پر جلدی قبول ہوتی ہے۔ اگلے اوراق میں وہ دعائیں درج کی گئی ہیں جو اللہ رب العزت نے خود قرآن کریم میں سکھائی ہیں اور ہر مرض کا علاج بتایا ہے یہ اللہ تعالیٰ کا کتنا بڑا فضل و کرم ہے کہ اُسی نے اپنے بندوں کو اپنے حضور درخواست پیش کرنے کا طریقہ بھی بتایا اور درخواست کا مضمون بھی خود ہی مرتب فرما دیا۔ اس سے آگے وہ دُعائیں نہایت شرح و بسط کے ساتھ درج ہیں جو رسول مقبول حضرت محمد ﷺ شام و سحر مانگا کرتے تھے۔ قرآنی دعاؤں اور رسول اللہ ﷺ کی دعاؤں میں اجمال و تفصیل جیسا تعلق ہے۔ ان دعاؤں کی تحریم، تقدیس اور تاثیر کے کیا کہنے! اِن سب دعاؤں میں درسِ توحید دیا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ ہی سے تڑپ تڑپ کر فلاحِ دارین کی درخواست ... کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعلیٰ نصب العین ہیں۔ یہ دعائیں سو فیصد مقبول ہیں، نہایت جامع و نافع ہیں، ان کے ذریعے بارگاہ ربانی میں ہر بیماری سے شفاء، ہر مصیبت کے ازالے، ہر مشکل کے حل، ہر حاجت کی تکمیل اور ہر خطرے کے انسداد کی استدعا کی گئی ہے۔ ان میں نفسیاتی مسائل کا حل بھی بتایا گیا ہے۔ مسنون دعائیں، جادو کا علاج اور دم اس کتاب کا خاص موضوع ہے، نیز بارش کے پانی، زیتون، کلونجی، خوشبو اور شہد سے مختلف بیماریوں کا علاج بھی درج ہے۔ اس کتاب کا مطالعہ اور اس میں مندرجہ دعاؤں کا التزام ہر مسلمان بھائی اور بہن کے لیے نہایت ضروری ہے۔ صفائی ستھرائی اور پاکیزگی کا اہتمام رکھیے۔ صبح و شام کے مسنون اذکار کی پابندی کیجیے اور رب کریم سے خوب دعائیں کیجیے۔ رات کے اندھیرے میں کیجیے۔ سحر کے اُجالے میں کیجیے اور یقین رکھیے کہ رب ذوالجلال اپنی چوکھٹ پر آنے والوں کو کبھی خالی ہاتھ نہیں لوٹاتا۔

مقامی ضرورتوں کے اعتبار سے فاضل مؤلف کی کتاب میں جہاں تہاں کچھ تشنگی تھی، دارالسلام کے جلیل القدر علماء نے اس کا ازالہ بڑی محنت سے کیا ہے۔ جناب طارق جاوید عارفی صاحب نے اس کتاب کا اُردو میں بہت آسان ترجمہ کیا ہے۔ اصل حوالے چیک کیے ہیں اور احادیث و آثار کی تخریج کی ہے۔ موصوف نے بعض مقامات پر توضیحی نوٹ بھی لکھے ہیں۔ محترم مولانا عبدالصمد رفیقی حفظہ اللہ نے پوری کتاب پر نظر ثانی کی ہے اور متعدد مقامات پر نہایت قیمتی فوائد و تشریحات کا اضافہ فرمایا ہے۔ مدیر دارالسلام لاہور جناب حافظ عبدالعظیم صاحب اسؔد نے اس پورے کام پر مسلسل نگرانی کی نگاہ رکھ کر اس بابرکت کتاب کو حسن طباعت کا شہ پارہ بنا دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب عزیزوں کو بہت خوش رکھے!

خادم کتاب و سنت

عبدالمالک مجاہد

جولائی 2013ء مدیر دارالسلام، لاہور، الریاض

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقدمہ

بلاشبہ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں۔ ہم اس کی حمد کرتے ہیں، اسی سے مدد مانگتے ہیں اور اسی سے استغفار کرتے ہیں۔ ہم اللہ کی پناہ مانگتے ہیں اپنے نفسوں کے شر سے اور اپنے اعمال کی برائی سے۔ جسے اللہ ہدایت دے، اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی برحق معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ آپ ﷺ پر اور آپ کے صحابہ پر بہت زیادہ درود وسلام ہو۔ حمد وصلاۃ کے بعد!

یہ کتاب میری ایک دوسری کتاب "الذکر والدعاء والعلاج بالرقی من الکتاب والسنۃ" کا اختصار ہے۔ میں نے اس کے دعاؤں والے حصے کو افادۂ عام کے لیے مختصر کر کے اس میں مزید دعاؤں اور منافع بخش فوائد کا اضافہ کر دیا ہے۔ میں اللہ تعالیٰ سے اس کے اسمائے حسنیٰ اور بلند ترین صفات کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ وہ اس عاجزانہ کاوش کو خالص اپنی رضا و خوشنودی کا ذریعہ بنائے کیونکہ وہی اس پر قادر اور مدد فرمانے والا ہے۔ درود وسلام اور برکتیں ہوں ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ اور ان کے صحابہ پر!

المؤلف شعبان 1408ھ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسمائے حسنیٰ

اللہ تعالیٰ کے بڑے خوبصورت، پیارے پیارے اور سب سے اچھے نام ہیں۔ ان ناموں سے اس کی مختلف صفات، اس کی عظمت و جلالت اور اس کی قدرت و طاقت کا اظہار ہوتا ہے، اس لیے ان ناموں کو اسمائے حسنیٰ کہا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۪ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآىِٕهٖ ۭ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ﴾

"اور سب سے اچھے نام اللہ ہی کے ہیں، لہٰذا اسے ان ناموں کے ساتھ پکارو اور ان لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے ناموں کے بارے میں سیدھے راستے سے ہٹتے ہیں، انھیں جلد ہی بدلہ دیا جائے گا اس کا جسے وہ کیا کرتے تھے۔" [1]

اس آیت کریمہ میں لوگوں کو تین ہدایتیں دی گئیں ہیں۔ ایک یہ کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی ذات اور ہستی حقیقی حمد و ثنا، مشکل کشائی اور حاجت روائی کے لیے پکارے جانے کے لائق نہیں ہے، لہٰذا حمد و ثنا اور مشکلات و حاجات کے لیے صرف اللہ تعالیٰ ہی کو پکارا جائے نہ کہ مخلوقات کو۔ دوسرے یہ کہ اللہ تعالیٰ کو اس کے ان ناموں کے ساتھ پکارا جائے جو اس کے لیے ثابت ہیں۔ تیسرے یہ کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ کی بابت غلط راہ و روش پر جا رہے ہیں ان کا راستہ چھوڑ دو۔ اللہ تعالیٰ کے کتنے نام ہیں؟ یہ اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے۔

---

[1] الأعراف 180:7

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مخلوق ان کے علم اور شمار سے عاجز ہے، تاہم ایک حدیث میں ان کی تعداد 99 بتائی گئی ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو (99) نام ہیں۔ جو ان کو شمار کرے گا، جنت میں داخل ہوگا۔'' [1]

اللہ تعالیٰ کے ناموں کو شمار کرنے کا مطلب ہے ان پر ایمان لانا، انھیں گننا اور ایک ایک کر کے بطور تبرک اخلاص کے ساتھ پڑھنا، ان کو حفظ کرنا، ان کے معانی کو جاننا اور خود کو ان سے متصف کرنا۔

قرآن مجید اور احادیثِ صحیحہ میں اللہ تعالیٰ کے متعدد نام آئے ہیں۔ کئی اہل علم نے ان کو اپنی کتابوں کے اندر جمع کیا ہے۔ ہم نے بھی ایک مستقل کتاب ''شرح أسماء اللّٰه الحسنٰی في ضوء الکتاب والسنة'' کے نام سے لکھی ہے۔ وہاں ان ناموں کو ان کی دلیلوں کے ساتھ ذکر کر کے خوبصورت انداز میں ان کی شرح بھی کی گئی ہے۔ لیکن افادیت کے پیشِ نظر اختصار کے ساتھ اسمائے حسنیٰ کو یہاں بھی ذکر کیا جا رہا ہے۔ تفصیل کا طالب اصل کتاب کی طرف رجوع کرلے۔

اسمائے حسنیٰ کے جہاں دیگر بہت سے فوائد اور برکات ہیں، وہاں ایک بڑا فائدہ یہ بھی ہے کہ یہ قبولیتِ دعا کا ایک اہم سبب ہیں۔ سورۂ اعراف کی آیت: 180 کے الفاظ ﴿فَادْعُوْهُ بِهَا﴾ ''ان ناموں کے ساتھ اس سے دعا کرو'' اسی طرف رہنمائی کرتے ہیں، لہٰذا دعا کے آغاز میں اگر ان اسمائے حسنیٰ کا اہتمام کرلیا جائے تو یقیناً اس کی قبولیت کا امکان زیادہ ہوجائے گا۔ اسی مناسبت سے ہم نے انھیں دعا کے آداب سے قبل ذکر کیا ہے۔

اسمائے حسنیٰ یہ ہیں:

---

[1] صحیح البخاری، حدیث: 2736، وصحیح مسلم، حدیث: 2677۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نام	معنی
اَللّٰہُ	معبودِ برحق
اَلْاَوَّلُ	سب سے پہلا
اَلْآخِرُ	سب سے آخر
اَلظَّاهِرُ	غالب، سب سے بڑھ کر نمایاں
اَلْبَاطِنُ	سب سے پوشیدہ
اَلْاَعْلٰی	بلند
اَلْعَظِيم	بہت عظمت اور بڑائی والا
اَلْخَبِير	خوب خبر رکھنے والا
اَلْعَزِيز	نہایت غالب
اَلْقَادِر	کامل قدرت والا
اَلْقَوِیّ	بڑا ہی طاقت ور
اَلْغَنِیّ	بڑا بے نیاز اور بے پروا
اَلْحَلِيم	درگزر کرنے والا، بردبار
اَلْغَفُور	بہت بخشنے والا
اَلتَّوَّاب	بہت توبہ قبول کرنے والا
اَلشَّهِيد	نہایت آگاہ اور گواہ

نام	معنی
اَلْكَبِير	بہت بڑا اور دائمی شان والا
اَلْبَصِير	خوب دیکھنے والا
اَلْعَلِیّ	انتہائی بلند
اَلْمُتَعَالِي	بلند و برتر
اَلْمَجِيد	بزرگی والا
اَلسَّمِيع	خوب سننے والا
اَلْعَلِيم	بہت زیادہ جاننے والا
اَلْحَمِيد	تعریف کیا گیا
اَلْقَدِير	کامل اور دائمی قدرت والا
اَلْمُقْتَدِر	کامل قدرت و اقتدار والا
اَلْمَتِين	انتہائی زور آور
اَلْحَكِيم	حکمت و دانائی والا
اَلْعَفُوّ	بڑا معاف کرنے والا
اَلْغَفَّار	بہت زیادہ معاف کرنے والا
اَلرَّقِيب	نہایت نگہبان، محافظ
اَلْحَفِيظ	نگہبان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللَّطِيف	نہایت باریک بین	اَلْقَرِيب	سب سے بڑھ کر نزدیک
اَلْمُجِيب	دعائیں سننے اور قبول کرنے والا	اَلْوَدُود	محبت کرنے والا
اَلشَّاكِر	قدردان	اَلشَّكُور	نہایت قدردان
اَلسَّيِّد	سردار، مالک، بادشاہ	اَلصَّمَد	ہر خوبی میں کامل، بے نیاز
اَلْقَاهِر	غالب، بلند	اَلْقَهَّار	سب سے بڑھ کر غلبے والا
اَلْجَبَّار	زبردست، بگڑی بنانے والا	اَلْحَسِيب	نگران، حساب لینے والا
اَلْهَادِي	ہدایت دینے والا	اَلْحَكَم	فیصلہ کرنے کا اصل حقدار
اَلْقُدُّوس	ہر عیب سے پاک ذات	اَلسَّلَام	سلامتی دینے والا
اَلْبَرّ	محسن، نیکی کرنے والا	اَلْوَهَّاب	بہت زیادہ عطا کرنے والا
اَلرَّحْمٰن	بڑا مہربان	اَلرَّحِيم	نہایت رحم کرنے والا
اَلْكَرِيم	بڑے کرم والا	اَلْأَكْرَم	سب سے بڑھ کر فیاض اور سخی
اَلرَّءُوف	انتہائی کامل شفقت والا	اَلْفَتَّاح	بند دروازے کھولنے والا
اَلرَّازِق	رزق دینے والا	اَلرَّزَّاق	بہت زیادہ رزق دینے والا
اَلْحَيّ	ہمیشہ زندہ رہنے والا	اَلْقَيُّوم	ہر چیز کو قائم رکھنے والا
اَلرَّب	پالنے والا، پروردگار	اَلْمَلِك	عظیم بادشاہ
اَلْمَلِيك	ہر چیز کا مالک	اَلْوَاحِد	ایک، یکتا، منفرد
اَلْأَحَد	اکیلا	اَلْمُتَكَبِّر	کبریائی والا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْخَالِق	پیدا کرنے والا	اَلْخَلَّاق	بہت زیادہ پیدا کرنے والا
اَلْبَارِئ	جان ڈالنے والا، پیدا کرنے والا	اَلْمُصَوِّر	تصویر بنانے والا
اَلْمُؤْمِن	امن و ایمان دینے والا	اَلْمُهَيْمِن	نگران، مخلوق کے اعمال کا محافظ
اَلْمُحِيط	گھیرنے والا، حفاظت کرنے والا	اَلْمُقِيت	روزی اور توانائی دینے والا
اَلْوَكِيل	کارساز	اَلْكَافِي	کافی ہونیوالا، کفایت کرنے والا
اَلْوَاسِع	انتہائی وسعت اور فراخی والا	اَلْحَقّ	برحق و برقرار
اَلْجَمِيل	انتہائی حسین، بڑا خوبصورت	اَلرَّفِيق	انتہائی نرمی والا، مہربان
اَلْحَيِيّ	بہت زیادہ حیا والا	اَلسَّتِّير	پردہ پوشی کرنے والا
اَلإِلٰه	معبود	اَلْقَابِض	کمی کرنے والا، پکڑنے والا
اَلْبَاسِط	کشادگی کرنے والا	اَلْمُعْطِي	دینے والا، عطا کرنے والا
اَلْمُقَدِّم	آگے بڑھانے والا	اَلْمُؤَخِّر	پیچھے کرنے والا
اَلْمُبِين	خود واضح اور واضح کرنے والا	اَلْمَنَّان	بہت زیادہ احسان کرنے والا
اَلْوَلِيّ	نہایت دوست، مددگار، حمایتی	اَلْمَوْلٰى	مالک، دوست، آقا
اَلنَّصِير	بہت مدد کرنے والا	اَلشَّافِي	ہر قسم کی شفا دینے والا
مَالِكُ الْمُلْك	بادشاہی کا مالک	جَامِعُ النَّاس	لوگوں کو جمع کرنے والا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نُورُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْض	آسمانوں اور زمین کا نور	ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَام	بڑی شان اور عزت والا
بَدِيعُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ	آسمانوں اور زمین کا موجد		

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلا باب

دعا کی فضیلت و فرضیت اور اسبابِ قبولیت

دعا ایک عبادت ہے جو ہر مسلمان پر فرض ہے خواہ نیک ہو یا بد اور یہ صرف اللہ تعالیٰ سے ہونی چاہیے۔ اسی نے اس کا حکم دیا ہے اور قبولیت کا وعدہ بھی کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِيٓ أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ۝﴾

''اور تمھارے رب نے کہا ہے: تم مجھے پکارو، میں تمھاری (دعائیں) قبول کروں گا، بلاشبہ جو لوگ میری عبادت سے سرکشی کرتے ہیں، وہ عنقریب ذلیل وخوار ہوکر جہنم میں داخل ہوں گے۔''[1]

ایک دوسری جگہ فرمایا:

﴿وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۖ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ۝﴾

''اور (اے نبی!) جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں سوال کریں تو بے شک میں قریب ہوں، میں دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں، جب بھی وہ

[1] المؤمن 40:60

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

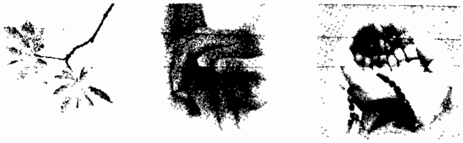

مجھ سے دعا کرے، پس چاہیے کہ وہ بھی میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تا کہ وہ ہدایت پائیں۔“ [1]

نبیِ کریم ﷺ نے فرمایا:

«اَلدُّعَاءُ هُوَالْعِبَادَةُ» ”دعا عبادت ہی ہے۔“ تمھارے رب نے فرمایا ہے: ”مجھ سے دعا کرو میں تمھاری دعائیں قبول کروں گا۔“ [2]

نبیِ رحمت ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے:

«إِنَّ رَبَّكُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى حَيِيٌّ كَرِيمٌ يَسْتَحْيِي مِنْ عَبْدِهِ إِذَا رَفَعَ يَدَيْهِ إِلَيْهِ أَنْ يَرُدَّهُمَا صِفْرًا»

”بلاشبہ تمھارا پروردگار بہت زیادہ شرم رکھنے والا، باحیا اور سخی ہے۔ جب اس کا بندہ ہاتھ اٹھا کر اس کی بارگاہ میں التجا کرتا ہے تو اسے شرم آتی ہے کہ وہ اپنے بندے کے ہاتھ خالی لوٹا دے۔“ [3]

نبیِ اکرم ﷺ کا فرمانِ عالی ہے:

«مَا مِنْ مُّسْلِمٍ يَّدْعُو بِدَعْوَةٍ لَّيْسَ فِيهَا إِثْمٌ وَّلَا قَطِيعَةُ رَحِمٍ، إِلَّا أَعْطَاهُ اللّٰهُ بِهَا إِحْدٰى ثَلَاثٍ: إِمَّا أَنْ تُعَجَّلَ لَهُ دَعْوَتُهُ، وَإِمَّا أَنْ يَّدَّخِرَهَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ، وَإِمَّا أَنْ يَّصْرِفَ عَنْهُ مِنَ السُّوءِ مِثْلَهَا»،

قَالُوا: إِذًا نُّكْثِرُ؟، قَالَ: «اَللّٰهُ أَكْثَرُ»

”جب کوئی مسلمان ایسی دعا کرتا ہے جس میں گناہ یا قطع رحمی کی بات نہ ہو، اللہ تعالیٰ

[1] البقرة 2:186. [2] جامع الترمذي، حديث: 2969، وسنن ابن ماجه، حديث: 3828، وسنن أبي داود، حديث: 1479. [3] سنن أبي داود، حديث: 1488، وجامع الترمذي، حديث: 3556.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسے تین چیزوں میں سے ایک ضرور عطا کر دیتا ہے: دعا کے مطابق اس کی خواہش پوری کر دی جاتی ہے۔ اس دعا کو اس کے لیے آخرت میں ذخیرۂ اجر بنا دیتا ہے۔ یا اس دعا کے برابر اس پر سے کوئی برائی (آفت و مصیبت) ٹال دیتا ہے۔'' یہ سن کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: تب تو ہم کثرت سے دعا کریں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے خزانے بہت زیادہ ہیں۔''[1] (یعنی اس کی عطا اس سے بھی زیادہ ہے۔)

[1] جامع الترمذي، حديث: 3573، و مسند أحمد: 18/3.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعا کے آداب اور قبولیتِ دعا کے اسباب

درج ذیل آداب دراصل قبولیتِ دعا کے مسنون وسیلے ہیں۔ انھیں اختیار کرنے سے دعا یقیناً قبول ہوگی۔

1. نیت خالص ہو۔
2. دعا کا آغاز اور اختتام اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا اور نبیِ کریم ﷺ پر درود سے کیا جائے۔
3. دعا کی قبولیت کا کامل یقین ہو، پوری عزیمت اور سنجیدگی سے دعا کی جائے۔
4. حضورِ قلب ہو۔
5. اصرار وتکرار اور ادب وتواضع سے دعا کی جائے، جلد بازی سے کام نہ لیا جائے۔
6. کشادگی ہو یا تنگ دستی ہر حال میں دعا کی جائے۔
7. صرف اللہ وحدہٗ لاشریک سے دعا کی جائے۔
8. اہل وعیال، مال واولاد اور خود اپنی ذات کے خلاف دعا نہ کی جائے۔
9. اعتدال کے ساتھ درمیانی آواز میں دعا کی جائے، یعنی آواز زیادہ آہستہ ہو نہ زیادہ بلند۔ (تاہم جہاں بلند آواز کے ساتھ دعا کرنا ثابت ہے، وہاں بلند آواز سے دعا کی جائے۔)
10. اللہ کے حضور اپنے گناہوں کا اعتراف کرکے، ان پر استغفار کیا جائے اور اس کی نعمتوں کا اعتراف کرکے اس کا شکر ادا کیا جائے۔
11. پُر تکلف اور مسجّع و مقفّٰی

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑫ عجز و انکسار اور امید و خوف سے دعا کرنی چاہیے۔

⑬ دعا کے الفاظ تین بار دہرائے جائیں۔

⑭ ظلماً لی ہوئی چیزیں واپس کر کے ان پر توبہ کی جائے۔

⑮ دعا قبلہ رُخ ہو کر مانگی جائے۔

⑯ ہاتھوں کو اٹھائے۔

⑰ ممکن ہو تو دعا سے پہلے وضو کرے۔

⑱ دعا میں حد سے تجاوز نہ کرے۔

⑲ پہلے اپنے لیے دعا کرے، پھر دوسروں کے لیے دعا کرے۔[1]

⑳ اللہ تعالیٰ کے حضور اس کے اسمائے حسنیٰ اور صفاتِ عالیہ کا وسیلہ پیش کرے۔

㉑ خالص اللہ کی رضا کے لیے کیے ہوئے اپنے کسی نیک عمل کا وسیلہ دے۔

㉒ کسی زندہ نیک اور صالح شخص سے دعا کرائے۔(خود بھی شریکِ دعا ہو، الگ سے بھی دعا جاری رکھے۔ یوں نہ سوچے: اللہ تعالیٰ میری سنتا نہیں، اس کی ٹالتا نہیں۔)

㉓ کھانا، پینا اور لباس حلال کا ہو۔

㉔ گناہ اور قطع رحمی کی دعا نہ کرے۔

㉕ نیکی کا حکم کرے اور برائی سے منع کرے۔

㉖ ہر طرح کے گناہ سے دور رہے۔

[1] دعا کا یہ ادب نبیِ کریم ﷺ سے دونوں طرح ثابت ہے۔ آپ ﷺ نے پہلے اپنے لیے دعا کی، پھر دوسروں کے لیے دعا کی، اسی طرح اپنے لیے دعا کیے بغیر آپ نے دوسروں کے لیے دعا کی، جیسے حضرت انس، ابن عباس رضی اللہ عنہم اور ام اسماعیل علیہا السلام کے لیے آپ کی دعا ہے۔ (تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو: شرح صحیح مسلم للنووي: 144/15، و تحفة الأحوذي: 327/9)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعا قبول ہونے کے اوقات و مقامات

① لیلۃ القدر (قدر کی رات۔)

② رات کا آخری حصہ۔

③ فرض نمازوں کے بعد۔

④ اذان اور اقامت کے درمیان۔

⑤ ہر رات میں قبولیت دعا کی ایک گھڑی ہے۔

⑥ فرض نمازوں کے لیے اذان کے موقع پر۔

⑦ بارانِ رحمت کے موقع پر۔

⑧ اللہ کی راہ میں جہاد کرتے وقت۔

⑨ جمعے کے دن ایک گھڑی ہے۔ اس بارے میں راجح ترین قول یہ ہے کہ یہ گھڑی نمازِ عصر کے بعد سے لے کر غروبِ آفتاب تک کے درمیانی وقفے میں آتی ہے اور کبھی کبھار یہ خطبہ اور نمازِ جمعہ کے درمیانی وقفے میں ہوتی ہے۔

⑩ سچی نیت کے ساتھ آبِ زم زم پیتے وقت۔

⑪ سجدے کی حالت میں۔

⑫ رات کو اچانک بیداری کے موقع پر مسنون دعا کرنا۔

⑬ رات کو باوضو ہو کر سونا اور رات کے کسی حصے میں آنکھ کھلنے پر دعا کرنا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

14 ﴿ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴾ پڑھ کر دعا کرنا۔

15 کسی کی وفات کے بعد لوگوں کا (اپنی اور میت کی مغفرت کے لیے) دعا کرنا۔

16 آخری تشہد میں التحیات اور درود کے بعد دعا کرنا۔

17 اللہ سے اسمِ اعظم کے واسطے سے دعا کرنا۔ اسمِ اعظم کے واسطے سے دعا کی جائے تو وہ قبول ہوتی ہے اور اس کے واسطے سے کچھ مانگا جائے تو وہ عطا کیا جاتا ہے۔

18 مسلمان بھائی کے لیے اس کی عدم موجودگی میں دعا کرنا۔

19 عرفہ کے دن میدان عرفات میں دعا کرنا۔

20 ماہِ رمضان میں دعا کرنا۔

21 ذکر (تعلیمِ کتاب وسنت) کی مجلسوں میں مسلمانوں کے اجتماع میں دعا کرنا۔

22 مصیبت کے موقع پر یہ دعا پڑھنا:

اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا

”یقیناً ہم اللہ ہی کی مخلوق ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ یا الٰہی! مجھے اس مصیبت میں اجر دے اور اس کا نعم البدل عطا فرما!“ [1]

23 دل کے اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہونے کے وقت انتہائی اخلاص کے ساتھ مانگی گئی دعا۔

24 مظلوم کی ظالم کے خلاف دعا۔

25 والد (یا والدہ) کی اپنی اولاد کے حق میں اور ان کے خلاف دعا۔

26 مسافر کی دعا۔

[1] صحیح مسلم، حدیث: 918.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

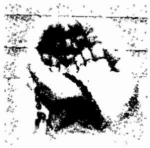

(27) روزے دار کی افطاری کے وقت دعا۔

(28) روزے دار کی افطاری سے پہلے دعا۔

(29) مجبور و لاچار آدمی کی دعا۔

(30) عادل حکمران کی دعا۔

(31) نیک اولاد کی اپنے والدین کے لیے دعا۔

(32) وضو کے بعد مسنون دعا۔

(33) دورانِ حج منیٰ میں چھوٹے جمرے (جمرۂ دنیا) کو رمی کرنے (کنکریاں مارنے) کے بعد دعا۔

(34) درمیانے جمرے (جمرۂ وسطیٰ) کو رمی کرنے کے بعد دعا۔

(35) کعبہ کے اندر مانگی جانے والی دعا۔ اور جس نے حطیم میں دعا مانگی وہ ایسا ہی ہے جیسے اس نے کعبے میں دعا مانگی۔

(36) صفا پہاڑی پر دعا کرنا۔

(37) مروہ پہاڑی پر دعا کرنا۔

(38) مزدلفہ میں مشعرِ حرام (پہاڑی) کے پاس دعا کرنا۔

مومن جہاں بھی اور جس وقت بھی اپنے رب سے دعا کرتا ہے، رب ذوالجلال اس کی دعا قبول فرماتا ہے کیونکہ اس کا ارشاد عالی ہے:

﴿وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ﴾

''اور (اے نبی!) جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں سوال کریں تو (آپ انھیں بتادیں کہ) بے شک میں قریب ہوں، میں دعا کرنے والے کی دعا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قبول کرتا ہوں، جب بھی وہ مجھ سے دعا کرے۔''[1]

لیکن اس نے اپنی عنایات کی بارش کرتے ہوئے مندرجہ بالا اوقات و مقامات اور احوال کو قبولیتِ دعا کے لیے خاص کر دیا ہے۔

[1] البقرة 2:186.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسرا باب

قرآنی دعائیں

دعا کی اہمیت وفضیلت اور قبولیت دعا کے اوقات واحوال اور مقامات کے بیان کے بعد اب قرآن مجید میں مذکور دعاؤں کا ذکر کیا جاتا ہے۔ ان میں سے کچھ دعائیں وہ ہیں جو بعض قرآنی آیات سے ماخوذ ہیں، لہٰذا ان کا حوالہ ساتھ ہی دے دیا گیا ہے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝﴾

"اللہ کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔ سب تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ بڑا مہربان، بہت رحم والا ہے۔ بدلے کے دن کا مالک ہے۔ (اے پروردگار!) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ دکھا ہمیں سیدھا راستہ۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا، ان کا نہیں جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ گمراہوں کا۔"[1]

سورۂ فاتحہ ہر بیماری کا دم بھی ہے اور اللہ تعالیٰ سے مدد اور ہدایت مانگنے کی بہترین دعا بھی ہے۔

[1] الفاتحة 1: 1-7

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۝﴾

''اے ہمارے رب! تو ہم سے (یہ نیکی) قبول کر لے، بے شک تو ہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔''[1]

﴿وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۝﴾

اور ہماری توبہ قبول فرما۔ بے شک تو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا، بڑا رحم فرمانے والا ہے۔''[2]

﴿رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۝﴾

''اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔''[3]

﴿سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ۝﴾

''ہم نے (حکم) سنا اور اطاعت کی، اے ہمارے رب! ہم تیری بخشش چاہتے ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔''[4]

﴿رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۫ وَاغْفِرْ لَنَا ۫ وَارْحَمْنَا ۫ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۝﴾

''اے ہمارے رب! اگر ہم بھول چوک کا شکار ہو گئے ہیں تو ہمارا مؤاخذہ (پکڑ) نہ

[1] البقرة 2:127. [2] البقرة 2:128. [3] البقرة 2:201. [4] البقرة 2:285

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

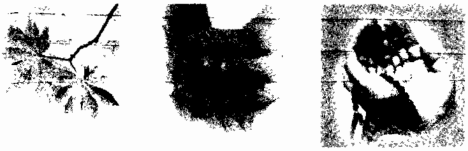

کر (بلکہ معاف کر دے) اے ہمارے رب! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے رب! جس بوجھ کو اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں وہ ہم سے نہ اٹھوا اور ہم سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مولا و مددگار ہے، پس تو کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔" [1]

﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝﴾

"اے ہمارے رب! ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کر اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر، بے شک تو ہی بڑا عطا کرنے والا (داتا) ہے۔" [2]

﴿رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝﴾

"اے ہمارے رب! بے شک ہم ایمان لائے، پس تو ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔" [3]

﴿رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۝﴾

"میرے رب! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا کر، بے شک تو ہی دعا سننے والا ہے۔" [4]

﴿رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝﴾

"اے ہمارے رب! ہم اس پر ایمان لائے ہیں جو تو نے نازل کیا اور ہم نے رسول

[1] البقرۃ 2:286. [2] اٰل عمرٰن 3:8. [3] اٰل عمرٰن 3:16. [4] اٰل عمرٰن 3:38.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی پیروی کی ہے، چنانچہ ہمیں گواہی دینے والوں میں لکھ لے۔‘‘ [1]

﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِیْٓ اَمْرِنَا وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝﴾

’’اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے اور ہمارے کاموں میں ہم سے جو زیادتیاں ہوئیں وہ معاف کر دے۔ اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔‘‘ [2]

تبلیغِ دین اور جہاد فی سبیل اللہ کے دوران میں واقعی اللہ تعالیٰ کی مدد آتی ہے۔

﴿رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝﴾

’’اے ہمارے رب! تو نے یہ سب کچھ بے فائدہ پیدا نہیں کیا تو پاک ہے، پس تو ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے رب! بے شک جسے تو آگ میں داخل کرے یقیناً اسے تو نے رسوا کر دیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اے ہمارے رب! بے شک ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا، وہ ایمان کی طرف بلاتا ہے، یہ کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ، پھر ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب! اب ہمارے

[1] آل عمران 3:53۔ [2] آل عمران 3:147۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گناہ بخش دے اور ہم سے ہماری برائیاں دور کر دے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ فوت کر۔ اے ہمارے رب! اور ہمیں وہ چیز دے جس کا تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے ہم سے وعدہ کیا تھا (توفیق، مدد، غلبہ، پاکیزہ زندگی) اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا۔ بے شک تو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔‘‘ [1]

﴿ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴾

’’اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے، لہٰذا تو ہمیں (حق کی) گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لے۔‘‘ [2]

﴿ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴾

’’اے ہمارے رب! ہم نے اپنے آپ پر ظلم کیا اور اگر تو نے ہمیں نہ بخشا اور تو نے ہم پر رحم نہ فرمایا تو یقیناً ہم خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔‘‘ [3]

اعترافِ جرم اور عاجزی سے معافی ملتی ہے۔ یہ دعا کا ایک اہم ادب ہے اسے ملحوظ رکھنا چاہیے۔

﴿ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴾

’’اے ہمارے رب! تو ہمیں ظالم لوگوں کے ساتھ نہ کر۔‘‘ [4]

اَللّٰهُمَّ ﴿ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ۞ وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ﴾

[1] آل عمران 3: 191-194 [2] المآئدة 5: 83 [3] الأعراف 7: 23 [4] الأعراف 7: 47

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''(اے اللہ!) تو ہی ہمارا کارساز ہے، لہٰذا ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو ہی بہترین بخشنے والا ہے۔ اور تو ہمارے لیے اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی بھلائی لکھ دے، بلاشبہ ہم نے تیری طرف رجوع کیا ہے۔'' [1]

﴿حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ؕ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴾

''مجھے اللہ کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں، اسی پر میں نے بھروسا کیا ہے اور وہی عرش عظیم کا رب ہے۔'' [2]

صبح و شام سات بار یہ دعا پڑھنے سے اللہ تعالیٰ بندے کے غم اور پریشانی میں اسے کافی ہو جاتا ہے۔ [3]

﴿رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝﴾

''اے ہمارے رب! تو ہمیں ظالم قوم کے ہاتھوں آزمائش میں نہ ڈال۔ اور تو ہمیں اپنی رحمت سے کافر قوم سے نجات دے۔'' [4]

﴿رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝﴾

''اے میرے رب! بے شک میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ میں تجھ سے اس چیز کا سوال کروں جس کا مجھے کوئی علم نہیں اور اگر تو نے میری بخشش نہ کی اور مجھ پر رحم (نہ) کیا تو میں خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔'' [5]

[1] الأعراف 7:155،156. [2] التوبة 9:129. [3] سنن أبي داود، حديث: 5081. [4] يونس 10:85،86. [5] هود 11:47.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ سے ایسی دعائیں نہیں کرنی چاہئیں جو اسے پسند نہ ہوں، مثلاً: گمراہی کا کام کر کے اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا کہ یا اللہ! اسے قبول فرما، وغیرہ۔

اَللّٰھُمَّ یَا ﴿فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ﴾

"(اے اللہ! اے) آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے تو مجھے اسلام پر موت دے اور مجھے صالحین کے ساتھ ملا دے۔" [1]

﴿رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِیْ وَبَنِیَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ﴾

"اے میرے رب! اس شہر (مکہ) کو امن والا بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی سے بچائے رکھنا۔" [2]

﴿رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ﴾

"اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو بھی نماز قائم کرنے والا بنا۔ اے ہمارے رب! اور تو میری دعا قبول فرما۔" [3]

﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ﴾

"اے ہمارے رب! مجھے، میرے والدین اور (تمام) مومنوں کو معاف کر دے جس دن حساب قائم ہوگا۔" [4]

[1] یوسف 12:101. [2] ابراھیم 14:35. [3] ابراھیم 14:40. [4] ابراھیم 14:41.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا﴾

"اے ہمارے رب! ہمیں اپنے پاس سے رحمت دے اور ہمارے لیے ہمارے معاملے میں صحیح رہنمائی مہیا فرما۔"[1]

﴿رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۝ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۝﴾

"میرے رب! میرے لیے میرا سینہ کھول دے۔ اور میرے لیے میرا کام آسان کر دے۔ اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔ (تاکہ) وہ میری بات سمجھ سکیں۔"[2]

﴿رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۝﴾

"اے میرے رب! میرے علم (وعمل) میں اضافہ فرما۔"[3]

﴿لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝﴾

"تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے، بلاشبہ میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔"[4]

تقدیر کا بہانہ کرنے کی بجائے اللہ کے ہاں اعترافِ جرم کیا جائے تو ہر مشکل سے نجات نصیب ہوتی ہے۔

﴿رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۝﴾

"اے میرے رب! تو مجھے اکیلا نہ چھوڑ (نرینہ اولاد عطا فرما) اور تو ہی بہترین وارث ہے۔"[5]

---

[1] الكهف 10:18. [2] طٰهٰ 20: 25-28. [3] طٰهٰ 20: 114. [4] الأنبياء 21: 87. [5] الأنبياء 21: 89.

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۝ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝﴾

''اے میرے رب! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور اے میرے رب! میں (اس سے بھی) تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔'' [1]

شیطان قریب المرگ شخص کو بھی گمراہ کرنے کی آخری کوشش کرتا ہے، لہٰذا اس دعا کا اہتمام بہت ضروری ہے۔

﴿ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝﴾

''اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے ،لہٰذا تو ہماری مغفرت فرما اور ہم پر رحم کر اور تو ہی سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔'' [2]

﴿ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝﴾

''اے میرے رب! میری مغفرت فرما اور (مجھ پر) رحم فرما اور تو ہی سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔'' [3]

﴿ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝﴾

''اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دے، بلاشبہ اس کا عذاب دائماً چمٹنے والا ہے۔ بے شک وہ (جہنم) ٹھہرنے اور قیام کرنے کی بری جگہ ہے۔'' [4]

﴿ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ

[1] المؤمنون 23: 97، 98. [2] المؤمنون 23: 109. [3] المؤمنون 23: 118. [4] الفرقان 25: 65، 66.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِمَامًا ۝﴾

’’اے ہمارے رب! ہمیں ہماری ازواج (بیویوں) اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر اور ہمیں متقیوں کا امام بنا۔‘‘ [1]

ازواج میں بیویاں، خاوند، بہن بھائی اور دوست احباب سبھی شامل ہیں، نیز شاگرد بھی اولاد کے زمرے میں شامل ہیں۔ آنکھوں کی ٹھنڈک سے مراد یہ ہے کہ انھیں نیک بنا اور ہمیں بھی اس قدر نیک بنا کہ دوسرے ہمیں دیکھ کر سبق حاصل کریں۔

﴿رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ
صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ۝﴾

’’اے میرے رب! مجھے حکمت عطا فرما اور مجھے صالحین کے ساتھ ملا۔ اور بعد والوں میں میرا ذکرِ خیر جاری رکھ۔ اور مجھے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں سے کر دے۔‘‘ [2]

﴿وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ۝ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ۝ اِلَّا
مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۝﴾

’’اور جس دن وہ (لوگ دوبارہ) اٹھائے جائیں گے، مجھے رسوا نہ کرنا۔ جس دن نہ کوئی مال فائدہ دے گا اور نہ بیٹے۔ مگر جو اللہ کے پاس سلامتی والا دل لے کر آیا۔‘‘ [3]

﴿رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي
وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ

[1] الفرقان 25:74. [2] الشعراء 26:83-85. [3] الشعراء 26:87-89.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۝﴾

''اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر انعام کی ہے اور اس بات کی بھی کہ میں ایسے نیک کام کروں جنھیں تو پسند کرے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔''[1]

﴿رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ﴾

''اے میرے رب! بے شک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے، لہٰذا تو میری مغفرت فرما۔''[2]

﴿رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝﴾

''اے میرے رب! تو مجھے ظالم قوم سے نجات دے۔''[3]

﴿عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝﴾

''امید ہے کہ میرا رب مجھے سیدھی راہ کی ہدایت دے گا۔''[4]

﴿رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۝﴾

''اے میرے رب! بے شک تو میری طرف (دین و دنیا کی) جو خیر بھی نازل کرے، میں اس کا محتاج ہوں۔''[5]

﴿رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ۝﴾

''اے میرے رب! فسادی لوگوں کے مقابلے میں میری مدد فرما۔''[6]

---

[1] النمل 19:27. [2] القصص 16:28. [3] القصص 21:28. [4] القصص 22:28. [5] القصص 24:28 [6] العنکبوت 30:29

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴾

''اے میرے رب! مجھے (بیٹا) عطا فرما جو صالحین میں سے ہو۔'' [1]

﴿ رَبِّ اَوْزِعْنِیْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَ عَلٰی وَالِدَیَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَ اَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ۚ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَ اِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴾

''اے میرے رب! تو مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی اور یہ کہ میں نیک عمل کروں جسے تو پسند کرے اور تو میرے لیے میری اولاد میں اصلاح کر، بلاشبہ میں نے تیری طرف توبہ کی، اور بلاشبہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔'' [2]

﴿ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَاۤ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴾

''اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو بخش دے جنھوں نے ایمان میں ہم سے پہل کی اور ہمارے دلوں میں اہل ایمان کے لیے کوئی کینہ نہ رکھ۔ اے ہمارے رب! بے شک تو بہت نرمی والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔'' [3]

سلف صالحین میں سے اگر کسی کی کوئی خطا یا بھول چوک علم میں آجائے تو اسے برا بھلا کہنے کے بجائے، اس کے لیے یہ دعا کرنی چاہیے:

﴿ رَبَّنَا عَلَیْكَ تَوَكَّلْنَا وَ اِلَیْكَ اَنَبْنَا وَ اِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ﴾

[1] الصّٰفّٰت 37:100۔ [2] الأحقاف 46:15۔ [3] الحشر 59:10۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”اے ہمارے رب! ہم نے تجھی پر توکل کیا اور تیری ہی طرف رجوع کیا اور تیری ہی طرف ہمیں لوٹنا ہے۔“ [1]

﴿رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَآ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝﴾

”اے ہمارے رب! تو ہمیں ان لوگوں کے لیے فتنہ (آزمائش) نہ بنا جنھوں نے کفر کیا اور ہمیں بخش دے، اے ہمارے رب! بے شک تو ہی بڑا زبردست، کمال حکمت والا ہے۔“ [2]

﴿رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝﴾

”(اے) ہمارے رب! ہمارے لیے ہمارا نور پورا کر اور ہماری مغفرت فرما، بے شک تو ہر چیز پر خوب قادر ہے۔“ [3]

﴿رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ﴾

”اے میرے رب! تو میری اور میرے والدین کی مغفرت فرما اور (ہر) اس شخص کی جو میرے گھر میں مومن ہو کر داخل ہو اور مومن مردوں اور عورتوں کی (مغفرت بھی فرما۔)“ [4]

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَاءُ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

[1] الممتحنة 60:4 [2] الممتحنة 60:5 [3] التحريم 66:8 [4] نوح 71:28

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”اے اللہ! جن چیزوں میں اختلاف کیا گیا ہے، ان میں جو حق ہے تو اپنے حکم سے مجھے اس پر چلا، بلاشبہ تو جسے چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے۔“ [1]

اَللّٰھُمَّ اٰتِنِی الْحِکْمَۃَ الَّتِیْ مَنْ اُوْتِیَھَا فَقَدْ اُوْتِیَ خَیْرًا کَثِیْرًا

”الٰہی! مجھے ایسی دانائی عطا فرما کہ جسے وہ دانائی عطا کی جائے تو بلاشبہ اسے بہت زیادہ بھلائی ملی ہو۔“ [2]

اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْنِیْ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیَاۃِ الدُّنْیَا وَ فِی الْاٰخِرَۃِ

”اے اللہ! مجھے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں پختہ بات (کلمۂ توحید) پر خوب قائم رکھ!“ [3]

اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا الْاِیْمَانَ وَزَیِّنْہُ فِیْ قُلُوْبِنَا ، وَکَرِّہْ اِلَیْنَا الْکُفْرَ وَ الْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ ، وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِیْنَ

”یا اللہ! ایمان کو ہمارے دلوں میں محبوب بنا دے اور اسے ہمارے دلوں میں مزین کر دے، نیز کفر، گناہ اور نافرمانی کو ہمارے لیے ناپسندیدہ بنا دے اور ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں میں سے کر دے۔“ [4]

اَللّٰھُمَّ قِنِیْ شُحَّ نَفْسِیْ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُفْلِحِیْنَ

”الٰہی! مجھے میرے نفس کے بخل سے بچا لے اور مجھے کامیاب لوگوں میں سے

---

[1] یہ دعا سورة البقرة 213:2 سے ماخوذ ہے۔ (نبی کریم ﷺ کی نماز تہجد کی ایک دعائے استفتاح کا آخری جملہ یہی دعا ہے۔ دیکھیے: صحیح مسلم، حدیث: 770، و سنن أبي داود، حدیث: 767 (مترجم). [2] یہ دعا سورة البقرة 269:2 سے ماخوذ ہے۔ [3] یہ دعا سورۂ ابراهيم 27:14 سے ماخوذ ہے۔ (اس دعا کے کلمات ایک مسنون دعا میں بھی منقول ہیں جو آگے صفحہ 74 پر آرہی ہے۔) [4] یہ دعا سورة الحجرات 7:49 سے ماخوذ ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر دے۔''[1]

اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

''اے اللہ! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے محفوظ فرما۔''[2]

[1] یہ دعا سورۃ التغابن 16:64 سے ماخوذ ہے۔ [2] صحیح البخاري، حدیث: 6389، و صحیح مسلم، حدیث: 2690۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیسرا باب

پاک پیغمبر ﷺ کی پاکیزہ دعائیں

اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ، وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ. وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰی، وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ. اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ قَلْبِیْ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَبَاعِدْ بَيْنِیْ وَبَيْنَ خَطَايَایَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

''اے اللہ! بلاشبہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں آگ کے فتنے اور آگ کے عذاب سے۔ قبر کے فتنے اور قبر کے عذاب سے۔ تونگری کے فتنے کی برائی سے اور تنگدستی کے فتنے کی برائی سے۔ یا الٰہی! بلاشبہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں مسیح دجال کے فتنے کی برائی سے۔ یا اللہ! میرے دل کو برف اور اولوں کے پانی سے دھودے اور میرے دل کو گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کیا ہے۔ اور میرے اور میرے گناہوں کے درمیان دوری ڈال دے جیسے تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری رکھی ہے۔ الٰہی! بلاشبہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں کاہلی، گناہ اور قرض سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"[1]

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

"اے اللہ! یقیناً میں تیری پناہ میں آتا ہوں عاجز ہو جانے، کاہلی، بزدلی، بڑھاپے اور بخیلی سے اور میں قبر کے عذاب اور زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"[2]

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ، وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ

"یا الٰہی! بلاشبہ میں سخت مشقت، بدبختی کو پانے، برے فیصلے اور دشمنوں کی ناروا خوشی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔"[3]

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِیْ، وَدُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَاشِیْ، وَآخِرَتِی الَّتِیْ اِلَیْهَا مَعَادِیْ، وَاجْعَلِ الْحَیَاةَ زِیَادَةً لِّیْ فِیْ كُلِّ خَیْرٍ، وَّالْمَوْتَ رَاحَةً لِّیْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ

"یا الٰہی! میرے لیے میرا وہ دین سنوار دے جو میرے (ہر) معاملے کی حفاظت کا سبب ہے اور میری دنیا بھی سنوار دے جس میں میری معیشت ہے۔ اور میری آخرت بھی بہتر بنا دے جس میں مجھے لوٹ کر جانا ہے اور زندگی کو میرے لیے ہر خیر میں اضافے کا باعث بنا دے اور موت کو میرے لیے ہر شر سے راحت کا سبب

[1] صحيح البخاري ، حديث: 6377، و صحيح مسلم، حديث :587-589. [2] صحيح البخاري، حديث : 6367، و صحيح مسلم، حديث : 2706. [3] صحيح مسلم، حديث : 2707، و صحيح البخاري، حديث : 6347.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(بنا دے۔)'' [1]

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَ الْعَفَافَ وَالْغِنٰی

''یا الٰہی! میں تجھ سے ہدایت، پارسائی، عفت و پاکدامنی اور بے نیازی کا سوال کرتا ہوں۔'' [2]

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ ، اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ ، وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ ، وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ ، وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا

''اے اللہ! میں عاجز ہو جانے، کاہلی، بزدلی، بخل، بڑھاپے اور عذاب قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ یا الٰہی! میرے نفس کو اس کا تقویٰ عطا فرما اور اس کا تزکیہ فرما تو اس کا سب سے بہتر تزکیہ فرمانے والا ہے کیونکہ تو ہی اس کا مددگار اور مولا ہے۔ یااللہ! بلاشبہ میں نفع سے عاری علم، خشوع سے خالی دل، دنیا کے لالچی نفس اور قبول نہ ہونے والی دعا سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔'' [3]

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ

''اے اللہ! بلاشبہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں تیری نعمت کے زائل ہونے سے، تیری (عطا کردہ) عافیت کے پھر جانے سے، تیری اچانک گرفت سے اور تیری ہر قسم کی

[1] صحیح مسلم، حدیث: 2720. [2] صحیح مسلم، حدیث: 2721. [3] صحیح مسلم، حدیث: 2722.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ناراضی سے۔'' [1]

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ

''یا الٰہی! میں تیری پناہ میں آتا ہوں ہر اس عمل کے شر سے جو میں نے کیا اور اس عمل کے شر سے جو ابھی تک میں نے نہیں کیا۔'' [2]

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ وَسَدِّدْنِیْ. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الْھُدٰی وَالسَّدَادَ

''بارِ الٰہا! مجھے ہدایت دے اور مجھے سیدھا رکھ! یا الٰہی میں تجھ سے ہدایت اور سیدھا رہنے کا سوال کرتا ہوں۔'' [3]

اَللّٰھُمَّ اَکْثِرْ مَالِیْ وَوَلَدِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَنِیْ (وَاَطِلْ حَیَاتِیْ عَلٰی طَاعَتِکَ وَاَحْسِنْ عَمَلِیْ) وَاغْفِرْ لِیْ

''یا الٰہی! میرے مال اور میری اولاد میں اضافہ فرما اور مجھے ان چیزوں میں برکت دے جو تو نے مجھے عطا کی ہیں۔ (اور اپنی اطاعت و فرماں برداری میں میری زندگی کو دراز کر دے اور میرے عمل کو خوبصورت بنا دے) اور میری مغفرت فرما۔'' [4]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ. لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ. لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ

---

[1] صحیح مسلم، حدیث : 2739، وسنن أبي داود، حدیث : 1545. [2] صحیح مسلم، حدیث: 2716. [3] صحیح مسلم، حدیث : 2725. [4] صحیح البخاري، حدیث : 6334، وصحیح مسلم، حدیث : 2480. بریکٹ کے درمیان والی دعا اس حدیث سے ماخوذ ہے جس میں نبی ﷺ سے پوچھا گیا: ''لوگوں میں سب سے بہتر آدمی کون ہے؟'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''جس کی عمر دراز ہو اور عمل خوبصورت ہو۔'' (جامع الترمذي، حدیث: 3229) میں نے شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے پوچھا یہ دعا مسنون ہے؟ انھوں نے فرمایا: ہاں۔ (یعنی اس مضمون کا اللہ تعالیٰ سے سوال کرنا مسنون ہے۔)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ

''اللہ کے سوا کوئی برحق معبود نہیں وہ بڑی عظمت والا بڑا بردبار ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں جو عرشِ عظیم کا رب ہے۔ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور عرشِ کریم کا رب ہے۔'' [1]

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

''بارِ الٰہا! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں، لہٰذا لمحہ بھر بھی تو مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کر اور میرے تمام معاملات کی اصلاح فرما دے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔'' [2]

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ

''تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں تو پاک ہے، یقیناً میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔'' [3]

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ، وَابْنُ عَبْدِكَ، وَابْنُ اَمَتِكَ، نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَآؤُكَ، اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ، سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ، اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ، اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ، اَوِاسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ

[1] صحيح البخاري، حديث: 6346، وصحيح مسلم، حديث: 2730. [2] سنن أبي داود، حديث: 5060، ومسند أحمد: 5/42. [3] جامع الترمذي، حديث: 3505، والمستدرك للحاكم: 1/505، اس دعا کے بارے میں نبیِ کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ یہ دعا حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں مانگی تھی۔ جو مسلمان بھی ان الفاظ کے ساتھ کسی چیز کی دعا کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرماتا ہے۔''

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ، وَنُوْرَ صَدْرِيْ، وَجَلَاءَ حُزْنِيْ، وَ ذَهَابَ هَمِّيْ

''یا الٰہی! میں تیرا بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا اور تیری باندی کا بیٹا ہوں۔ میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے اور مجھ پر تیرا ہی حکم نافذ ہے اور میرے بارے میں تیرا فیصلہ عادلانہ ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، تیرے ہر اس پاک نام کے ساتھ جو تو نے اپنی ذاتِ اقدس کا رکھا یا اپنی کسی کتاب میں نازل فرمایا، یا مخلوق میں سے کسی کو سکھایا، یا تو نے اپنے علم غیب میں اسے اختیار کر رکھا ہے کہ تو قرآن کریم کو میرے دل کی فرحت و سرور اور سینے کا نور بنا دے اور میرے غم کو ختم کرنے والا اور پریشانیوں کو دور کرنے والا بنا دے۔''[1]

اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ

''یا الٰہی! دِلوں کو پھیرنے والے! ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت پر پھیر (اپنی اطاعت میں مشغول رکھ۔)''[2]

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ

''اے دلوں کو الٹنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت اور قائم رکھ۔''[3]

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ (الْيَقِيْنَ وَالْعَفْوَ) وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

---

[1] مسند أحمد: 391/1، والمستدرك للحاكم: 509/1، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

[2] صحيح مسلم، حديث: 2654. [3] جامع الترمذي، حديث: 3522، و مسند أحمد: 182/4، والمستدرك للحاكم: 525/1. حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبیِ کریم ﷺ اکثر یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''بارِ الٰہا! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں (یقین، معافی) اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔''[1]

اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا. وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ

''اے اللہ! تمام معاملات میں ہمارا انجام بہتر بنا اور ہمیں دنیا کی رسوائیوں اور آخرت کے عذاب سے محفوظ فرما۔''[2]

رَبِّ اَعِنِّيْ وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ. وَانْصُرْنِيْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ. وَامْكُرْ لِيْ وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ. وَاهْدِنِيْ وَيَسِّرِ الْهُدٰى اِلَيَّ. وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيَّ. رَبِّ اجْعَلْنِيْ لَكَ شَكَّارًا. لَكَ ذَكَّارًا. لَكَ رَهَّابًا. لَكَ مِطْوَاعًا. اِلَيْكَ مُخْبِتًا. اَوَّاهًا مُّنِيْبًا. رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ. وَاَجِبْ دَعْوَتِيْ. وَثَبِّتْ حُجَّتِيْ. وَاهْدِ قَلْبِيْ وَسَدِّدْ لِسَانِيْ. وَاسْلُلْ سَخِيْمَةَ قَلْبِيْ

''اے میرے پروردگار! میری مدد کر اور میرے خلاف مدد نہ کر، مجھے غالب کر اور کسی کو مجھ پر غلبہ نہ دینا۔ مجھے تدبیر بتا اور میرے دشمنوں کو میرے خلاف تدبیر نہ بتانا۔ مجھے ہدایت دے اور ہدایت میرے لیے آسان کر دے اور مجھ پر ظلم و زیادتی کرنے والوں کے خلاف میری مدد فرما۔ اے میرے رب! مجھے اپنا شکر کرنے والا،

---

[1] سنن أبي داود، حديث: 5074، و جامع الترمذي، حديث: 3558,3514. نبیِ کریم ﷺ کا فرمان ہے: ① ''اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت میں عافیت کا سوال کرو۔'' (جامع الترمذي، حديث: 3514) ② ''اللہ تعالیٰ سے معافی اور عافیت کا سوال کرو۔ کسی کو یقین (اور ایمان) کے بعد عافیت سے بہتر کوئی چیز نہیں مل سکتی۔'' (جامع الترمذي، حديث: 3558)

[2] مسند أحمد: 181/4، ومجمع الزوائد: 178/10

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنا ذکر کرنے والا، اپنے سے ڈرنے والا، اپنا حکم ماننے والا، اپنے سامنے گڑگڑانے والا اور اپنی طرف عاجزی سے رجوع کرنے والا بنا دے۔ اے میرے پروردگار! میری توبہ قبول فرما، میرے گناہ دھو دے، میری دعا قبول فرما، میری دلیل ثابت رکھ، میری زبان سیدھی کر دے، میرے دل کو ہدایت سے نواز دے اور میرے سینے سے بغض و کینہ نکال دے۔'' [1]

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ . وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ . وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

''اے اللہ! میں تجھ سے ہر اس خیر اور بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو تجھ سے تیرے نبی محمد ﷺ نے مانگی۔ اور ہر اس چیز سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں جس سے تیرے نبی محمد ﷺ نے تیری پناہ حاصل کی اور تو ہی ہے جس سے مدد طلب کی جا سکتی ہے۔ ہمیں مقاصد تک پہنچانا تیرا ہی کام ہے اور برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ ہی کی توفیق و مدد سے۔'' [2]

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِىْ . وَمِنْ شَرِّ بَصَرِىْ . وَمِنْ شَرِّ لِسَانِىْ . وَمِنْ شَرِّ قَلْبِىْ . وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّىْ

''یا الٰہی! بلاشبہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں اپنے کان کی برائی سے، اپنی آنکھ کی برائی سے، اپنی زبان کی برائی سے، اپنے دل کی برائی سے اور اپنی منی کی برائی سے۔'' [3]

---

[1] جامع الترمذي، حديث: 3551، وسنن ابن ماجه، حديث: 3830، ومسند أحمد: 127/1.

[2] جامع الترمذي، حديث: 3521. [3] سنن أبي داود، حديث: 1551، وجامع الترمذي، حديث: 3492، وسنن النسائي، حديث: 5446.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منی سے انسان کی پیدائش ہوتی ہے۔ اس کی برائی سے پناہ مانگنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ مجھے کسی بیماری یا برائی میں مبتلا کرنے کا ذریعہ نہ بنے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَمِنْ سَیِّءِ الْاَسْقَامِ

"بارِالٰہا! میں پھلبہری، دیوانگی، کوڑھ اور موذی بیماریوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔" [1]

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَھْوَاءِ وَالْاَدْوَاءِ

"یا الٰہی! میں برے اخلاق، برے اعمال، بری خواہشات اور موذی بیماریوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔" [2]

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

"اے اللہ! تو بہت زیادہ معاف کرنے والا، بڑا فیاض و سخی ہے، معافی کو پسند کرتا ہے، لہٰذا مجھے معاف کردے۔" [3]

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ فِعْلَ الْخَیْرَاتِ . وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ . وَحُبَّ الْمَسَاكِیْنِ . وَاَنْ تَغْفِرَلِیْ . وَتَرْحَمَنِیْ . وَاِذَا اَرَدْتَّ فِتْنَةَ قَوْمٍ فَتَوَفَّنِیْ غَیْرَ مَفْتُوْنٍ . وَاَسْاَلُكَ حُبَّكَ . وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّكَ . وَحُبَّ عَمَلٍ یُّقَرِّبُنِیْ اِلٰی حُبِّكَ

"اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں نیکیاں کرنے کا، برائیاں چھوڑنے کا،

---

[1] سنن أبي داود، حديث: 1554، وسنن النسائي، حديث: 5495. [2] جامع الترمذي، حديث: 3591. [3] جامع الترمذي، حديث: 3513، و سنن ابن ماجه، حديث: 3850، ومسند أحمد: 171/6، 182.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسکینوں سے محبت کرنے کا اور یہ کہ تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرمائے۔ اگر تیرا کسی قوم کو آزمائش میں ڈالنے کا ارادہ ہو تو مجھے آزمائش سے بچا کر موت دے دینا اور میں تجھ سے تیری محبت اور اس شخص کی محبت جو تجھ سے محبت کرتا ہے اور ہر اس عمل کی محبت مانگتا ہوں جو مجھے تیری محبت کے قریب کر دے۔'' [1]

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَیْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ . مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَالَمْ اَعْلَمْ . وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ . مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِیُّكَ . وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ (شَرِّ مَا اسْتَعَاذَبِكَ مِنْهُ) عَبْدُكَ وَنَبِیُّكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ . وَمَا قَرَّبَ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ . وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْعَمَلٍ . وَاَسْأَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَآءٍ قَضَیْتَهٗ لِیْ خَیْرًا

''اے اللہ! میں تجھ سے ہر قسم کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں، جلدی ملنے والی اور دیر سے ملنے والی، وہ بھی جس کا مجھے علم ہے اور وہ بھی جس کا مجھے علم نہیں۔ اے اللہ! میں ہر قسم کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں، جلدی آنے والے سے بھی اور دیر سے آنے والے سے بھی، جس کا مجھے علم ہے، اس سے بھی اور جس کا مجھے علم نہیں،

[1] مسند أحمد :243/5، وجامع الترمذي، حديث:3235، والمستدرك للحاكم:521/1. امام ترمذی نے اسے حسن کہا ہے، نیز فرماتے ہیں کہ میں نے محمد بن اسماعیل، یعنی امام بخاری رحمہ اللہ سے اس حدیث کے متعلق پوچھا تو انھوں نے فرمایا: یہ حدیث حسن ہے۔ اس حدیث کے آخر میں نبی ﷺ کا یہ فرمان بھی [illegible]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس سے بھی۔ یا الٰہی! میں تجھ سے وہ بھلائی مانگتا ہوں جو تجھ سے تیرے بندے اور نبی (محمد ﷺ) نے مانگی ہے اور میں اس شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں جس شر سے تیرے بندے اور نبی (محمد ﷺ) نے پناہ مانگی ہے۔ یا الٰہی! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور ہر اس قول وعمل (کی توفیق) کا سوال کرتا ہوں جو اس کے قریب کر دے اور میں (جہنم کی) آگ سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور ہر اس قول و عمل سے پناہ مانگتا ہوں جو اس (جہنم) کے قریب کر دے۔ اور میں یہ سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لیے جو بھی فیصلہ فرمائے، اسے بہتر بنا دے۔'' [1]

اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَائِمًا. وَاحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا. وَاحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا. وَلَا تُشْمِتْ بِیْ عَدُوًّا وَّلَا حَاسِدًا. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنْ کُلِّ خَیْرٍ خَزَآئِنُہٗ بِیَدِکَ. وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ کُلِّ شَرٍّ خَزَآئِنُہٗ بِیَدِکَ

''یا الٰہی! اٹھتے بیٹھتے اور آرام کرتے (ہر حال میں) اسلام کے ساتھ میری حفاظت فرما (میں اسلام پر قائم رہوں۔) اور مجھ پر میرے کسی دشمن اور حاسد کو ہنسنے کا موقع نہ دے۔ یا الٰہی! میں تجھ سے ہر قسم کی بھلائی مانگتا ہوں جس کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں اور ہر قسم کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں۔'' [2]

اَللّٰھُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِکَ مَا تَحُوْلُ بِہٖ بَیْنَنَا وَبَیْنَ مَعَاصِیْکَ

---

[1] سنن ابن ماجه، حديث: 3846، ومسند أحمد: 147,146/6، والمستدرك للحاكم: 521/1.

[2] المستدرك للحاكم: 525/1، وصحيح الجامع، حديث: 1260، وسلسلة الأحاديث الصحيحة، حديث: 1540.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتَكَ. وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا. اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّاتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا. وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا. وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا. وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا. وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا. وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا. وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا. وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا

”اے اللہ! ہمیں اپنی خشیت سے اس قدر حصہ عطا فرما جس کے ساتھ تو ہمارے اور اپنی نافرمانیوں کے درمیان حائل ہو جائے اور اس قدر فرماں برداری کی توفیق عنایت کر جس کے ذریعے سے تو ہمیں اپنی جنت تک پہنچا دے۔ اور یقین کی ایسی طاقت عطا فرما جس کے ذریعے سے تو ہم پر دنیا کی مصیبتیں آسان کر دے۔ اے اللہ! تو ہمیں تاحیات اپنے کانوں، آنکھوں اور قوتِ بدن سے صحیح طور پر فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرما اور مرنے کے بعد بھی اس (فائدے) کو ہمارا وارث بنا (کہ مرنے کے بعد ہمارے لیے صدقۂ جاریہ بنے) اور جو ہم پر ظلم کرے تو اس سے ہمارا بدلہ لے اور ہمارے دشمنوں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما اور ہمیں ہمارے دین کے بارے میں کسی مصیبت میں نہ ڈالنا اور دنیا کو ہمارا سب سے بڑا مقصد اور ہمارے علم کی منزلِ مقصود نہ بنا اور ہم پر ایسے لوگ مسلط نہ کر جو ہم پر رحم نہ کریں۔“ [1]

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ

[1] جامع الترمذی، حدیث: 3502 و المستدرک للحاکم: 1/528

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ

''اے اللہ! میں کنجوسی سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور بزدلی سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس بات سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں ذلیل ترین عمر (بہت بڑھاپے) کی طرف پھیرا جاؤں اور میں دنیا کے فتنے اور عذابِ قبر سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں۔''[1]

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ. وَاِسْرَافِيْ فِيْ اَمْرِيْ. وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ هَزْلِيْ وَجِدِّيْ وَخَطَئِيْ وَعَمْدِيْ. وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ

''یا الٰہی! میری غلطیاں، نادانیاں، اپنے معاملے میں تمام زیادتیاں اور میرے وہ گناہ جنھیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، معاف فرما دے، یا اللہ! جو گناہ میں نے ہنسی مذاق میں کیے یا دانستہ طور پر کیے، یا بھول چوک میں ہوئے یا جان بوجھ کر کیے، الغرض یہ سب میری ہی طرف سے ہوئے، سب کو بخش دے۔''[2]

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

''یا الٰہی! بلاشبہ میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا ہے اور تیرے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخش سکتا، لہٰذا تو اپنی جناب سے مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما، بلاشبہ تو

[1] صحيح البخاري، حديث: 6374. [2] صحيح البخاري، حديث: 6398، وصحيح مسلم، حديث: 2719.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہی بڑا بخشنے والا، انتہائی مہربان ہے۔'' [1]

اَللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِيْ، أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ، وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوْتُوْنَ

''یا الٰہی! میں تیرا فرماں بردار ہوں اور میں تجھ پر ایمان لایا ہوں اور میں نے تجھی پر بھروسا کیا ہے اور میں نے تیری ہی طرف رجوع کیا ہے اور تیری ہی توفیق سے باطل کے ساتھ جھگڑتا ہوں۔ یا الٰہی! بلاشبہ میں تیری عزت کی پناہ میں آتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں اس سے کہ تو مجھے گمراہ کر دے۔ تیری ہی ذات ہمیشہ زندہ رہے گی جو کبھی فوت نہ ہوگی جبکہ تمام جن و انس مر جائیں گے۔'' [2]

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ، وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ، وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ، وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ

''بارِ الٰہا! بلاشبہ ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں تیری رحمت کے اسباب کا، تیری بخشش کے سامان کا، ہر گناہ سے سلامتی کا اور ہر نیکی سے حصے کا، جنت کی کامیابی اور جہنم سے نجات کا۔'' [3]

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ...

[1] صحيح البخاري، حديث: 834، وصحيح مسلم، حديث: 2705. [2] صحيح البخاري، حديث: 7383، وصحيح مسلم، حديث: 2717. [3] المستدرك للحاكم: 525/1، والأذكار للنووي ... 340

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”یا الٰہی! تمام مومن مردوں اور عورتوں کو بخش دے۔“ [1]

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ ، وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ ، وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ

”یا الٰہی! میرے گناہ معاف فرما دے، میرے لیے میرا گھر کشادہ کر دے اور میرے رزق میں برکت عطا فرما۔“ [2]

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ ، فَاِنَّهُ لَا یَمْلِكُھَا اِلَّا اَنْتَ

”اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل اور تیری رحمت کا سوال کرتا ہوں کیونکہ بلاشبہ تیرے سوا ان کا کوئی مالک نہیں ہے۔“ [3]

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَالْھَدْمِ وَالْغَرَقِ وَالْحَرَقِ ، وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ ، وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِكَ مُدْبِرًا ، وَّاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا

”اے اللہ! میں بلندی سے گر کر، کسی چیز کے نیچے دب کر، پانی میں ڈوب کر اور آگ میں جل کر مرنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ موت کے وقت شیطان مجھے بدحواس کر دے اور اس سے بھی کہ تیری راہ

---

[1] یہ دعا حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ کے بیان کردہ اس فرمانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے ماخوذ ہے: ”جو شخص ایمان والے مردوں اور عورتوں کے لیے بخشش کی دعا کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر مومن مرد اور عورت کے بدلے میں ایک نیکی لکھ دیتا ہے۔“ (المعجم الکبیر للطبرانی: 202/5 (5092) علامہ ہیثمی نے اس کی سند کو جید کہا ہے: مجمع الزوائد: 210/10. جبکہ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن کہا ہے۔ (صحیح الجامع، حدیث: 6026) [2] مسند أحمد: 63/4، وصحیح الجامع: 272,271/1 (1265). [3] مجمع الزوائد: 159/10، وصحیح الجامع، حدیث: 1278.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں لڑتے وقت میدان سے پیٹھ پھیر کر بھاگتے ہوئے مجھے موت آئے اور اس سے بھی کہ میں (کسی موذی چیز کے) ڈسنے سے مرجاؤں۔" [1]

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُوْعِ ، فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخِیَانَةِ ، فَاِنَّھَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ

"یا الٰہی! بلاشبہ میں بھوک سے تیری پناہ میں آتا ہوں، وہ بستر کی بُری ساتھی ہے اور خیانت سے تیری پناہ میں آتا ہوں، وہ بری ہمراز ہے۔" [2]

بھوک سے اس لیے پناہ مانگی ہے کہ اس کی شدت پر نہ صبر ہوتا ہے نہ توجہ سے عبادت ہوتی ہے اور نہ نیند ہی آتی ہے۔ خیانت کو عموماً چھپایا جاتا ہے لیکن جب راز فاش ہو جائے تو انسان بدنام ہو جاتا ہے، اس لیے اس سے پناہ مانگی گئی ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ ، وَالْھَرَمِ وَالْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَیْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَالرِّیَاءِ ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْجُنُوْنِ ، وَالْجُذَامِ ، وَالْبَرَصِ وَسَیِّیءِ الْاَسْقَامِ

"بارِ الٰہا! بلاشبہ میں عاجز ہو جانے، سستی و کاہلی، بزدلی، کنجوسی، بڑھاپے، دل کی سختی، غفلت، تنگدستی، ذلت اور مسکینی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں فقر، کفر، گناہ، بدبختی، نفاق، سُناوے (شہرت پسندی) اور ریا کاری سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں، نیز میں گونگے پن، بہرے پن، دیوانگی، کوڑھ، پھلبہری اور بدترین بیماریوں

[1] سنن أبي داود، حديث: 1552، وسنن النسائي، حديث: 5535,5533. [2] سنن ابن ماجه، حديث: 3354، وسنن أبي داود، حديث: 1547

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں۔'' [1]

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ ، (وَالْفَاقَةِ) وَالْقِلَّةِ ، وَالذِّلَّةِ ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ

''یا الٰہی! بلاشبہ میں فقر وفاقے ، قلت اور ذلت سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میں کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے۔'' [2]

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ ، فَاِنَّ جَارَ الْبَادِیَةِ یَتَحَوَّلُ ،

''بار الٰہا! بلاشبہ میں مستقل طور پر مقیم برے پڑوسی سے تیری پناہ مانگتا ہوں کیونکہ عارضی پڑوسی تو جلد یا بدیر دور ہو جاتا ہے۔'' [3]

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ ، وَمِنْ دُعَاءٍ لَّا یُسْمَعُ ، وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ ، وَمِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ هٰٓؤُلَآءِ الْاَرْبَعِ

''یا الٰہی! بلاشبہ میں خشوع سے عاری دل، سنی نہ جانے والی دعا، لالچی نفس اور نفع سے خالی علم سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میں ان چاروں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔'' [4]

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ یَوْمِ السُّوْٓءِ ، وَمِنْ لَّیْلَةِ السُّوْٓءِ ، وَمِنْ

---

[1] صحيح الجامع، حديث: 1285، والمستدرك للحاكم: 530/1. [2] سنن النسائي، حديث: 5464، وصحيح الجامع، حديث: 1287. [3] سنن النسائي، حديث: 5504، والأدب المفرد، حديث: 117. [4] جامع الترمذي، حديث: 3482، وسنن أبي داود، حديث: 1548، وسنن النسائي، حديث: 5472.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَاعَةِ السُّوْءِ، وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ، وَمِنْ جَارِ السُّوْءِ، فِيْ دَارِ الْمُقَامَةِ

''اے اللہ! بلاشبہ میں اپنے گھر میں برے دن، بری رات، بری گھڑی، برے ساتھی اور بُرے پڑوسی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔'' [1]

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَاَسْتَجِيْرُ بِكَ مِنَ النَّارِ

''یا الٰہی! بلاشبہ میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم کی آگ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔'' (تین بار) [2]

اَللّٰهُمَّ فَقِّهْنِيْ فِي الدِّيْنِ

''اے اللہ! مجھے دین میں سمجھ عطا فرما!'' [3]

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ وَاَنَا اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ

''یا الٰہی! بلاشبہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں کسی کو تیرا شریک ٹھہراؤں جبکہ میں جانتا بھی ہوں (کہ میں شرک کررہا ہوں) اور میں تجھ سے (اس شرک) کی بخشش چاہتا ہوں جسے میں نہیں جانتا۔'' [4]

[1] مجمع الزوائد: 144/10، وصحيح الجامع، حديث: 1299. [2] جامع الترمذي، حديث 2572، وسنن ابن ماجه، حديث: 4340، وسنن النسائي، حديث: 5523. نبیِ کریم ﷺ کا فرمان ہے: ''جس نے تین بار اللہ تعالیٰ سے جنت کا سوال کیا تو جنت کہتی ہے: اے اللہ! اسے جنت میں داخل کردے۔ اور جس نے تین بار جہنم کی آگ سے پناہ مانگی تو جہنم کہتا ہے: اے اللہ! اسے جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔'' [3] نبی کریم ﷺ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو ان الفاظ میں دعا دی تھی۔ ملاحظہ ہو: صحيح البخاري، حديث: 143، وصحيح مسلم، حديث: 2477. [4] مسند أحمد: 403/4، وصحيح الجامع، حديث: 3731.

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ. وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ. وَزِدْنِيْ عِلْمًا

”اے اللہ! تو نے مجھے جو سکھایا ہے، اس سے مجھے فائدہ پہنچا اور مجھے وہ علم سکھا جو مجھے فائدہ دے اور میرے علم میں اضافہ فرما۔“ [1]

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا طَيِّبًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا

”اے اللہ! بلاشبہ میں تجھ سے نفع دینے والے علم کا سوال کرتا ہوں اور پاکیزہ رزق کا اور ایسے عمل کا جو قبول کرلیا جائے۔“ [2]

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ بِاَنَّكَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ. اَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

”یا الٰہی! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، یا الٰہی! اس لیے کہ تو واحد ہے، یکتا ہے، ایسا بے نیاز ہے جس کی کوئی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔ (میں سوال کرتا ہوں) کہ تو میرے گناہ بخش دے، یقیناً تو خوب بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔“ [3]

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ. الْمَنَّانُ. يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ

[1] سنن ابن ماجه، حديث: 3833,251. [2] سنن ابن ماجه، حديث: 925. [3] سنن النسائي، حديث: 1302، ومسند أحمد: 338/4

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''بارِ الٰہا! بلاشبہ میں تجھ سے اس لیے سوال کر رہا ہوں کہ ہر قسم کی تعریف تیرے ہی لیے ہے۔ تجھ اکیلے کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، تیرا کوئی شریک نہیں تو بے حد احسان کرنے والا ہے۔ اے آسمانوں اور زمین کو کسی نمونے کے بغیر پیدا کرنے والے، اے صاحبِ جلال اور عزت و اکرام والے! اے زندۂ جاوید! اے قائم و دائم! اے اللہ! بلاشبہ میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''[1]

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

''یا الٰہی! بلاشبہ میں تجھ سے اس لیے سوال کر رہا ہوں کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے۔ تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔ تو یکتا ہے۔ ایسا بے نیاز ہے جس کی کوئی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور کوئی بھی اس کا ہمسر نہیں۔''[2]

رَبِّ اغْفِرْلِيْ . وَتُبْ عَلَيَّ . اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ

''اے میرے پروردگار! مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما، بلاشبہ تو بہت توبہ قبول کرنے والا، بڑا بخشنے والا ہے۔''[3]

اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَ قُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ . اَللّٰهُمَّ

---

[1] سنن ابن ماجه، حديث: 3858، وسنن أبي داود، حديث: 792، ومسند أحمد، حديث: 245/3. [2] سنن أبي داود، حديث: 1493، جامع الترمذي، حديث: 3475. [3] سنن أبي داود، حديث: 1516، وجامع الترمذي، حديث: 3434، وسنن ابن ماجه، حديث: 3814.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنِّي أَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَأَسْأَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَأَسْأَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْغِنَى وَالْفَقْرِ وَأَسْأَلُكَ نَعِيمًا لَا يَنْفَدُ وَأَسْأَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ وَأَسْأَلُكَ الرِّضَى بَعْدَ الْقَضَاءِ وَأَسْأَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَأَسْأَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ إِلَى لِقَائِكَ فِي غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ، اللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِينَةِ الْإِيمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُهْتَدِينَ

”اے اللہ! (میں تجھ سے سوال کرتا ہوں) تیرے علم غیب کے ساتھ اور مخلوق پر تیری قدرت کے ذریعے سے کہ تو مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک تیرے علم میں میرا زندہ رہنا بہتر ہے اور تو مجھے موت دے جب تیرے علم میں میری موت بہتر ہو۔ اے اللہ! میں جلوت وخلوت میں تیری خشیت کا سوال کرتا ہوں اور خوشی و ناخوشی (حالتِ غصہ) میں حق بات کہنے کی توفیق مانگتا ہوں۔ اور امیری وفقیری کی دونوں حالتوں میں تجھ سے میانہ روی کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے لازوال نعمتوں اور آنکھوں کی دائمی ٹھنڈک کا طلبگار ہوں اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے قضا و قدر پر راضی رہنے کی توفیق عطا فرما اور تجھ سے مرنے کے بعد کی زندگی میں آسودگی اور راحت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے تیرے چہرۂ انور کے دیدار کی لذت اور تیری ملاقات کے شوق کا طلبگار ہوں کسی تکلیف دہ مصیبت اور گمراہ کن فتنے میں مبتلا کیے بغیر۔ اے اللہ! ہمیں زینتِ ایمان سے مزین کر دے اور ہمیں ہدایت کی طرف دعوت دینے والا، ہدایت یافتہ بنا دے۔“ [1]

[1] سنن النسائي، حديث: 1306، ومسند أحمد: 364/4، والمستدرك للحاكم: 525/1.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي حُبَّكَ. وَحُبَّ مَنْ يَنْفَعُنِي حُبُّهُ عِنْدَكَ. اَللّٰهُمَّ مَا رَزَقْتَنِي مِمَّا أُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِي فِيمَا تُحِبُّ. اَللّٰهُمَّ مَا زَوَيْتَ عَنِّي مِمَّا أُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِي فِيمَا تُحِبُّ

''یا الٰہی! مجھے اپنی محبت عطا فرما اور اس کی محبت عطا فرما جس کی محبت مجھے تیری بارگاہ میں فائدہ دے۔ یاالٰہی! میری جو پسندیدہ چیز تو نے مجھے عطا کر رکھی ہے، اسے میرے لیے قوت بنا دے جو اس کام میں صرف ہو جسے تو پسند کرتا ہے، یاالٰہی! میری جس محبوب چیز کو تو نے مجھ سے روک رکھا ہے، اسے میرے لیے فراغت بنا دے (اور یہ فراغت) ایسے کام میں صرف ہو جسے تو پسند کرتا ہے۔''[1]

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِي مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا اَللّٰهُمَّ نَقِّنِي مِنْهَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ. اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِي بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ

''یا الٰہی! مجھے گناہوں اور غلطیوں سے پاک کر دے۔ یا الٰہی! مجھے ان سے اس طرح صاف شفاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے۔ یا الٰہی! مجھے پاک صاف کردے (میرے گناہوں کو) برف، اولوں اور ٹھنڈے پانی سے دھوکر۔''[2]

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَسُوءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

''اے اللہ! بلاشبہ میں بُخل، بزدلی، بُری عمر، سینے کے فتنے اور عذابِ قبر سے تیری

[1] جامع الترمذي، حديث: 3491 [2] سنن النسائي، حديث: 402

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پناہ میں آتا ہوں۔'' [1]

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَرَبَّ إِسْرَافِيْلَ أَعُوْذُبِكَ مِنْ حَرِّ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

''اے اللہ! جبرائیل اور میکائیل کے رب اور اسرافیل کے رب! میں (جہنم کی) آگ کی حرارت اور عذابِ قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔'' [2]

اَللّٰهُمَّ أَلْهِمْنِيْ رُشْدِيْ وَأَعِذْنِيْ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ.

''اے اللہ! مجھے رشد و ہدایت عطا فرما اور مجھے میرے نفس کے شر سے بچا۔'' [3]

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّأَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ

''یا الٰہی! میں تجھ سے نفع بخش علم کا سوال کرتا ہوں اور نفع سے عاری علم سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔'' [4]

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ، أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ

---

[1] سنن النسائي، حديث: 5483. یہ دعا جس حدیث سے ماخوذ ہے، اس کا مضمون یہ ہے: نبی کریم ﷺ پانچ چیزوں سے پناہ مانگا کرتے تھے: بخل سے، بزدلی سے، بُری عمر سے، سینے کے فتنے اور عذابِ قبر سے۔'' [2] سنن النسائي، حديث: 5521. [3] جامع الترمذي، حديث: 3483، ومسند أحمد: 444/4. مسند احمد کی سند جید ہے۔ [4] سنن ابن ماجه، حديث: 3843. حدیث کے الفاظ یوں ہیں ''اللہ سے نفع بخش علم مانگو اور فائدہ نہ دینے والے علم سے اللہ کی پناہ مانگو۔''

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَيْءٌ وَّ اَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَّ اَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ، اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ

''اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے رب! اور زمین کے رب اور عرش عظیم کے رب! اے ہمارے اور ہر چیز کے رب! اے دانے اور گٹھلیوں کو پھاڑنے والے اور اے تورات وانجیل اور فرقان (قرآن مجید) کو نازل کرنے والے! میں تجھ سے ہر اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس کی پیشانی کو تو پکڑے ہوئے ہے۔ اے اللہ! تو ہی اول ہے، تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں اور تو ہی آخر ہے، تیرے بعد کوئی چیز نہیں۔ تو ہی ظاہر ہے، تیرے اوپر کوئی چیز نہیں اور تو ہی باطن ہے، تجھ سے پوشیدہ کوئی چیز نہیں ہے (ہر چیز تیرے سامنے ہے۔) ہم سے ہمارا قرض دور کر دے اور ہمیں محتاجی سے نکال کر غنی بنا دے۔''[1]

أَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْئٌ کا بعض اہلِ علم نے یہ معنیٰ بھی کیا ہے کہ تو (اپنے علم کے لحاظ سے) سب سے زیادہ قریب ہے۔ کوئی چیز تیری قربت میں رکاوٹ بن کر حائل نہیں ہوسکتی۔

اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِنَا وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ . وَبَارِكْ لَنَا فِيْ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ. وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعَمِكَ مُثْنِيْنَ بِهَا عَلَيْكَ قَابِلِيْنَ

[1] صحیح مسلم، 2713

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَهَا وَاَتِمَّهَا عَلَيْنَا.

''بارِ الٰہا! ہمارے دلوں کے مابین الفت و محبت ڈال دے اور ہمارے آپس کے معاملات کی اصلاح فرما دے اور ہمیں سلامتی کی راہوں کی ہدایت دے اور ہمیں اندھیروں سے نجات دے کر روشنی میں لے آ اور ہمیں بے حیائیوں سے بچا جو ان میں سے ظاہر ہیں اور جو چھپی ہوئی ہیں اور ہمیں برکت دے ہمارے کانوں میں، ہماری آنکھوں میں، ہمارے دلوں میں، ہماری بیویوں میں اور ہماری اولادوں میں اور ہماری توبہ قبول فرما، بلاشبہ تو بہت توبہ قبول کرنے والا، بڑا رحم کرنے والا ہے۔ ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والا، ان پر تیری حمد و ثنا کرنے والا اور انھیں سینے سے لگانے والا بنا اور انھیں ہم پر پورا فرما۔''[1]

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ وَخَيْرَ الدُّعَاءِ وَخَيْرَ النَّجَاحِ وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيَاةِ وَخَيْرَ الْمَمَاتِ وَثَبِّتْنِیْ وَثَقِّلْ مَوَازِيْنِیْ وَحَقِّقْ اِيْمَانِیْ وَارْفَعْ دَرَجَاتِیْ وَتَقَبَّلْ صَلَاتِیْ وَاغْفِرْ خَطِيْئَتِیْ وَاَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهٗ وَجَوَامِعَهٗ وَاَوَّلَهٗ وَظَاهِرَهٗ وَبَاطِنَهٗ وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا اٰتِیْ وَخَيْرَ مَا اَفْعَلُ، وَخَيْرَ مَا اَعْمَلُ وَخَيْرَ مَا بَطَنَ وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِیْ،

[1] المستدرك للحاكم: 265/1.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَتَضَعَ وِزْرِيْ وَتُصْلِحَ اَمْرِيْ وَتُطَهِّرَ قَلْبِيْ وَتُحَصِّنَ فَرْجِيْ وَتُنَوِّرَ قَلْبِيْ وَتَغْفِرَلِيْ ذَنْبِيْ وَاَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ اَنْ تُبَارِكَ لِيْ فِيْ نَفْسِيْ وَفِيْ سَمْعِيْ وَفِيْ بَصَرِيْ وَفِيْ رُوْحِيْ وَفِيْ خَلْقِيْ وَفِيْ خُلُقِيْ وَفِيْ اَهْلِيْ وَفِيْ مَحْيَايَ وَفِيْ مَمَاتِيْ. وَفِيْ عَمَلِيْ. فَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِيْ. وَاَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ

''یا الٰہی! بلاشبہ میں تجھ سے عمدہ سوال، بہترین دعا، بہترین کامیابی، بہترین عمل، بہترین اجر و ثواب اور بہترین زندگی اور بہترین موت کا سوال کرتا ہوں۔ مجھے ثابت قدم رکھ، میری نیکیوں کے پلڑے بھاری فرما، میرے ایمان کو مضبوط اور درجات کو بلند فرما، میری نمازوں کو قبول اور میرے گناہوں کو معاف فرما اور میں تجھ سے جنت میں بلند درجات کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ خیر کے سارے کام شروع ہوں اور پایہ تکمیل کو پہنچیں جن کے اول و آخر اور ظاہر و باطن میں خیر ہی خیر ہو اور جنت میں بلند و بالا مقامات کا طلب گار ہوں، آمین! یا الٰہی! میں اس عبادت کی بہتری کا سوال کرتا ہوں جسے لے کر میں حاضر ہوا ہوں اور اس کام کی بھلائی کا جو میں (اعضاء سے) کرتا ہوں اور اس (عبادت کی) بھلائی کا جسے میں (دل سے) کرتا ہوں اور ظاہر و باطن کی عمدگی اور جنت میں بلند ترین درجات کا بھی تجھ سے سوال کرتا ہوں، آمین! یاالٰہی! میں سوال کرتا ہوں کہ تو میرا ذکر بلند کر دے، میرا بوجھ اتار دے، میرے ہر معاملے کی اصلاح فرما دے، میرا دل پاک کر دے، میری شرمگاہ کو محفوظ بنا دے اور میرے گناہ معاف فرما دے اور میں تجھ سے جنت میں بلند و بالا درجات کا طلب گار ہوں، آمین! یاالٰہی! میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے نفس، میرے کان، میری آنکھ، میری روح، میرے مکھڑے، میرے اخلاق، میرے اہل و عیال، میری زندگی، میری موت اور میرے عمل میں برکت عطا فرما اور میری نیکیاں قبول فرما اور میں تجھ سے جنت میں بلند و بالا درجات کا سوال کرتا ہوں، آمین!''[1]

اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِي مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَهْوَاءِ وَالْأَعْمَالِ وَالْأَدْوَاءِ

''یا اللہ! مجھے برے اخلاق، بری خواہشات، برے اعمال اور موذی بیماریوں سے محفوظ فرما۔''[2]

اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي وَبَارِكْ لِي فِيهِ وَاخْلُفْ عَلَى كُلِّ غَائِبَةٍ لِي بِخَيْرٍ

''یا الٰہی! جو کچھ تو نے مجھے عطا فرمایا ہے، اس پر مجھے قناعت کرنے والا بنا دے اور مجھے اس میں برکت عطا فرما اور میری جو چیزیں میرے سامنے نہیں ہیں، خیر و بھلائی کے ساتھ میرے پیچھے ان کی حفاظت فرما۔''[3]

اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنِي حِسَابًا يَسِيرًا

''بارِ الٰہا! میرا حساب بڑا آسان لینا۔''[4]

[1] المستدرك للحاكم: 1/520. [2] المستدرك للحاكم: 1/532. [3] المستدرك للحاكم: 1/510، والأدب المفرد، حديث: 681. [4] مسند أحمد: 6/48، والمستدرك للحاكم: 1/255.
نبی کریم ﷺ اپنی ایک نماز میں یہ دعا مانگ رہے تھے۔ جب آپ نے سلام پھیرا تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا: اللہ کے نبی ﷺ! آسان حساب کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آسان حساب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کا اعمال نامہ دیکھے اور اس سے درگزر فرمائے۔ اے عائشہ! اس دن جس سے حساب میں ◄◄

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰھُمَّ اَعِنَّا عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

”اے اللہ! تو اپنی یاد، اپنے شکر اور اچھے طریقے سے اپنی عبادت بجا لانے پر ہماری مدد فرما۔“ [1]

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ اِیْمَانًا لَّا یَرْتَدُّ وَنَعِیْمًا لَّا یَنْفَدُ وَمُرَافَقَۃَ مُحَمَّدٍ ﷺ فِیْ اَعْلٰی جَنَّۃِ الْخُلْدِ

”بارِالٰہا! بلاشبہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ایسے ایمان کا جس کے بعد ارتداد نہ ہو اور ایسی نعمتوں کا جو ختم نہ ہوں اور تیرے نبی حضرت محمد ﷺ کی رفاقت کا دائمی جنت کے اعلیٰ حصے میں۔“ [2]

اَللّٰھُمَّ قِنِیْ شَرَّ نَفْسِیْ، وَاعْزِمْ لِیْ عَلٰی اَرْشَدِ اَمْرِیْ. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَخْطَاْتُ وَمَا عَمَدْتُّ وَمَا عَلِمْتُ وَمَا جَھِلْتُ

”یا الٰہی! مجھے میرے نفس کے شر سے بچا اور مجھے میرے سب سے بہتر معاملے میں عزم اور پختگی عطا فرما! یا الٰہی! میرے پوشیدہ اور علانیہ، جو میں نے بھول چوک میں کیے یا جانے بُوجھے کیے، جنھیں میں جانتا ہوں اور جن کا مجھے پتہ نہیں چل سکا، تمام گناہ معاف فرما دے۔“ [3]

◄◄ پوچھ گچھ ہوگئی، وہ ہلاک ہوگیا۔ مومن کو جو مصیبت بھی پہنچتی ہے، حتی کہ کوئی کانٹا بھی چبھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اس کے گناہوں کا کفارہ بنا دیتا ہے۔“ [1] المستدرك للحاكم: 499/1، وسنن أبي داود، حديث: 1522. سنن نسائی میں ہے کہ نبی ﷺ نے سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ کو وصیت کی تھی کہ وہ ہر فرض نماز کے بعد یہ کلمات پڑھا کریں۔“ [2] صحيح ابن حبان، حديث: 2436، ومسند أحمد: 400,386/1، وعمل اليوم والليلة للنسائي، حديث: 869. [3] المستدرك للحاكم: 510/1، ومسند أحمد: 4/44 [illegible] صحیح کہا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ. وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ. وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ

''یا الٰہی! بلاشبہ میں قرض کے بوجھ، دشمن کے تسلط اور دشمنوں کی ناروا خوشی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''[1]

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَاهْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ ضِیْقِ الْمُقَامِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

''اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھے ہدایت دے، مجھے رزق عطا فرما اور مجھے آرام و عافیت سے بہرہ ور فرما اور میں روزِ قیامت (میدانِ حشر میں) کھڑے ہونے کی تنگی سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔''[2]

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ. وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ. وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ یَّظْلِمُنِیْ. وَخُذْ مِنْهُ بِثَارِیْ

''یا الٰہی! مجھے میری سماعت اور بصارت سے فائدہ پہنچا اور میرے بعد بھی ان کا فیض جاری رکھ (ان دونوں سے ایسی نیکیاں صادر ہوں جو میرے لیے صدقۂ جاریہ بنیں۔) اور جو مجھ پر ظلم کرے، اس کے خلاف میری مدد فرما اور تو خود اس سے میرا بدلہ لے۔''[3]

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ عِیْشَةً نَّقِیَّةً. وَّمِیْتَةً سَوِیَّةً. وَّمَرَدًّا غَیْرَ مُخْزٍ وَّلَا فَاضِحٍ

[1] سنن النسائي، حديث: 5477. [2] سنن ابن ماجه، حديث: 1356، وسنن أبي داود، حديث: 766، وسنن النسائي، حديث: 1618. [3] جامع الترمذي، حديث: 3604، والمستدرك للحاكم: 523/1.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"بارِ الٰہا! میں تجھ سے صاف ستھری زندگی، عمدہ موت اور (تیری طرف اپنی) ایسی واپسی کا سوال کرتا ہوں جس میں ذلت و رسوائی نہ ہو۔"[1]

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ . اَللّٰهُمَّ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ . وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ . وَلَا هَادِيَ لِمَنْ اَضْلَلْتَ . وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ . وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ . وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ . اَللّٰهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ . اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ النَّعِيْمَ الْمُقِيْمَ الَّذِيْ لَا يَحُوْلُ وَلَا يَزُوْلُ . اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ النَّعِيْمَ يَوْمَ الْعَيْلَةِ . وَالْاَمْنَ يَوْمَ الْخَوْفِ . اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَائِذٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَعْطَيْتَنَا وَشَرِّ مَا مَنَعْتَنَا . اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا وَكَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ . اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ . وَاَحْيِنَا مُسْلِمِيْنَ . وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ . اَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَاجْعَلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ . اَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ . اِلٰهَ الْحَقِّ . اٰمِيْنَ

"یا الٰہی! تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں۔ جس کا رزق تو وسیع کر دے، اسے کوئی

[1] مجمع الزوائد: 10/179، والزوائد لمسند البزار: 2/442 (2177) طبرانی نے اس کی سند کو جید قرار دیا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سمیٹ نہیں سکتا اور جس کا رزق تو تنگ کر دے، اسے کوئی کشادہ نہیں کر سکتا، جسے تو گمراہ کر دے، اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا اور جسے تو ہدایت دے دے، اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جو چیز تو روک لے اسے کوئی دے نہیں سکتا اور جو تو دینے پر آئے، اسے کوئی روک نہیں سکتا، جسے تو اپنے دَر سے دور کر دے، اسے کوئی قریب نہیں کر سکتا اور جسے تو اپنا قریبی بنا لے، اسے کوئی دور نہیں کر سکتا۔ یاالٰہی! اپنی برکتوں، رحمتوں اور فضل وکرم اور رزق کو ہم پر پھیلا۔ یا الٰہی! میں تجھ سے ہمیشہ رہنے والی نعمت کا سوال کرتا ہوں جو نہ مجھ سے پھیری جائے نہ ختم ہو۔ یا الٰہی! میں تجھ سے تنگی کے دن نعمتوں کا اور خوف کے دن امن کا سوال کرتا ہوں۔ یا الٰہی! میں اس چیز کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو تو نے ہمیں عطا فرمائی ہے اور اس چیز کے شر سے بھی جو تو نے ہمیں نہیں دی۔ یا الٰہی! ہمارے دلوں میں ایمان کو محبوب بنا دے اور اسے ہمارے دلوں میں مزین اور خوبصورت کر دے اور ہمارے دلوں میں کفر، گناہ اور نافرمانی کو ناپسندیدہ بنا دے اور ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں میں داخل فرما۔ یا الٰہی! ہمیں فوت کر اسلام پر، زندہ رکھ اسلام پر اور ہمیں ذلت و رسوائی اور کسی فتنے میں مبتلا کیے بغیر نیک لوگوں کا ساتھ نصیب فرما۔ یا الٰہی! ان کافروں کو ہلاک فرما جو تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں، (لوگوں کو) تیری راہ سے روکتے ہیں، ان پر اپنی گرفت اور عذاب مسلط کر۔ یا الٰہی! اے حقیقی مشکل کشا! ان کافروں کو ہلاک فرما جو اہلِ کتاب میں سے ہیں، آمین!''[1]

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ

[1] مسند أحمد :3/424، والمستدرك للحاكم :1/507 و3/23,24، والأدب المفرد، حديث: 699، شیخ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الأدب المفرد میں اسے صحیح کہا ہے، ملاحظہ ہو حدیث: 541۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''یا الٰہی! مجھے معاف کر دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے، مجھے عافیت دے اور مجھے رزق عطا فرما۔'' [1]

اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا. وَاَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا. وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا. وَآثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا. وَاَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا

''یا الٰہی! ہمیں زیادہ سے زیادہ عطا فرما اور کمی نہ کرنا، ہمیں عزت و اکرام سے نواز اور ہمیں رسوا نہ کرنا، ہمیں انعام و اکرام سے نواز اور ہمیں محروم نہ رکھنا، ہمیں (فضیلت میں دوسروں پر) ترجیح عطا فرما اور ہم پر کسی کو ترجیح نہ دینا۔ ہمیں راضی کر دے اور ہم سے راضی ہو جانا۔'' [2]

اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِيْ فَاَحْسِنْ خُلُقِيْ

''بارِ الٰہا! تو نے میری شکل و صورت خوبصورت بنائی ہے، لہٰذا میرا اخلاق بھی اچھا کر دے۔'' [3]

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِيْ وَاجْعَلْنِيْ هَادِيًا مَّهْدِيًّا

''یا الٰہی! مجھے ثابت قدم رکھ اور مجھے ہدایت دینے والا اور ہدایت یافتہ بنا دے۔'' [4]

---

[1] صحيح مسلم، حديث: 2697، وسنن أبي داود، حديث: 832. صحیح مسلم کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے (ایک اعرابی سے) فرمایا تھا: ''یہ کلمات تیرے لیے تیری دنیا و آخرت جمع کر دیں گے۔'' ابوداود کے الفاظ ہیں کہ جب وہ اعرابی کھڑا ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس نے اپنے ہاتھ خیر سے بھر لیے ہیں۔'' [2] جامع الترمذي، حديث: 3173. شیخ عبدالقادر ارناؤوط نے جامع الأصول کی تحقیق میں اسے حسن کہا ہے۔ [3] مسند أحمد: 155,68/6 و 403/1، وإرواء الغليل: 155/1، حديث: 74. [4] صحيح البخاري، حديث: 302. نبی کریم ﷺ نے حضرت جریر رضی اللہ عنہ کو یہ دعا دی تھی: ''...

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَ الْعَزِیْمَةَ عَلَی الرُّشْدِ ، وَاَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ ، وَاَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ ، وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ ، وَاَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِیْمًا ، وَلِسَانًا صَادِقًا ، وَاَسْأَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ ، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ ، اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

''الٰہی! میں تجھ سے معاملے کی مضبوطی اور ہدایت کی پختگی کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے تیری رحمت کے اسباب اور تیری بخشش کے سامان کا سوال کرتا ہوں۔ اور تجھ سے تیری نعمت کا شکر کرنے اور تیری بہترین عبادت کرنے (کی توفیق) کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے سلامتی والے دل اور سچی زبان کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے وہ خیر و بھلائی مانگتا ہوں جسے تو جانتا ہے۔ اور اس برائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں جسے تو جانتا ہے اور میں تجھ سے ان گناہوں کی معافی مانگتا ہوں جنھیں تو جانتا ہے، بلاشبہ تو ہی چھپی باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔'' [1]

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْفِرْدَوْسَ اَعْلَی الْجَنَّةِ

''اے اللہ! میں تجھ سے جنت کے سب سے بلند درجے فردوس کا سوال کرتا ہوں۔'' [2]

[1] مسند أحمد: 4/125، و جامع الترمذي، حديث: 3407، و سلسلة الأحاديث الصحيحة، حديث: 3228، و المعجم الكبير للطبراني، حديث: 7138 واللفظ له. [2] صحيح البخاري، حديث: 2790، 7427. نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: ''جب اللہ تعالیٰ سے (جنت کا) سوال کرو تو فردوس مانگا کرو کیونکہ وہ جنت کا سب سے درمیانی درجہ ہے اور جنت کے سب سے بلند درجے پر ہے۔'' اس حدیث سے یہ دعا ماخوذ ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ جَدِّدِ الْاِيْمَانَ فِيْ قَلْبِيْ

"الٰہی! میرے دِل میں ایمان کی تجدید فرما!" [1]

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ صَلَاةٍ لَّا تَنْفَعُ

"بارِالٰہا! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ایسی نماز سے جو فائدہ نہ دے۔" [2]

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ ، وَمِنْ زَوْجٍ تُشَيِّبُنِيْ قَبْلَ الْمَشِيْبِ ، وَمِنْ وَّلَدٍ يَّكُوْنُ عَلَيَّ رَبًّا ، وَّمِنْ مَّالٍ يَّكُوْنُ عَلَيَّ عَذَابًا ، وَّمِنْ خَلِيْلٍ مَّاكِرٍ عَيْنُهُ تَرَانِيْ ، وَقَلْبُهُ يَرْعَانِيْ ، اِنْ رَّاٰى حَسَنَةً دَفَنَهَا ، وَاِذَا رَاٰى سَيِّئَةً اَذَاعَهَا

"اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں بُرے ہمسایہ سے، ایسی بیوی سے جو بڑھاپے سے پہلے مجھے بوڑھا کردے، ایسی اولاد سے جو میری آقا بن جائے، ایسے مال سے جو میرے لیے باعثِ عذاب بن جائے، ایسے فریبی دوست سے جس کی آنکھ مجھے دیکھ رہی ہو اور اس کا دِل میری نگرانی کررہا ہو، جب وہ (میری) کوئی اچھائی دیکھے تو اسے ختم کردے اور جب کوئی برائی دیکھے تو اسے پھیلانے لگے۔" [3]

اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

---

[1] یہ دعا سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان سے ماخوذ ہے: "بلاشبہ تم میں سے کسی کے پیٹ (دِل) میں ایمان ایسے بوسیدہ ہوجاتا ہے جیسا کہ پرانا کپڑا بوسیدہ ہوجاتا ہے، لہٰذا اللہ تعالیٰ سے سوال کیا کرو کہ وہ تمھارے دِلوں میں ایمان کی تجدید فرمادے۔" (المستدرك للحاكم: 4/1، و مجمع الزوائد: 52/1، و سلسلة الأحاديث الصحيحة، حديث: 1585). [2] سنن أبي داود، حديث: 1549. [3] سلسلة الأحاديث الصحيحة، حديث: 3137

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''الٰہی! قیامت کے دن مجھے رسوا نہ کرنا۔''[1]

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الْمُعَافَاۃَ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ

''اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں (معافی اور) عافیت کا سوال کرتا ہوں۔''[2]

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ، وَعَمَلٍ لَا یُرْفَعُ، وَ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ، وَقَوْلٍ لَّا یُسْمَعُ

''اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں ایسے علم سے جو فائدہ نہ دے، ایسے عمل سے جو (تیری طرف) اٹھایا نہ جائے، ایسے دِل سے جو (تجھ سے) نہ ڈرے اور ایسی بات سے جو سُنی نہ جائے۔''[3]

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ وَ الْکَسَلِ، وَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ، وَضَلَعِ الدَّیْنِ، وَغَلَبَۃِ الرِّجَالِ

''الٰہی! میں تیری پناہ میں آتا ہوں غم اور مشکل سے، عاجز ہو جانے اور کاہلی سے، بزدلی اور کنجوسی سے اور قرض کے بوجھ اور لوگوں کے تسلط سے۔''[4]

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَھَرَ مِنْھَا وَمَا بَطَنَ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الدَّجَّالِ

[1] مسند أحمد: 4/234. [2] سنن ابن ماجه، حديث: 3851، و سلسلة الأحاديث الصحيحة، حديث: 1138. [3] صحيح ابن حبان، حديث: 2440. [4] صحيح البخاري، حديث: 6363.
حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب گھر میں ہوتے تو میں آپ کی خدمت کیا کرتا تھا۔ میں نے اکثر آپ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا۔''

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں آگ کے عذاب سے، میں تیری پناہ میں آتا ہوں قبر کے عذاب سے، میں تیری پناہ میں آتا ہوں فتنوں سے جو ان میں سے ظاہر ہیں اور جو پوشیدہ ہیں اور میں دجال کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔''[1]

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ شَھَادَةً فِیْ سَبِیْلِكَ

''الٰہی! میں تجھ سے تیرے راستے میں شہادت کا سوال کرتا ہوں۔''[2]

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ . اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فَوْقَ کَثِیْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ مِنَ النَّاسِ . اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ ، وَاَدْخِلْنِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ مُدْخَلًا کَرِیْمًا

''اے اللہ! مجھے بخش دے۔ اے اللہ! روزِ قیامت مجھے اپنی مخلوق میں سے کثیر لوگوں کے اوپر کر دے، اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما اور قیامت کے دن مجھے باعزت مقام میں داخل فرما۔''[3]

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَآ اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ اِنَّهٗ لَایَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ (وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ) تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ

''اے اللہ! مجھے ہدایت دے کر ان میں (داخل فرما) جنھیں تو نے ہدایت دی اور

[1] صحیح مسلم، حدیث: 2867. [2] یہ دعا اس فرمانِ رسول ﷺ سے ماخوذ ہے: ''جس شخص نے صدقِ دِل سے اللہ تعالیٰ سے شہادت کا سوال کیا، اللہ تعالیٰ اسے شہداء کے مرتبے پر فائز کر دیتا ہے، چاہے وہ اپنے بستر پر فوت ہو۔'' (صحیح مسلم، حدیث: 1909) [3] صحیح البخاري، حدیث: 4323، وصحیح مسلم، حدیث: 2498.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجھے عافیت دے کر ان میں (شامل فرما) جنھیں تو نے عافیت دی اور میری سر پرستی فرما ان لوگوں میں جن کی تو نے سر پرستی فرمائی اور میرے لیے ان چیزوں میں برکت فرما جو تو نے عطا کیں اور مجھے ان فیصلوں کی برائی سے بچا جو تو نے کیے، واقعہ یہ ہے کہ وہ ذلیل نہیں ہوسکتا جس کا تو دوست بن جائے۔ (اور وہ معزز نہیں ہوسکتا جس کا تو دشمن بن جائے۔) بڑی برکتوں والا ہے تو اے ہمارے رب اور نہایت بلندی والا ہے۔'' [1]

رَبِّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ

''میرے پروردگار! روزِ جزاء میرے گناہوں کو معاف فرما دینا۔'' [2]

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ، وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ

''میں بڑی عظمت والے اللہ سے معافی مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، وہ زندہ ہے، ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے اور میں اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔'' [3]

---

[1] مسندأحمد:200/1، و سنن أبي داود، حديث:1425، و جامع الترمذي، حديث:464. یہ دعا عام ہے۔ وتروں کے ساتھ خاص نہیں ہے جیسا کہ مسند احمد کی روایت میں حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے الفاظ ہیں کہ ''آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں یہ دعا سکھایا کرتے تھے۔'' اس سے پتہ چلتا ہے کہ عام حالات میں دیگر دعاؤں کی طرح یہ دعا بھی پڑھنی چاہیے اور اسے صرف وتروں کے ساتھ خاص نہیں کرنا چاہیے۔ [2] صحيح مسلم، حديث: 214. نبیِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ابنِ جُدعان! جاہلیت کے دور میں صلہ رحمی کرتا تھا اور مسکینوں کو کھانا کھلایا کرتا تھا، کیا یہ اعمال اسے فائدہ دیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''نہیں کیونکہ اس نے ایک دِن بھی یہ نہیں کہا: میرے پروردگار روزِ جزاء میرے گناہوں کو معاف فرما دینا۔'' [3] جامع الترمذي، حديث: 3577. نبیِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص نے یہ کلمات پڑھے، اللہ تعالیٰ اسے معاف فرما دے گا، اگرچہ وہ میدانِ جنگ سے بھاگ نکلا ہو۔''

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ، وَاَذْھِبْ غَیْظَ قَلْبِیْ، وَاَعِذْنِیْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ

''الٰہی! میرے گناہ معاف فرما دے اور میرے دل کے غصے کو نکال باہر کر اور مجھے گمراہ کن فتنوں سے محفوظ فرما۔'' [1]

اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ عَلٰی سُنَّۃِ نَبِیِّكَ ﷺ وَتَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِہٖ، وَاَعِذْنِیْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ

''اے اللہ! مجھے اپنے نبی ﷺ کی سنت پر زندہ رکھنا اور انھی کی ملت پر فوت کرنا اور مجھے گمراہ کن فتنوں سے بچا کر رکھنا۔'' [2]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

---

[1] یہ دعا نبیِ کریم ﷺ کی سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حق میں کی گئی اس دعا سے ماخوذ ہے: ''الٰہی! اس کے گناہ معاف فرما، اس کے غصے کو نکال باہر کر اور اسے گمراہ کن فتنوں سے محفوظ فرما۔'' (الأربعين في مناقب أمهات المؤمنين، ص: 85، و عمل اليوم والليلة لابن السني، حديث: 457.) ابن السنی کی ایک دوسری روایت میں ''اسے گمراہ کن فتنوں سے محفوظ فرما'' کے بجائے ''اسے شیطان سے محفوظ فرما'' کے الفاظ ہیں۔ [2] السنن الكبرىٰ للبيهقي: 95/5. یہ دعا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما پر موقوف ہے۔ ابن الملقن نے البدر المنير: 309/6 میں الضیاء سے نقل کیا ہے کہ اس کی سند جید ہے۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے کہ تم میں سے کوئی یوں نہ کہے: ''اے اللہ! میں فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں کیونکہ تم میں سے ہر کوئی فتنے میں مبتلا ہے، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''بلاشبہ تمھارے مال اور تمھاری اولاد فتنہ ہیں۔'' لہٰذا تم میں سے جو پناہ مانگنا چاہے وہ گمراہ کن فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''یا الٰہی! رحمت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور محمد ﷺ کی آل پر جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، یقیناً تو قابلِ تعریف، بڑی شان والا ہے۔ یا الٰہی! برکت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور محمد ﷺ کی آل پر جیسے تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بلاشبہ تو قابلِ تعریف بڑی شان والا ہے۔''[1]

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے جیسے اس کی بزرگی اور اس کی عظیم الشان سلطنت کے لائق ہیں، بہت زیادہ اور بابرکت تعریفیں۔ اے اللہ! رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ پر، ان کی آل پر، ان کے صحابہ پر اور قیامت تک احسان کے ساتھ ان کی اتباع و پیروی کرنے والوں پر۔

[1] صحیح البخاری، حدیث:3370، صحیح مسلم، حدیث:405.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چوتھا باب

کتاب وسنت کے ذریعے علاج کی اہمیت وافادیت

بلاشبہ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ ہم اس کی تعریف کرتے ہیں، اسی سے مدد مانگتے ہیں اور اسی سے مغفرت طلب کرتے ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتے ہیں اپنے نفسوں کی برائی سے اور اپنے اعمال کی برائی سے۔ جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دے، اسے کوئی گمراہ نہیں کرسکتا اور جسے وہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اَن گنت اور بے شمار سلام ہوں آپ ﷺ پر، آپ کی آل پر، آپ کے صحابہ پر اور قیامت تک نیکی میں ان کے پیچھے چلنے والوں پر۔

حمد وصلاۃ کے بعد!

اس میں ہرگز کوئی شک نہیں کہ قرآن کریم اور نبیِ مکرم ﷺ سے ثابت شدہ دم کے ذریعے علاج، نہایت تیر بہدف علاج اور مکمل شفا ہے۔ ارشادِ الٰہی ہے:

﴿ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَّشِفَاءٌ ﴾

”کہہ دیجیے یہ (قرآن کریم) ایمان والوں کے لیے ہدایت اور شفا ہے۔“ [1]

[1] حم السجدة 41: 44.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک دوسرے مقام پر ارشاد ہے:

﴿ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴾

''یہ قرآن جو ہم نازل کر رہے ہیں مومنوں کے لیے تو سراسر شفا اور رحمت ہے۔''[1]

اس آیتِ کریمہ میں مذکور لفظ ﴿ مِنْ ﴾ بیانِ جنس کے لیے ہے، یعنی سارے کا سارا قرآن شفا اور رحمت ہے، جیسا کہ ماقبل آیت سے واضح ہوتا ہے۔''[2]

ایک اور مقام پر ارشاد ہے:

﴿ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴾

''اے لوگو! بلاشبہ تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے عظیم نصیحت اور اس کے لیے سراسر شفا جو سینوں میں ہے اور ایمان والوں کے لیے سراسر ہدایت اور رحمت آئی ہے۔''[3]

لہٰذا قرآن مجید تمام امراض کے لیے شفائے تام ہے، چاہے وہ قلبی امراض ہوں یا بدنی، دنیا کے امراض ہوں یا آخرت کے، تاہم ہر شخص قرآن مجید سے شفا حاصل کرنے کی اہلیت اور توفیق نہیں رکھتا۔ جب ایک مریض اپنے مرض کا علاج بطریق احسن قرآن مجید سے صدق و ایمان، قبولیت کے یقین، صحیح و مضبوط عقیدے اور تمام شرائط کی پابندی کے ساتھ کرتا ہے تو بیماری اس کے سامنے کبھی ٹھہر نہیں سکتی۔ بھلا قادر مطلق رب العالمین اور آسمان و زمین کے خالق و مالک کے کلام کے سامنے بیماری کی کیا حیثیت اور کیا مجال ہے اور کلام بھی وہ کہ اسے پہاڑوں پر نازل کیا جاتا تو وہ بھی اس کے جلال و عظمت کے آگے ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جاتے۔ اور اگر زمین پر اترتا تو اسے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالتا، لہٰذا

[1] بني إسراءيل 82:17. [2] الجواب الكافي، ص: 20. [3] يونس 57:10

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روحانی اور جسمانی امراض میں سے کوئی مرض ایسا نہیں ہے جس کے علاج، اسباب اور اس سے بچاؤ کے طریقے کے بارے میں قرآن میں رہنمائی موجود نہ ہو لیکن اس کا ادراک اسی کو ہوتا ہے جسے رب العزت نے اپنی کتاب کے فہم سے نوازا ہے۔ اللہ عزوجل نے قرآن مجید میں دل اور بدن دونوں کی بیماریوں اور ان کی طب (علاج معالجے) کا تذکرہ فرمایا ہے۔

دل کی بیماریوں کی دو قسمیں ہیں: (1) شکوک وشبہات کی بیماری (2) خواہشات وشہوات کی بیماری۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے دل کی بیماریوں، ان کے اسباب اور علاج کا مفصل طور پر تذکرہ فرمایا ہے۔[1]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴾

''کیا انھیں (یہ نشانی) کافی نہیں کہ بے شک ہم نے آپ پر (یہ) کتاب نازل کی جو ان پر پڑھی جاتی ہے۔ بلاشبہ اس میں ان لوگوں کے لیے رحمت اور نصیحت ہے جو ایمان لاتے ہیں۔''[2]

علامہ ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

جسے قرآن مجید سے شفا نہ ملے، اللہ تعالیٰ اسے شفا نہ دے اور جسے قرآن مجید کافی نہ ہو، اللہ تعالیٰ اسے کفایت نہ کرے۔[3]

رہیں جسمانی بیماریاں تو اللہ رب العزت نے اپنے بندوں کی طب کے اصولوں اور اس کے اساسی قاعدوں اور ضابطوں کی طرف رہنمائی فرمائی ہے بلکہ یوں کہیے کہ طب ابدان،

---

[1] ملاحظہ ہو زاد المعاد: 4/ 5، 4/ 352 [2] العنکبوت 29: 51 [3] زاد المعاد: 4/ 352

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(جسمانی بیماریوں کا علاج) کے تمام اصول وقواعد قرآن مجید میں مذکور ہیں اور وہ تین ہیں: ① حفظانِ صحت ② بیماری اور تکلیف کا تدارک ③ فاسد مواد کا جسمِ انسانی سے اِخراج۔ کیونکہ اسی سے بیماری کا آغاز ہوتا ہے۔

یہ تینوں اصول اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے تین مقامات پر بیان فرمائے ہیں۔ [1]

لہٰذا اگر کوئی شخص اپنے مرض کا قرآن مجید کے ذریعے علاج کرے تو جلد شفایابی کے لیے اس میں بڑی حیرت انگیز تاثیر پائے گا۔ خود حافظ ابن قیم رحمہ اللہ اپنا ذاتی تجربہ بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں: ''میں ایک مدت تک مکہ معظّمہ میں رہا، اس دوران مجھ پر مختلف بیماریاں حملہ آور ہوتی رہیں لیکن یہاں نہ کوئی طبیب ملا نہ دوا۔ میں محض سورۂ فاتحہ سے اپنا علاج کرتا رہا۔ میں نے اس علاج کی عجیب وغریب تاثیر دیکھی۔ میں آبِ زمزم لے کر اس پر متعدد بار سورۂ فاتحہ پڑھتا، پھر اسے نوش کر لیتا تھا۔ بس اسی سے مجھے کامل شفا نصیب ہوئی، پھر یہی تجربہ میں نے مختلف دردوں کے لیے کیا تو ان میں بھی مجھے غیر معمولی حد تک افاقہ ہوا، لہٰذا میں اکثر مریضوں کو سورۂ فاتحہ سے علاج کرنے کی ترغیب دیتا تھا اور اکثر لوگ اس کی برکت سے صحت یاب ہوجاتے تھے۔ [2]

اسی طرح نبیِ کریم ﷺ سے ثابت شدہ دیگر دعاؤں کے ساتھ دم کرتے ہوئے علاج کرنا بھی تمام دواؤں سے کہیں زیادہ شفا بخش علاج ہے کیونکہ دعا جب قبولیت کی رکاوٹوں سے خالی ہو تو ہر آفت ومصیبت کو ٹالنے اور مقصود ومطلوب کے حصول میں سب سے زیادہ کارگر ہوتی ہے بلکہ سب سے زیادہ نفع بخش دوا بن جاتی ہے بالخصوص جب دعا نہایت تضرع اور عاجزی سے مانگی جائے تو وہ آفت کی دشمن بن جاتی ہے، اس کا مقابلہ کرتی ہے اور اسے دور بھگا دیتی ہے، اس کے نزول (آمد) کو روک دیتی ہے۔ اور اگر آفت ومصیبت

[1] زادالمعاد: 352/4 و 6/4 [2] زادالمعاد: 178/4، والجواب الکافي، ص: 21

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا نزول ہو چکا ہوتو اسے ہلکا کر دیتی ہے۔ [1]

فرمانِ نبوی ﷺ ہے:

«إِنَّ الدُّعَاءَ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ يَنْزِلْ فَعَلَيْكُمْ عِبَادَاللّٰه بِالدُّعَاءِ»

"دعا نازل شدہ مصیبت میں بھی فائدہ دیتی ہے اور اس مصیبت میں بھی جو ابھی تک نازل نہیں ہوئی، لہٰذا اللہ کے بندو! دعا کو لازم پکڑو۔" [2]

اسی طرح آپ ﷺ کا یہ فرمان بھی ہے:

«لَا يَرُدُّ الْقَضَاءَ إِلَّا الدُّعَاءُ، وَلَا يَزِيدُ فِي الْعُمْرِ إِلَّا الْبِرُّ»

"قضاء وقدر کو دعا کے سوا کوئی چیز ٹال نہیں سکتی اور نیکی کے سوا کوئی چیز عمر میں اضافہ نہیں کرتی۔" [3]

تاہم یہاں یہ بات سمجھ لینا ضروری ہے کہ جو آیات، اذکار، ادعیہ اورمعوذات بطور دم پڑھی جاتی ہیں اور جن سے شفا مطلوب ہوتی ہے، یقیناً اللہ کے حکم سے نافع اور شفا بخش ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ دم کرنے والے میں قبولیت کی قوت اور تاثیر ہو، یعنی وہ اخلاص، توجہ، انابت الی اللہ سے مزین ہو اور ان خوبیوں کے اثرات اس کے وجود سے جھلکتے نظر آئیں، پھر اگر شفا میں تاخیر ہوتو اس میں قصور اذکار یا دعاؤں کا نہیں ہے۔ ہوسکتا ہے کہ معالج میں تاثیر کی کمزوری یا مدمقابل قوت کا (زیادہ خطرناک اور سنگین ہونے کی وجہ سے) اسے قبول نہ کرنا ہے یا کوئی اور ایسی ہی شدید رکاوٹ موجود ہے جو دوا کے کارگر ہونے میں رکاوٹ ہے۔

دم کے ساتھ علاج کی دو صورتیں ہیں، ایک کا تعلق مریض سے ہے جبکہ دوسری معالج

---

[1] الجواب الكافي، ص:22-25. [2] جامع الترمذي، حديث:3548، والمستدرك للحاكم: 492/1، ومسند أحمد:234/5. [3] سنن ابن ماجه، حديث:4022,90، وسلسلة الأحاديث الصحيحة، حديث:154.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے تعلق رکھتی ہے۔ مریض سے متعلقہ صورت کی تفصیل اس طرح ہے کہ مریض کی قوتِ یقین اور اس کی گہری توجہ اللہ تعالیٰ ہی کی طرف ہو اور اس کا یہ ناقابل شکست اعتقاد ہو کہ قرآن مجید اہلِ ایمان کے لیے یقیناً شفا اور رحمت ہے، نیز جو دم کیا جا رہا ہے وہ صحیح اور مسنون ہونا چاہیے جس پر زبان اور دل دونوں پوری طرح متفق اور یک جان ہوں، اس لیے کہ یہ ایک قسم کی جنگ ہے اور جنگجو کو اپنے دشمن پر ہتھیاروں کے ذریعے قابو پانے کے لیے دو چیزیں شرط لازم ہیں:

1 ہتھیار تقاضے کے مطابق عمدہ اور صحیح کام کرنے والا ہو۔ 2 ہتھیار چلانے والا بذاتِ خود بھی قوتِ بازو کا مالک ہو۔ اگر ان دونوں میں سے ایک چیز بھی ناقص ہوگی تو پھر ہتھیار سے مطلوبہ نتیجہ حاصل نہیں کیا جا سکتا لیکن جہاں دونوں ہی چیزیں مفقود ہوں، وہاں کامیابی کا کوئی امکان نہیں۔ ادھر مریض کے دل میں سناٹا ہے توحید کی کوئی چنگاری نہیں، بالکل اجڑا ہوا ہے توکل ہے نہ تقویٰ، نہ اللہ کی طرف توجہ، جس کا لازمی نتیجہ یہ نکلے گا کہ مریض کے دوسرے ہتھیار بھی ناپید ہیں۔

ٹھیک اسی طرح جو شخص قرآن و سنت کی روشنی میں علاج معالجہ کرتا ہے، اس کے باطن میں بھی مذکورہ بالا دونوں اوصاف کا ہونا ضروری ہے۔ حافظ ابن التین رحمہ اللہ کا کہنا ہے:

> ''معوذات (سورۂ اخلاص، فلق، ناس) اور دیگر اسمائے حسنیٰ کے ذریعے سے دم کرنا طبِ روحانی ہے۔ جب نیک لوگوں کی زبان سے یہ دم ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفا حاصل ہوتی ہے۔'' [1]

زیادہ نیک آدمی نہ ملے تو موجودہ لوگوں میں سے جو سب سے زیادہ نیک معلوم ہو اسی سے دم کرا لیں لیکن جعلی پیروں سے بچیں۔ وہ کتاب و سنت سے ہٹ کر لوگوں کا روحانی علاج کرتے ہیں۔ اس کے باوجود بعض اوقات اللہ شفا دے دیتا ہے مگر ناراض ہو کر۔ کیونکہ

[1] فتح الباری: 196/10.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کسی رہبر کا کتاب وسنت سے ہٹ کر چلنا یا مریدوں کو چلانا اللہ تعالیٰ ہرگز پسند نہیں کرتا۔

دم کے جواز کی شرائط

تین شرائط کی موجودگی میں دم کے جائز ہونے پر علماء کا اجماع ہے:

1. دم اللہ کے کلام، اس کے اسمائے حسنیٰ اور صفات عالیہ پر مشتمل ہو یا رسول اللہ ﷺ کا کلام ہو۔
2. دم عربی زبان میں ہو یا دوسری زبان میں ایسے کلام پر مشتمل ہو جس کے معنی اور مفہوم واضح ہو۔
3. یہ اعتقاد ہو کہ دم بذات خود کوئی تاثیر نہیں رکھتا بلکہ اللہ تعالیٰ کی قدرت سے اثر کرتا ہے اور یہ حصول شفا کے اسباب میں سے ایک بنیادی سبب ہے۔

دم کے ذریعے علاج کی اسی زبردست اہمیت کے پیشِ نظر میں نے اپنی کتاب ''الذکر والدعاء والعلاج بالرقی من الکتاب والسنة'' کے اختصار کا ارادہ کیا اور اس میں مزید نفع بخش فوائد کا اضافہ کر دیا ہے جس سے اس کی اہمیت وافادیت دو چند ہوگئی ہے۔

میں اللہ تعالیٰ سے اس کے اسمائے حسنیٰ اور صفات عالیہ کے واسطے سے دعا کرتا ہوں کہ وہ اس کاوش کو خالص اپنی رضا وخوشنودی کا ذریعہ بنائے اور اس کے ذریعے سے مجھے، اس کے قارئین، ناشرین، اس کی نشر و اشاعت میں معاونت کرنے والوں اور تمام مسلمانوں کو فائدہ پہنچائے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہی اس کام پر مدد کرنے والا اور اس پر قادر ہے۔ درود و سلام ہو ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ پر، آپ کی آل پر، آپ کے صحابہ پر اور قیامت تک نیکی میں ان کی اتباع کرنے والے تمام لوگوں پر۔ آمین!

الفقیر إلی اللہ

سعید بن علی بن وہف القحطانی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پانچواں باب

جادو، نظر، دورہ اور دیوانگی کا علاج

جادو کے وقوع سے پہلے حفاظتی تدابیر

جادو کے وقوع سے پہلے حفظ ما تقدم کے طور پر درج ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کریں:

1. تمام فرائض و واجبات ادا کرنا اور تمام محرمات (حرام کردہ اقوال و افعال) یکسر چھوڑ دینا اور تمام گناہوں سے توبہ کرنا۔

2. کثرت کے ساتھ قرآن مجید کی تلاوت کرنا اور روزانہ اس کے کچھ حصے کے وِرد کو معمول بنالینا۔

3. دعاؤں، معوذات (وہ سورتیں، آیات اور مسنون دعائیں جو بندے کو اللہ کی پناہ میں دیتی ہیں یا جن میں اللہ کی پناہ مانگی گئی ہے۔) اور مسنون اذکار کے ذریعے بچاؤ اختیار کریں۔ صبح و شام تین بار یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

''اس اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، زمین کی ہو یا آسمان کی اور وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔''[1]

---

[1] سنن أبي داود، حديث: 5088، وجامع الترمذي، حديث: 3388.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی طرح ہر فرض نماز کے بعد، سوتے وقت اور صبح و شام آیت الکرسی پڑھیں۔ [1]

قرآن مجید کی آخری تین سورتیں

سورۂ اخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس صبح و شام اور سوتے وقت تین بار پڑھیں۔

روزانہ سو بار یہ دعا پڑھیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

''اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔'' [2]

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل اذکار کی پابندی کریں:

صبح و شام کے اذکار، فرض نمازوں کے بعد کے اذکار۔ سوتے وقت کے اذکار۔ نیند سے بیداری کے وقت کے اذکار۔ گھر میں داخل ہوتے اور نکلتے وقت کے اذکار، سواری پر سوار ہونے کے اذکار، مسجد میں داخل ہوتے اور نکلتے وقت کے اذکار، بیت الخلا میں داخل ہوتے اور نکلتے وقت کے اذکار اور مبتلائے مصیبت کو دیکھ کر دعا پڑھنا وغیرہ۔ ان میں سے بیشتر دعاؤں کو میں نے احوال، مناسبات، مقامات اور اوقات کے اعتبار سے ''حصن المسلم'' میں بیان کر دیا ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ مذکورہ بالا اسباب و اذکار پر ہمیشگی کرنے سے بندہ جہاں جادو، نظرِ بد اور جنات کے اثرات سے محفوظ رہتا ہے، وہاں یہ اسباب ان آفات کے حملہ آور ہو جانے کی صورت میں ان کا بہترین علاج بھی ہیں۔ [3]

---

[1] صحيح الترغيب والترهيب، حديث: 658. [2] صحيح البخاري، حديث: 3293، وصحيح مسلم، حديث: 2691. [3] زاد المعاد: 126/4، و فتح الباري: 277/10

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

④ اگر ممکن ہو تو صبح نہار منہ سات عجوہ کھجوریں کھانی چاہئیں۔ نبی کریم ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے:

«مَنْ تَصَبَّحَ بِسَبْعِ تَمَرَاتٍ، عَجْوَةً، لَمْ يَضُرَّهُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ سُمٌّ وَّلَا سِحْرٌ»

''جس نے سات عجوہ کھجوروں سے اپنی صبح کا آغاز کیا تو اسے اس دن جادو اور زہر نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔''[1]

تاہم بہتر یہ ہے کہ یہ عجوہ کھجور مدینہ منورہ کے دونوں میدانوں کے درمیانی علاقے کی پیداوار ہو جیسا کہ صحیح مسلم کی روایت میں اس کی صراحت موجود ہے۔ لیکن ہمارے محترم شیخ علامہ ابن باز رحمہ اللہ کا موقف یہ ہے کہ مدینہ منورہ کی تمام کھجوروں میں یہ تاثیر پائی جاتی ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ کے فرمان گرامی میں الفاظ عام ہیں:

«مَنْ أَكَلَ سَبْعَ تَمَرَاتٍ، مِمَّا مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا، حِينَ يُصْبِحُ، لَمْ يَضُرَّهُ سُمٌّ حَتّٰى يُمْسِيَ»

''جو شخص صبح کے وقت مدینہ کے دونوں میدانوں کے درمیان کی سات کھجوریں کھا لے تو اسے شام تک زہر اور جادو نقصان نہیں پہنچائے گا۔''[2]

اسی طرح شیخ ابن باز رحمہ اللہ کا خیال یہ بھی ہے کہ اگر کوئی شخص مدینہ منورہ کے سوا کسی اور علاقے کی سات کھجوریں صبح کے وقت کھا لے تو امید ہے کہ وہ بھی زہر اور جادو کے اثرات سے محفوظ رہے گا۔ (شاید شیخ رحمہ اللہ نے دیگر علاقوں کی کھجور کو مدینہ کی کھجور پر قیاس کیا ہے۔ واللہ اعلم۔)

جادو کا علاج، جادو ہو جانے کے بعد:

جادو کے وقوع کے بعد اس کے علاج کی متعدد صورتیں ہیں:

---

[1] صحيح البخاري، حديث: 5445، وصحيح مسلم، حديث: 2047. [2] صحيح مسلم، حديث: 2047

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلی صورت: اگر شروع ہی میں کسی جائز طریقے سے جادو کی دبائی ہوئی چیزوں کے مقام کا علم ہو جائے تو انھیں مسنون طریقوں سے وہاں سے نکال دیا جائے۔ یہ جادو زدہ شخص کے علاج کی سب سے بہتر صورت ہے۔ [1]

اس صورت میں دو چیزیں اہم ہیں: پہلی یہ کہ جادو کی دبائی ہوئی چیزوں کا پتہ چلانے کے لیے علم نجوم یا کہانت وغیرہ کا سہارا نہ لیا جائے۔ دوسری یہ کہ دبائی ہوئی چیز نکالنے یا کھولنے کے لیے بھی جائز طریقہ ہی اختیار کیا جائے۔ جادو کے مقابلے میں جادو ہی کا سہارا نہ لیا جائے۔ واللہ اعلم۔

دوسری صورت: مسنون دم کیا جائے۔ اس سلسلے میں تین دم تحریر کیے جاتے ہیں:

پہلا دم: اس کا طریقہ یہ ہے کہ بیری کے درخت سے سات سبز پتے لے کر انھیں دو پتھروں کے درمیان رکھ کر پیس لیں یا کسی اور چیز سے کُوٹ لیں، پھر اس ملیدے کو پانی کی اتنی مقدار میں حل کر لیں جو غسل کے لیے کافی ہو اور اس پر قرآن مجید کی درج ذیل آیات اور سورتیں تلاوت کریں۔ اس کے بعد تین گھونٹ پانی پی لیں اور بقیہ پانی سے غسل کر لیں۔ وہ آیات اور سورتیں یہ ہیں:

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

﴿ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴾

[1] زاد المعاد: 4/124، وصحیح البخاری، حدیث: 5765، وصحیح مسلم، حدیث: 2189.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

''وہ اللہ ہے، اس کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، زندہ ہے، سب کو سنبھالے ہوئے ہے، اسے اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، سب اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کے سامنے اس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے؟ وہ جانتا ہے جو کچھ لوگوں کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کو اپنے احاطے میں نہیں لا سکتے، سوائے اس بات کے جو وہ چاہے۔ اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو گھیر رکھا ہے اور اسے ان دونوں کی حفاظت تھکاتی نہیں اور وہ بلند تر، نہایت عظمت والا ہے۔''[1]

﴿ وَ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰی مُوْسٰۤی اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِیَ تَلْقَفُ مَا یَاْفِكُوْنَ ۚ۝ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۚ۝ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَ انْقَلَبُوْا صٰغِرِیْنَ ۚ۝ وَ اُلْقِیَ السَّحَرَةُ سٰجِدِیْنَ ۚ۝ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ۝ رَبِّ مُوْسٰی وَ هٰرُوْنَ ۝ ﴾

''اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ اپنی لاٹھی پھینکو تو اچانک وہ ان چیزوں کو نگلنے لگی جنھیں وہ جھوٹ موٹ بنا رہے تھے، پس حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ وہ کر رہے تھے وہ نابود ہو گیا۔ تو اس موقع پر وہ مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو کر واپس ہوئے۔ اور جادوگر سجدے میں گرا دیے گئے۔ انھوں نے کہا: ہم جہانوں کے رب پر ایمان لائے، موسیٰ اور ہارون کے رب پر۔''[2]

﴿ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِیْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِیْمٍ ۝ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤی اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝ فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ

[1] البقرة 2:255. [2] الأعراف 7:117-122.

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۞ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۞﴾

''اور فرعون نے کہا: تم میرے پاس ہر ماہر جادوگر کو لے آؤ، پھر جب تمام جادوگر آ گئے تو ان سے موسیٰ نے کہا: ڈالو جو کچھ تم ڈالنے والے ہو، پھر جب انھوں نے ڈالا تو موسیٰ نے کہا: جو کچھ تم لائے ہو (یہ) جادو ہے۔ بے شک اللہ جلد اسے باطل کر دے گا۔ بے شک اللہ فساد کرنے والوں کا کام نہیں سنوارتا۔ اور اللہ حق کو اپنے کلمات کے ساتھ ثابت کرتا ہے، اگرچہ مجرم لوگ ناپسند کریں۔''[1]

﴿قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ۞ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ۞ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ۞ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ۞ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ۞ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ۞﴾

''(ان جادوگروں نے) کہا: اے موسیٰ! یا تو تو ڈال یا ہم ہی ہوں پہلے ڈالنے والے؟ اس (موسیٰ) نے کہا: بلکہ تمھی ڈالو، پھر ناگہاں ان کے جادو کی وجہ سے موسیٰ کو یہ خیال گزرنے لگا کہ ان کی رسیاں اور ان کی لاٹھیاں بلاشبہ دوڑ رہی ہیں، پھر موسیٰ نے اپنے نفس میں خوف محسوس کیا۔ ہم نے کہا: خوف نہ کھا، بے شک تو ہی

[1] یونس 10: 79-82

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غالب رہے گا۔ اور جو (لاٹھی) تیرے دائیں ہاتھ میں ہے اسے ڈال دے، وہ اس کو نگل جائے گی جو کچھ انھوں نے بنایا ہے، بس انھوں نے تو جادو گر کا فریب بنایا ہے اور جادوگر جہاں سے بھی آئے کامیاب نہیں ہوتا، چنانچہ جادوگر بے اختیار سجدے میں گر گئے اور کہنے لگے: ہم ہارون اور موسیٰ کے رب پر ایمان لائے۔'' [1]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝ ﴾

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

''(اے نبی!) آپ کہہ دیجیے: اے کافرو! میں ان (معبودوں) کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور نہ تم اس کی عبادت کرتے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ اور نہ میں ان کی عبادت کرنے والا ہوں جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمھارے لیے تمھارا دین اور میرے لیے میرا دین۔'' [2]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ ﴾

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

---

[1] طٰہٰ 20:65-70. [2] الکٰفرون 109:1-6.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”(اے نبی!) آپ کہہ دیجیے: وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ اس نے (کسی کو) نہیں جنا اور نہ وہ (خود) جنا گیا۔ اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔“ [1]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝﴾

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

”(اے نبی!) کہہ دیجیے: میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔ (ہر) اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ اور ان (عورتوں) کے شر سے جو (جادو کی غرض سے) گرہوں میں پھونکیں مارنے والیاں ہیں۔ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔“ [2]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝﴾

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

”(اے نبی!) کہہ دیجیے: میں انسانوں کے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔ انسانوں کے بادشاہ کی۔ انسانوں کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے (اللہ کا ذکر سن کر) پیچھے ہٹ

[1] الإخلاص 112: 1-4۔ [2] الفلق 113: 1-5۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جانے والے کے شر سے۔ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ خواہ وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔'' [1]

یہ عمل کرنے سے ان شاء اللہ بیماری ختم ہو جائے گی۔ اگر افاقہ نہ ہو اور علاج کی مزید ضرورت محسوس ہو تو یہ عمل دو تین بار دہرانے میں کوئی حرج نہیں یہاں تک کہ مرض کا کلی طور پر خاتمہ ہو جائے۔ اسے کئی بار آزمایا گیا اور اللہ تعالیٰ نے اس کے ذریعے فائدہ پہنچایا۔ یہ (مذکورہ بالا دم والا) عمل اس شخص کے لیے بھی تیر بہدف نسخہ ہے جسے (جادو کے ذریعے سے) اس کی بیوی کے پاس جانے (جماع کرنے) سے روک دیا گیا ہو اور وہ اپنے آپ کو ہم بستری سے قاصر محسوس کرتا ہو۔ [2]

دوسرا دم: سورۂ فاتحہ، آیت الکرسی، سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات، سورۂ اخلاص اور معوذتین کو تین یا زیادہ بار پڑھ کر متاثرہ حصے پر ہلکا ہلکا تھوکیں اور دایاں ہاتھ پھیر کر دم کریں۔

تیسرا دم: درج ذیل معوذات اور دعائیں پڑھ کر دم کریں:

① اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ

''میں بڑی عظمت والے اللہ سے جو عرش عظیم کا رب ہے، سوال کرتا ہوں کہ وہ تمھیں شفا عطا فرمائے۔'' [3] (سات بار پڑھیں)

② مریض اپنے جسم کے اس حصے پر ہاتھ رکھے جہاں وہ درد محسوس کرتا ہے اور پھر تین بار پڑھے: بسم اللہ ''اللہ کے نام سے۔'' اس کے بعد سات بار یہ دعا پڑھے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَ اُحَاذِرُ

---

[1] الناس 114:1-6. [2] فتاوی ابن باز: 279/3، وفتح المجید، ص: 346، والصارم البتار فی التصدی للسحرة والأشرار لوحید عبدالسلام، ص: 109-117، ومصنف عبدالرزاق: 13/11 وفتح الباري: 233/10. [3] جامع الترمذي، حديث: 2083، وسنن أبي داود، حديث: 3106

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

’’میں اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کی پناہ میں آتا ہوں، اس چیز کے شر سے جو میں محسوس کرتا ہوں اور جس کا مجھے اندیشہ ہے۔‘‘ [1]

③ اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْھِبِ الْبَاْسَ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَاشِفَآءَ اِلَّا شِفَآءُکَ شِفَآءً لَایُغَادِرُ سَقَمًا

’’اے اللہ! لوگوں کے رب! تکلیف دور فرما دے اور شفا عطا کر تو ہی شفا عطا کرنے والا ہے، تیری عطا کردہ شفا کے سوا کوئی شفا نہیں، ایسی کامل شفا عطا فرما کہ بیماری کا کوئی اثر باقی نہ چھوڑے۔‘‘ [2]

④ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَآمَّۃٍ وَّمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَّآمَّۃٍ

’’میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں، ہر شیطان اور زہریلے جانور سے اور لگ جانے والی نظر سے۔‘‘ [3]

⑤ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

’’میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں، اس کی مخلوق کے شر سے۔‘‘ [4]

⑥ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ

’’میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں، اس کی ناراضی، اس کی سزا، اس کے بندوں کی برائی اور شیاطین کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ وہ

---

[1] صحيح مسلم، حديث: 2202. [2] صحيح البخاري، حديث: 5743، وصحيح مسلم، حديث: 2191. [3] صحيح البخاري، حديث: 3371، وسنن أبي داود، حديث: 4737، وجامع الترمذي، حديث: 2060. [4] صحيح مسلم، حديث: 2709.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(کبھی) میرے پاس حاضر ہوں۔''[1]

⑦ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَأَ وَذَرَأَ وَمِنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا یَعْرُجُ فِیْهَا ، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِی الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنَ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ یَّا رَحْمٰنُ

''میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں جس سے کوئی نیک اور بد تجاوز نہیں کرسکتا، ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی اور پھیلائی اور ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے اترتی اور آسمان کی طرف چڑھتی ہے اور جو زمین میں داخل ہوتی اور زمین سے نکلتی ہے اور رات اور دن کے فتنوں کے شر سے اور رات کے وقت ہر آنے والے کے شر سے سوائے ایسے شخص کے جو رات کو آنے والا ہو (اور) بھلائی لے کر آئے، اے رحمٰن!''[2]

⑧ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْفُرْقَانِ ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَیْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهٖ ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَكَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَكَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَیْسَ فَوْقَكَ

[1] سنن أبي داود، حديث: 3893، وجامع الترمذي، حديث: 3528. [2] مسند أحمد: 419/3، والموطأ للإمام مالك: 951/2، والمصنف لعبدالرزاق: 35/11، ومجمع الزوائد: 127/10.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَيْءٌ وَّاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ، اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ

''اے اللہ! سات آسمانوں کے رب! اور زمین کے رب اور عرش عظیم کے رب! اے ہمارے اور ہر چیز کے رب! اے دانے اور گٹھلیوں کو پھاڑنے والے اور اے تورات و انجیل اور فرقان (قرآن مجید) کو نازل کرنے والے! میں تجھ سے ہر اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس کی پیشانی کو تو پکڑے ہوئے ہے۔ اے اللہ! تو ہی اول ہے، تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں اور تو ہی آخر ہے، تیرے بعد کوئی چیز نہیں۔ تو ہی ظاہر ہے، تیرے اوپر کوئی چیز نہیں اور تو ہی باطن ہے، کوئی چیز تجھ سے زیادہ قریب نہیں (تو سب سے زیادہ قریب ہے۔) ہم سے ہمارا قرض دور کر دے اور ہمیں محتاجی سے نکال کر غنی بنا دے۔''[1]

⑨ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ

''میں اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ تمھیں دم کرتا ہوں، ہر اس چیز سے جو تمھیں تکلیف دے، ہر نفس کے شر سے یا حسد کرنے والی آنکھ (نظر بد) سے، اللہ تعالیٰ تمھیں شفا دے، اللہ کے نام کے ساتھ میں تمھیں دم کرتا ہوں۔''[2]

⑩ بِسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيْكَ مِنْ كُلِّ دَآءٍ يَّشْفِيْكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ

''اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ، وہ تمھیں اس تکلیف سے بری کر دے اور ہر بیماری سے شفا دے اور ہر حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر نظر

---

[1] صحیح مسلم، حدیث: 2713. [2] صحیح مسلم، حدیث: 2186.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لگانے والے کے شر سے (جب وہ نظر لگائے، تمھیں بچائے۔)'' [1]

⑪ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ مِنْ حَسَدِ حَاسِدٍ وَّمِنْ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ

''اللہ کے نام کے ساتھ میں آپ کو دم کرتا ہوں، ہر اس چیز سے جو آپ کو تکلیف دے، حسد کرنے والے کے حسد سے اور ہر نظر بد سے، اللہ تعالیٰ آپ کو شفا دے۔'' [2]

ان تعوذات، دعاؤں اور دموں کے ذریعے سے جادو، نظرِ بد، جنات اور دیگر امراض کا علاج کریں۔ یہ بڑا جامع دم ہے اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے نہایت نفع بخش بھی ہے۔

تیسری صورت: سینگی کے ذریعے جادو کا علاج

جادو کے وقوع کے بعد جادو کے مسنون علاج کی تیسری صورت یہ ہے کہ سینگی کے ذریعے سے جادو کا علاج کیا جائے۔ اس طرح کہ اگر جادو کا اثر جسم کے اندر خاص حصے میں ظاہر ہو اور سینگی لگانا ممکن ہو تو متاثرہ جگہ پر سینگی لگا کر علاج کیا جائے اور اگر سینگی لگانا ممکن نہ ہو تو وہی طریقۂ علاج اختیار کیا جائے جس کا ذکر گزشتہ اوراق میں گزر چکا ہے۔ وہ اللہ کی توفیق سے کافی ہوگا۔ [3]

چوتھی صورت: حسی دواؤں کے ذریعے علاج

بعض نفع بخش حسی دوائیں ایسی ہیں جن کی افادیت کی تصدیق قرآن کریم اور سنتِ مطہرہ میں موجود ہے۔ اگر کوئی شخص یقین وصدق، توجہ اور اس اعتقاد کے ساتھ انھیں استعمال کرے کہ

---

[1] صحيح مسلم، حديث: 2185 [2] سنن ابن ماجه، حديث: 3527. [3] زادالمعاد: 4/125. اس کے علاوہ جادو کے علاج کی اور بھی بہت سی صورتیں ہیں جو تجربہ کرنے پر سودمند ثابت ہو سکتی ہیں۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو: المصنف لابن أبي شيبة: 7/386,387، فتح الباري: 10/233,234، والمصنف لعبدالرزاق: 11/13، والصارم البتار، ص: 194-200، والسحر حقيقته وحكمه للدكتور مسفر الدميني، ص: 64-66.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شفا اللہ ہی کی طرف سے ہے تو یقیناً ایسی دوائیں فائدہ دیں گی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ!

اسی طرح کچھ دوائیں ایسی ہیں جو جڑی بوٹیوں کو باہم ملا کر تیار کی جاتی ہیں ان کا دارومدار تجربے پر ہے، لہٰذا ایسی دواؤں سے استفادہ کرنے میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ ان میں کوئی حرام چیز استعمال نہ ہو۔ [1]

بعض حسی دوائیں جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے نفع بخش ہیں، ان میں سے چند اہم چیزوں کا ذکر کیا جاتا ہے:

شہد، کلونجی، آبِ زم زم اور بارش کا پانی۔ بارش کے پانی کے متعلق ارشادِ ربانی ہے:

﴿وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا﴾

''اور ہم نے آسمان سے بہت بابرکت پانی اتارا ہے۔'' [2]

اسی طرح زیتون کا تیل بھی کامیاب علاج ہے۔ نبی اکرم ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے:

«كُلُوا الزَّيْتَ وَادَّهِنُوا بِهِ فَإِنَّهُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ»

''زیتون کا تیل کھاؤ اور اسے (سر اور بدن میں) لگاؤ کیونکہ یہ مبارک درخت سے حاصل ہوتا ہے۔'' [3]

تجربات، مشاہدات، مطالعے اور استعمال سے یہ ثابت ہو چکا ہے کہ بلاشبہ یہ سب سے بہتر تیل ہے۔

علاوہ ازیں غسل کرنا، صاف ستھرا رہنا اور خوشبو استعمال کرنا بھی حسی دواؤں میں شامل ہے۔ [4]

---

[1] فتح الحق المبين فى علاج الصرع والسحر والعين، ص: 139. [2] قٓ 9:50. [3] مسند أحمد: 497/3، وسنن ابن ماجه، حديث: 3320، وجامع الترمذي، حديث: 1851. [4] فتح الحق المبين فى علاج الصرع والسحر والعين، ص: 145.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نظرِ بد کا علاج

نظر بد لگنے سے پہلے

نظر کا لگ جانا برحق ہے۔ عموماً حسد کرنے والے کی نظر لگتی ہے لیکن بعض اوقات غیر حاسد کی نظر بھی لگ جاتی ہے۔ نظر بد سے بچاؤ کے لیے درج ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں:

① جس فرد کو نظر لگ جانے کا اندیشہ ہو، اسے مسنون اذکار، دعاؤں اور مشروع تعوذات کے ذریعے سے بچاؤ فراہم کیا جائے، جیسا کہ جادو کے علاج کی پہلی قسم میں اس کی تفصیل گزر چکی ہے۔

② جسے اندیشہ ہو کہ اس کی نظر خود اسی کو یا کسی اور کو لگ جائے گی، اسے چاہیے کہ جب وہ اپنی جان، مال، اولاد یا اپنے بھائی یا کسی اور کے پاس ایسی چیز دیکھے جو اسے بھلی لگے تو اس کے لیے ان الفاظ میں برکت کی دعا کرے:

«مَاشَاءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْهِ»

”جو اللہ نے چاہا، وہی مجھے ملا ہے، کوئی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی مدد سے، اے اللہ! اسے (اس چیز میں) برکت عطا فرما۔“

کیونکہ نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

«إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مِنْ أَخِيهِ مَا يُعْجِبُهُ فَلْيَدْعُ لَهُ بِالْبَرَكَةِ»

''جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی میں ایسی چیز دیکھے جو اسے اچھی لگے تو اسے چاہیے کہ اس کے لیے برکت کی دعا کرے۔'' [1]

③ جس کے بارے میں اندیشہ ہو کہ اسے کسی کی نظر بد لگ جائے گی، اس کی خوبیوں اور محاسن کو پوشیدہ رکھا جائے۔ [2]

نظر بد کا علاج، نظر لگنے کے بعد

اگر خدانخواستہ کسی کی نظر لگ جائے تو اس کے علاج کی بھی متعدد صورتیں ہیں:

① اگر نظر بد لگانے والے کا علم ہو جائے تو اسے حکم دیا جائے کہ وہ وضو کرے، پھر اس وضو والے پانی سے وہ شخص غسل کرے جسے نظرِ بد لگی ہے۔ (غسل کا ایک طریقہ یہ ہے کہ مریض کو بٹھا کر وہی پانی اس پر انڈیل دیا جائے، وہ صحتیاب ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ!)

② بار بار سورۂ اخلاص، معوذتین (سورۃ الفلق، سورۃ الناس)، آیت الکرسی، سورۂ فاتحہ، سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات اور دیگر مسنون دعائیں پڑھ کر مریض پر دم کریں، ہلکا ہلکا تھوک کر درد والے مقام پر دایاں ہاتھ پھیریں جیسا کہ گزشتہ اوراق میں جادو کے بعد جادو کے علاج کے ضمن میں وضاحت گزری ہے۔

③ مذکورہ بالا آیات، سورتیں اور دعائیں پڑھ کر پانی میں اس طرح پھونکیں کہ اس میں معمولی سا تھوک بھی شامل ہو جائے، پھر اس میں سے کچھ مریض کو پلا دیں اور باقی اس کے اوپر چھڑک دیں۔ [3]

[1] سنن ابن ماجه، حديث: 3509، ومسند أحمد: 447/4، والموطأللإمام مالك: 938/2.

[2] شرح السنة: 116/13، زادالمعاد: 173/4. [3] سنن أبي داود، حديث: 3885. حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کے ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی عمل کیا تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

④ مذکورہ بالا قرآنی اور نبوی دعائیں پڑھ کر زیتون کے تیل پر دم کریں اور مریض کے جسم پر ملیں۔ [1]

⑤ اگر ممکن ہو اور میسر آسکے تو آبِ زم زم یا بارش کے پانی پر مذکورہ بالا دم کر کے مریض کو پلایا جائے تو یہ سب سے بہتر طریقِ عمل ہے۔

⑥ اس میں بھی کوئی حرج نہیں کہ قرآن مجید کی بعض آیات، مثلاً: سورۂ فاتحہ، آیت الکرسی، سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات، سورۂ اخلاص، معوذتین اور دم والی دیگر دعائیں جن کا ذکر پیچھے ہو چکا ہے، کسی چیز (برتن یا کاغذ) پر لکھ کر انھیں دھو کر پانی مریض کو پلایا جائے۔ [2]

جادو، حسد اور نظرِ بد کا علاج، اعمالِ صالحہ سے

مندرجہ بالا دعائیں کرنے والا اگر اعمالِ صالحہ بھی بجا لائے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ وہ اپنی دعاؤں میں سچا ہے، بالخصوص ایسے اعمال جو خالص رضائے الٰہی کے لیے اور سنتِ رسول ﷺ کے مطابق کیے گئے ہوں، ان کے نتیجے میں بندے کو عافیت ملتی ہے۔

ذیل میں ایسے دس اعمالِ صالحہ بطور مثال پیش کیے جاتے ہیں:

① حاسد کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگیں۔

② اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کریں اور اس کے اوامر و نواہی کی پوری حفاظت کریں کیونکہ نبیِ کریم ﷺ کا فرمان ہے: «اِحْفَظِ اللّٰهَ يَحْفَظْكَ» ''تم اللہ کے احکام کے محافظ بن جاؤ، وہ تمھاری حفاظت کرے گا۔'' [3]

---

[1] مسند أحمد: 497/3، وسلسلة الأحاديث الصحيحة، حديث: 379، 108/1. [2] زادالمعاد: 170/4، ومجموع الفتاوٰى لابن تيمية: 64/19. سعودی فتویٰ کمیٹی کا موقف یہ ہے کہ ایسا طریق علاج نبیِ کریم ﷺ، خلفائے راشدین اور دیگر صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم سے ثابت نہیں، لہٰذا اس سے بچنا بہتر ہے۔ ملاحظہ ہو: فتاوٰى اللجنة الدائمة: 161/1 (مترجم). [3] جامع الترمذي، حديث: 2516.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

③ حاسد کے حسد پر صبر سے کام لیں اور اس سے درگزر کریں، اس سے لڑائی کریں نہ شکوہ، نہ اس سے پہنچنے والی اذیت کا بار بار دل میں خیال لائیں۔

④ حاسد سے خوف کھائیں نہ اس کے اندیشے سے پریشان ہوں۔ یہ سب سے بہتر دوا اور مؤثر علاج ہے۔

⑤ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں رجوع کریں، اس کے لیے اخلاص کا اظہار کریں اور اس کی رضا و خوشنودی کی التجا کرتے رہیں۔

⑥ اپنے گناہوں سے توبہ کریں کیونکہ گناہ انسان پر اس کے دشمن کو مسلط کر دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَمَآ اَصٰبَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ﴾

”اور تمھیں جو بھی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ اس وجہ سے ہے جو تمھارے ہاتھوں نے کمایا حالانکہ وہ (اللہ تعالیٰ) بہت سی چیزوں سے درگزر کر دیتا ہے۔“[1]

⑦ اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر نہ کوئی تکلیف آتی ہے نہ جاتی ہے، لہٰذا آپ اللہ تعالیٰ پر مکمل بھروسہ اور توکل کریں کیونکہ جو اللہ تعالیٰ پر توکل کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے کافی ہو جاتا ہے۔ اور توکل کا تقاضا یہ ہے کہ جس ہستی کے ہاتھ میں شفا ہے، اس سے مایوس ہوئے بغیر آپ دینی فرائض ادا کرتے رہیں اور محرمات سے بچتے رہیں۔

⑧ جس قدر بھی ممکن ہو، زیادہ سے زیادہ صدقہ اور نیکی کریں۔ کیونکہ مصیبت، نظر بد اور حاسد کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے صدقہ و خیرات میں بڑی عجیب اور حیرت انگیز تاثیر پائی جاتی ہے۔ ارشادِ نبوی ﷺ ہے: ”صدقہ و خیرات کے ذریعے سے اپنے

[1] الشوریٰ 30:42

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مریضوں کا علاج کرو۔''[1]

⑨ احسان اور نیکی کے ذریعے سے حاسد، باغی اور موذی (تکلیف دینے والے) انسان کی آتشِ انتقام کو ٹھنڈا کریں۔ اس کی اذیت، برائی، بغاوت اور حسد جس قدر زیادہ ہو، اسی قدر اہتمام کے ساتھ اس کے ساتھ نیکی کریں، اسے نصیحت کریں، شفقت اور مہربانی سے پیش آئیں۔ لیکن اس کی توفیق انھی کو ملتی ہے جنھیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے خصوصی حوصلہ عطا کیا گیا ہو۔

⑩ اللہ تعالیٰ سب پر غالب اور کمال حکمت والا ہے۔ اس کے لیے توحید کو خالص کریں کیونکہ اس کے اذن کے بغیر کوئی چیز نفع و نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ جس نے اس راز کو پالیا اس کے لیے ہر مصیبت کو برداشت کرنا آسان ہو جاتا ہے بلکہ یہ صفت باقی تمام اسباب کی جامع ہے اور اسی پر ان تمام اسباب کے نتائج کا دار و مدار ہے، یعنی توحید الٰہی، اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ سب سے بڑا محفوظ قلعہ ہے۔ جو اس میں داخل ہو جاتا ہے، وہ اہلِ امن میں سے ہو جاتا ہے۔

ان دس اسباب پر عمل کر کے حاسد، جادوگر اور نظر بد لگانے والے کے شر سے نجات حاصل کی جا سکتی ہے۔ اگر بندہ عقیدۂ توحید کے بعد ان اعمالِ صالحہ کو معمول بنا لے تو پھر اس کا دم اور دعائیں، مریض کو بھی فائدہ دیں گی اور خود اسے بھی روحانی لذت محسوس ہوگی۔ آخرت کا فائدہ اس پر مستزاد ہے۔ ورنہ اعمالِ صالحہ کے بغیر کسی فائدے کی ضمانت نہیں دی جا سکتی۔

[1] صحیح الجامع، حدیث:3358.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیوانگی کا علاج

جس شخص کے اندر جن گھس کر اسے دیوانہ بنا دے، اس کے علاج کی دو صورتیں ہیں:

① جن کے اندر گھسنے سے پہلے

آدمی اپنے بچاؤ اور حفاظت کی خاطر ناپاکی، گندگی اور بدبو سے دور رہے۔ تمام فرائض و واجبات ادا کرے، تمام حرام اور ممنوع چیزوں کو یک قلم ترک کر دے اور تمام گناہوں سے سچی توبہ کرے، نیز اذکار، دعاؤں اور مشروع تعوذات کے ذریعے سے اپنا دفاع کرے۔

② جن کے اندر داخل ہونے کے بعد

ایسے دیوانے شخص پر وہ آدمی دم کرے جس کا دل اور اس کی زبان دم کی موافقت کرے، یعنی زبان سے جو کچھ پڑھا جا رہا ہے، دل میں اس کی تصدیق بھی ہو اور تاثیر بھی ہو۔ (دل اسے سمجھے اور قبول کرے اور اس میں خشوع و خضوع، یقین، توجہ اور نرمی کی کیفیت پیدا ہو جائے۔) اس کا بہترین علاج سورۃ الفاتحہ، آیت الکرسی، سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات، سورۂ اخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس ہے۔ ان قرآنی آیات اور سورتوں کو تین بار یا اس سے زیادہ بار پڑھ کر مریض پر دم کریں اور ہلکا ہلکا تھوکیں۔ مذکورہ آیات اور سورتوں کے ساتھ محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ جو د تمام

www.KitaboSunnat.com

بیماریوں کے لیے شفا اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور رحمت کا باعث ہے۔ [1]

نیز ان کے ساتھ جادو کے علاج میں مذکور دم بھی شامل کیے جا سکتے ہیں۔

اس علاج میں دو باتیں نہایت ضروری ہیں:

1. اس کا تعلق مریض سے ہے کہ مریض کی قوتِ یقین اور اس کی گہری توجہ اللہ رب العزت کی طرف اور اس مسنون تعوذ کی طرف ہو جو پڑھا جا رہا ہے، جس پر اس کا دل اور زبان دونوں پوری طرح متفق اور متحد ہوں۔ (ایسا نہ ہو کہ دم کرنے والا دم کر رہا ہو اور مریض اسے صحیح یا مسنون نہ سمجھتا ہو یا اس کا عقیدہ ہی الفاظِ دم کے خلاف ہو۔ واللہ اعلم!)
2. اس کا تعلق معالج سے ہے کہ وہ بھی انھی مذکورہ صفات سے متصف ہو کیونکہ ہتھیار، چلانے والے کے ہاتھ ہی سے استعمال ہوتا ہے (جس قدر چلانے میں ماہر ہوگا، اسی قدر فائدہ حاصل ہوگا۔)

اور اگر اس دیوانے شخص کے کان میں اذان دی جائے تو یہ بہت اچھا ہے کیونکہ شیطان اذان سے بھاگ جاتا ہے۔ [2]

www.KitaboSunnat.com

[1] الفتح الرباني: 183/17. [2] فتح الحق المبين في علاج الصرع، والسحر والعين، ص: 112، صحيح البخاري، حديث: 574.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھٹا باب

نفسیاتی بیماریوں کا علاج

(مریض اور معالج دونوں کے لیے یکساں مفید)

مختلف نفسیاتی بیماریوں، سینے کی تنگی اور گھٹن کے علاج کے بہترین اور مختصر اصول و ضوابط یہ ہیں:

1. حق و ہدایت اور توحید کو اپنا لینا شرحِ صدر کا سب سے بڑا ذریعہ ہے بالکل اسی طرح جس طرح گمراہی اور شرک سینے کی گھٹن اور تنگی کا سب سے بڑا سبب ہیں۔
2. سچے ایمان کی روشنی حاصل کرنے کی دعا اور دوا کرنا تا کہ اللہ تعالیٰ یہ روشنی بندے کے دل میں ودیعت کر دے اور اس کے ساتھ ساتھ عملِ صالح کی توفیق بھی عطا فرما دے۔
3. نفع بخش علم کا حصول، جیسے جیسے کسی شخص کا علم وسیع ہوگا، ویسے ویسے اس کا سینہ بھی کشادہ اور فراخ ہوتا جائے گا۔
4. اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی طرف انابت اور رجوع کرنا، دل میں اس کی محبت کا آشیانہ بنانا، اس کی طرف بھرپور توجہ کرنا اور اسی کی عبادت میں آسودگی کا مظاہرہ کرنا۔
5. ہر حال اور ہر جگہ اللہ کے ذکر پر ہمیشگی اختیار کرنا، اس لیے کہ ذکرِ الٰہی میں انشراحِ صدر، دل کی شادابی اور غم و فکر دور کرنے کی بڑی حیرت انگیز تاثیر پائی جاتی ہے۔
6. لوگوں کے ساتھ احسان اور نیکی میں متنوع انداز اختیار کرنا اور جس قدر ممکن ہو انھیں ... اور خوش

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزاج ہوتا ہے۔

(7) بہادری کا مظاہرہ کرنا کیونکہ ایک بہادر شخص کشادہ سینے والا اور وسیع القلب ہوتا ہے۔

(8) دل میں پائی جانے والی ایسی خرابیاں جو اس کی تنگی اور اذیت کا باعث ہیں، ان سے دل کو پاک صاف رکھنا، جیسے حسد، بغض، عداوت، کینہ، سرکشی، زیادتی اور اس جیسی دیگر آلائشیں۔ حدیث میں آتا ہے کہ ایک دفعہ نبیِ کریم ﷺ سے پوچھا گیا: سب سے افضل آدمی کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

«كُلُّ مَخْمُومِ الْقَلْبِ صَدُوقِ اللِّسَانِ»

''ہر صاف دل، سچی زبان والا۔''

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: سچی زبان والا تو ہم جانتے ہیں، صاف دل والا کون ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

''پرہیز گار، پاک باز جس کے دل میں نہ کوئی گناہ ہو، نہ زیادتی، نہ کینہ، نہ حسد۔''[1]

(9) فضولیات ترک کرنا، مثلاً: فضول دیکھنا، فضول کلام کرنا، فضول سننا، فضول پڑھنا، فضول ہنسنا، خواہ مخواہ میل جول رکھنا، بے جا کھانا اور سونا یہ سب کچھ ترک کر دیں کیونکہ ان فضولیات کو چھوڑ دینا سینے کی کشادگی، دل کی تازگی اور رنج و غم کے خاتمے کا سبب ہے۔

(10) کسی نفع بخش کام یا نفع بخش علم میں مشغول ہو جانا، ایسا عمل ہے جو دل کی بے قراری اور بے چینی کو دور کر دیتا ہے۔

(11) عافیت، رزق اور دیگر دنیاوی نعمتوں کے حوالے سے اپنے سے کم تر کی طرف دیکھنا اور برتر کی طرف توجہ نہ کرنا۔ کم تر کی طرف دیکھے گا تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے گا کہ اس نے مجھے اس سے کہیں بہتر حالت میں رکھا ہے۔ برتر کی طرف دیکھے گا تو اللہ تعالیٰ کا

[1] سنن ابن ماجہ، حدیث: 4216.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شکوہ کرے گا کہ اس نے مجھے اس معیار کا انسان کیوں نہیں بنایا، یا کاش میں بھی اس جیسا ہوتا!

12 موجودہ دن کے معمولات کو اہتمام سے ادا کرنا اور مستقبل کے منصوبوں کو ذہن پر سوار نہ کرنا، اسی طرح گزرے ہوئے وقت پر کڑھتے رہنے سے پرہیز کرنا بہت ضروری ہے۔ بلکہ آدمی کو ایسی چیزوں کے حصول کے لیے کوشاں رہنا چاہیے جو دینی اور دنیوی لحاظ سے اسے فائدہ دیں اور وہ اللہ تعالیٰ سے اپنے مقصد میں کامیابی کی دعا کرے اور اس سے مدد کا طلب گار ہو۔ ایسا کرنے سے اس کا رنج اور غم غلط ہو جائے گا۔

13 ماضی میں جو غلط کام اور گناہ کیے ہوں، ان پر توبہ و استغفار کرتے رہنا اور اگر ان کے ازالے اور کفارے کی استطاعت نہ ہو تو انھیں مکمل طور پر بھلا دینا اور ان کی بالکل فکر نہ کرنا۔

14 جب آدمی کسی آفت یا مصیبت سے دوچار ہو تو وہ اس اذیت اور تکلیف کو ہلکا کرنے کی کوشش کرے، مثلاً: وہ سوچے کہ اس مصیبت کے بدترین نتائج کیا ہو سکتے ہیں، پھر جو سب سے برا نتیجہ ہو، اسے متعین کرے اور حسبِ استطاعت اس سے بچاؤ کی صورت اختیار کرے۔

15 دل کو مضبوط کرنا اور اسے ایسے اوہام اور خیالات سے دور رکھنا جو بری سوچ کا سبب بنتے ہیں اور دل کو بے چین کر دیتے ہیں، نیز غصہ نہ کرنا، ایسی باتیں نہ سوچنا کہ پسندیدہ اشیاء اسے حاصل نہیں ہوں گی اور ناپسندیدہ اشیاء اس کا گھیرا تنگ کر دیں گی بلکہ وہ اس سارے معاملے کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دے، نفع بخش اسباب اختیار کرے اور اللہ تعالیٰ سے مدد اور عافیت کا سوال اور معافی کی التجا کرتا رہے۔

16 دل کو کامل اعتماد، توکل اور بھروسہ اللہ تعالیٰ ہی کی ذات پر ہو اور اللہ تعالیٰ کی ذات بابرکات

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے اس کا حسنِ ظن ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ رکھنے والے کو اوہام متاثر نہیں کر سکتے۔

17 ہر عقلمند اور ذی شعور انسان بخوبی جانتا ہے کہ صحیح زندگی وہی ہے جو اطمینان وسکون اور سعادت والی ہے اور یہ بہت مختصر ہے، لہٰذا ملال و رنج اور غم و پریشانی کا شکار ہو کر وہ اس مختصر بندگی کو مزید کم نہ کرے کیونکہ رنج وغم صحت مند زندگی کا دشمن ہے۔

18 جب انسان پر کوئی آفت آئے تو وہ اس کا موازنہ ان دینی اور دنیوی نعمتوں سے کرے جو اسے حاصل ہیں۔ اس موازنے سے اس پر یہ حقیقت آشکارا ہوگی کہ وہ کتنی کثیر نعمتوں سے مالا مال ہے۔ اسی طرح وہ اپنے آپ کو پیش آنے والے نقصانات کے خدشات اور صحت وسلامتی کے حوالے سے طرح طرح کے احتمالات کا بھی باہمی موازنہ کرے اور نقصان کے موہوم خدشات کو اچھے، قوی اور کثیر احتمالات پر حاوی نہ ہونے دے۔ اس طرح اس کا غم اور آفت ختم ہو جائے گی۔

19 یہ حقیقت ذہن نشین کرے کہ لوگوں کی طرف سے تکلیف و اذیت اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی، بالخصوص لوگوں کے برے اقوال، گالم گلوچ اور جلی کٹی باتیں۔ بلکہ ایسی چیزیں خود انھی لوگوں کے لیے باعثِ نقصان اور اس کے لیے باعثِ اجر وثواب ہوں گی، لہٰذا وہ اس حوالے سے فکر مند ہو نہ انھیں خاطر میں لائے۔

20 اپنی سوچ ایسی چیزوں پر مرکوز رکھے جو دین و دنیا کے حوالے سے اس کے لیے سود مند ہو سکتی ہیں۔

21 کسی کے ساتھ احسان اور نیکی کر کے اس سے جزا اور بدلے کا مطالبہ نہ کرے بلکہ اللہ ہی سے اس کے بدلے کا طالب ہو اور جان لے کہ اس کا معاملہ اللہ کے ساتھ ہے بلکہ کسی احسان مند کی طرف سے شکریے کا بھی بالکل انتظار نہ کرے۔ اللہ کے خاص بندوں کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہی شیوہ ہے اور وہ یہی کہتے ہیں:

﴿ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ﴾

''ہم تو تمھیں صرف رضائے الٰہی کے لیے کھلاتے ہیں، نہ تم سے بدلہ چاہتے ہیں نہ شکر گزاری۔''[1]

22 کسی اچھے اور فائدہ مند کام کو تلاش کرنا اور انھیں عملی جامہ پہنانا اپنا نصب العین بنالے اور نقصان دہ کاموں سے اعراض کرے اور اپنے ذہن اور سوچ و فکر کو ان میں نہ کھپائے۔

23 درپیش کام کرنے کی عادت اپنائے اور مستقبل سے بیزار ہو جائے، یہاں تک کہ مستقبل کے کاموں کے بارے میں سوچ بچار کا موقع آجائے اور انھیں عملی جامہ پہنانا بھی ضروری ہو۔

24 نفع بخش اعمال اور علوم میں سے جو زیادہ اہم اور زیادہ موزوں ہیں، بالخصوص جو اس کی دلچسپی اور ذوق کے مطابق ہیں، ان کا انتخاب کرے، اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرے، لوگوں سے مشاورت کرے، جب اس کے مفید ہونے کا یقین ہو جائے اور عزم پختہ ہوجائے تو اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے انھیں کر گزرے۔

25 اللہ تعالیٰ نے اسے جن ظاہری اور باطنی نعمتوں سے نوازا ہے، انھیں یاد اور بیان کرے۔ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی معرفت اور انھیں بیان کرنے سے اللہ تعالیٰ رنج وغم کو دور کر دیتا ہے، مزید برآں اس سے بندے میں اس کی نعمتوں کے شکر و سپاس کی رغبت پیدا ہوتی ہے۔

26 اہل وعیال، عزیز و اقارب، دوست احباب، نیز ہر وہ شخص جس کا آپ کے ساتھ کوئی

[1] الدھر 76:9

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعلق یا واسطہ ہے، جب آپ اس میں کوئی خامی یا عیب پائیں اور آپ جانتے ہوں کہ اس میں بہت سی خوبیاں بھی پائی جاتی ہیں تو اس خامی کا ان خوبیوں سے موازنہ کریں۔ (مناسب موقع ومحل اور طریقہ دیکھ کر غلطی اور کوتاہی کی اصلاح ضرور کریں مگر اس کی خوبیوں کو نظر انداز نہ کریں۔) یہ رویہ جہاں آپ کی دوستی اور رفاقت کو دوام بخشے گا، وہاں آپ کے سینے کو فراخ اور کشادہ بھی کر دے گا۔ فرمانِ نبوی ﷺ ہے:

«لَا يَفْرَكْ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً، إِنْ كَرِهَ مِنْهَا خُلُقًا رَضِيَ مِنْهَا آخَرَ»

''کوئی مومن مرد کسی مومن عورت سے بغض وعداوت نہ رکھے۔ اگر وہ اس کی ایک عادت کو ناپسند کرتا ہے تو دوسری کو پسند کرتا ہے۔''[1]

(27) تمام امور ومعاملات کی اصلاح اور درستی کے لیے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کرتے رہنا چاہیے۔ اس امر کے لیے ذیل کی دو دعائیں نہایت جامع ونافع ہیں:

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ . وَدُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ . وَآخِرَتِي الَّتِيْ اِلَيْهَا مَعَادِيْ . وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ . وَّالْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ

''یاالٰہی! میرے لیے میرے دین کو سدھار دے جو میرے معاملات کے تحفظ کا ذریعہ ہے اور میرے لیے میری دنیا درست کر دے جس میں میری روزی اور گزران ہے اور میرے لیے میری آخرت بہتر بنا دے جس میں مجھے لوٹ کر جانا ہے اور زندگی کو میرے لیے نیکی اور بھلائی میں اضافے کا باعث بنا اور موت کو میرے لیے ہر برائی سے راحت بنا دے۔''[2]

[1] صحیح مسلم، حدیث: 1467. [2] صحیح مسلم، حدیث: 2720.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسری دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

”بارِ الٰہا! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں، لہٰذا لحہ بھر کے لیے بھی تو مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کر اور میرے تمام معاملات کی اصلاح فرما دے۔ تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔“[1]

(28) اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنا۔ نبیِ کریم ﷺ کا فرمان ہے:

«جَاهِدُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَإِنَّ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بَابٌ مِّنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ، يُنَجِّي اللّٰهُ بِهِ مِنَ الْهَمِّ وَالْغَمِّ»

”اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرو کیونکہ فی سبیل اللہ جہاد کرنا جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے جس کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ رنج و غم سے نجات عطا کرتا ہے۔“[2]

یہ اسباب و وسائل نفسیاتی امراض کا بڑا مفید علاج ہیں بلکہ جو شخص ان میں غور و فکر کرے اور انھیں حرزِ جان بنا لے، اس کے لیے طبیعت کی بے چینی و بے قراری معدوم کرنے کا نہایت مؤثر ذریعہ ہیں۔ بعض علماء نے بھی ان کے ذریعے بہت سے مریضوں کے نفسیاتی امراض کا علاج کیا تو اللہ تعالیٰ نے انھیں ان کے ذریعے بڑا فائدہ پہنچایا۔[3]

[1] سنن أبي داود، حديث: 5090، ومسند أحمد: 42/5. [2] مسند أحمد: 316,314/5، والمستدرك للحاكم: 75/2. [3] ملاحظہ ہو: مقدمة الوسائل المفيدة، الطبعة الخامسة، ص: 6.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصیبت کا علاج

صبر و رضا کا مظاہرہ کریں

صبر کا مطلب یہ ہے کہ بندہ خود پر کنٹرول کرے اور بے صبری کا کوئی کلمہ یا کام اس سے صادر نہ ہو اور اس پر اجر و ثواب کی نیت رکھے۔ رضا کا مطلب ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ اور اس کی نازل کردہ مصیبت پر راضی ہو جائے محض اس لیے کہ مجھے اس کا اجر و ثواب ملے گا، گناہ مٹیں گے اور درجات بلند ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰي مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِۨ ۝﴾

”کوئی مصیبت نہ زمین پر پہنچتی ہے اور نہ تمھاری جانوں پر مگر وہ ایک کتاب میں ہے، اس سے پہلے کہ ہم اسے پیدا کریں۔ یقیناً یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ (اور ہم نے اس مصیبت کو اس لیے پہلے سے لکھ رکھا ہے) تاکہ تم اس چیز پر غم نہ کرو جو تمھارے ہاتھ سے نکل جائے اور نہ اس چیز پر پھول جاؤ جو وہ تمھیں عطا فرمائے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اور اللہ کسی تکبر کرنے والے، بہت فخر کرنے والے سے محبت نہیں رکھتا۔" [1]

مطلب یہ کہ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کا رنج و راحت پہلے سے لکھا ہوا ہے۔ تب نہ یہ زمین تھی نہ آسمان۔ نہ وہ رنج و راحت موجود تھی اور نہ خود انسان ہی تھا۔ تا کہ انسان کو رنج پہنچے تو وہ بے صبری کا مظاہرہ نہ کرے بلکہ اسے ہمارا فیصلہ سمجھتے ہوئے قبول کرے اور صبر کرے اور اگر راحت نصیب ہو تو اترانے اور دوسروں کو حقیر سمجھنے کے بجائے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے۔ ایک دوسرے مقام پر ارشاد ہوتا ہے:

﴿مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِیْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ یُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ یَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ﴾

"کوئی مصیبت نہیں پہنچتی مگر اللہ کے اِذن (حکم) سے اور جو اللہ پر ایمان لے آئے، وہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔" [2]

جب دل اپنے رب کو پہچان لے تو صبر کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«مَا مِنْ مُّسْلِمٍ تُصِيبُهُ مُصِيبَةٌ فَيَقُولُ مَا أَمَرَهُ اللّٰهُ: إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، اللّٰهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي وَأَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِّنْهَا، إِلَّا أَخْلَفَ اللّٰهُ لَهُ خَيْرًا مِّنْهَا»

"جس بندے کو کوئی مصیبت پہنچے اور وہ کہے: "بے شک ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھے میری مصیبت کا اجر دے اور مجھے اس کا نعم البدل عطا فرما۔" تو اللہ تعالیٰ اسے اس کی مصیبت کا اجر دیتا ہے اور اسے اس کا نعم البدل بھی عطا فرماتا ہے۔" [3]

---

[1] الحدید 57: 22، 23۔ [2] التغابن 64: 11۔ [3] صحیح مسلم، الجنائز، حدیث: 918۔

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تاہم بندے کو چاہیے کہ یقین، توجہ، سنجیدگی اور خشوع و خضوع کے ساتھ ان الفاظ کو پڑھے۔ جب بھی کوئی مصیبت پہنچے یا کوئی غم تازہ ہونے لگے، ان الفاظ کے پڑھنے سے سکون اور حوصلہ ملے گا، ان شاء اللہ!

نبی کریم ﷺ نے یہ بھی فرمایا:

«إِذَا مَاتَ وَلَدُ الْعَبْدِ قَالَ اللّٰهُ تعالٰی لِمَلَائِكَتِهِ: قَبَضْتُمْ وَلَدَ عَبْدِي؟ فَيَقُولُونَ: نَعَمْ، فَيَقُولُ: قَبَضْتُمْ ثَمَرَةَ فُؤَادِهِ؟ فَيَقُولُونَ: نَعَمْ، فَيَقُولُ: مَاذَا قَالَ عَبْدِي؟ فَيَقُولُونَ: حَمِدَكَ وَاسْتَرْجَعَ، فَيَقُولُ: ابْنُوا لِعَبْدِي بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ، وَسَمُّوهُ بَيْتَ الْحَمْدِ»

''جب کسی بندے کا بیٹا فوت ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے: تم نے میرے بندے کے بیٹے کی روح قبض کی ہے۔ فرشتے کہتے ہیں: جی ہاں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: تم نے اس کے دل کا ثمرہ (پھل) اور ٹکڑا قبض کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں: جی ہاں۔ اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے: میرے بندے نے اس موقع پر کیا کہا؟: فرشتے کہتے ہیں: اس نے تیری تعریف کی اور انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے کے لیے جنت میں گھر بنا دو اور اس کا نام بَيْتُ الْحَمْد (قابل تعریف گھر) رکھو۔''[1]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالٰى: مَا لِعَبْدِي الْمُؤْمِنِ عِنْدِي جَزَاءٌ إِذَا قَبَضْتُ صَفِيَّهُ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا ثُمَّ احْتَسَبَهُ إِلَّا الْجَنَّةَ»

[1] جامع الترمذی، حدیث: 1021.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے اس مومن بندے کا بدلہ جنت کے سوا اور کچھ نہیں جس کی میں کوئی پسندیدہ چیز دنیا سے اٹھالوں اور وہ اس پر ثواب کی نیت سے صبر کرے۔“ [1]

آپ ﷺ نے اس شخص سے فرمایا تھا جس کا بیٹا فوت ہوگیا تھا:

«أَلَا تُحِبُّ أَنْ لَّا تَأْتِيَ بَابًا مِّنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ إِلَّا وَجَدْتَهُ يَنْتَظِرُكَ»

”کیا تم پسند نہیں کرتے کہ تم جنت کے جس دروازے پر بھی آؤ (پہنچو) اپنے بیٹے کو اپنا منتظر پاؤ؟ (اگر یہ پسند کرتے ہو تو صبر و حوصلے سے کام لو، اللہ تعالیٰ کا شکوہ کرو نہ واویلا مچاؤ۔)“ [2]

نبی کریم ﷺ نے یہ بھی فرمایا:

«يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: إِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدِي بِحَبِيبَتَيْهِ فَصَبَرَ (وَاحْتَسَبَ) عَوَّضْتُهُ مِنْهُمَا الْجَنَّةَ» يُرِيدُ عَيْنَيْهِ

”اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جب میں اپنے کسی بندے کو اس کی دو محبوب چیزوں کے بارے میں آزماتا ہوں، وہ صبر کرتا ہے اور ثواب کی نیت رکھتا ہے تو میں اس کے بدلے میں اسے جنت دیتا ہوں۔“ دو محبوب چیزوں سے مراد اس کی آنکھیں ہیں۔ [3]

نبیِ رحمت ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

«مَا مِنْ مُّسْلِمٍ يُّصِيبُهُ أَذًى مِّنْ مَّرَضٍ فَمَا سِوَاهُ إِلَّا حَطَّ اللّٰهُ بِهِ سَيِّئَاتِهِ كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا»

---

[1] صحيح البخاري، حديث: 6424. [2] مسند أحمد: 436/3. [3] صحيح البخاري، حديث: 5653 و جامع الترمذي، حديث: 2401.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''کسی بھی مسلمان کو جب کسی مرض کی تکلیف یا اور کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ اس طرح جھاڑ دیتا ہے جس طرح (خزاں میں) درخت اپنے پتے کو جھاڑتا ہے۔'' [1]

رحمۃ للعالمین ﷺ نے ارشاد فرمایا:

«ما مِنْ مُّسْلِمٍ يُّشَاكُ شَوْكَةً فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا كُتِبَتْ لَهُ بِهَا دَرَجَةٌ، وَمُحِيَتْ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ»

''کسی بھی مسلمان کو کانٹا یا اس سے بڑی کوئی اور چیز چبھ جائے تو اس کا ایک درجہ لکھ دیا جاتا ہے اور ایک گناہ مٹا دیا جاتا ہے۔'' [2]

رسولِ اکرم ﷺ نے یہ بھی فرمایا:

«ما يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ وَصَبٍ، وَّلَا نَصَبٍ، وَّلَا سَقَمٍ، وَّلَا حَزَنٍ، حَتَّى الْهَمِّ يُهِمُّهُ، إِلَّا كُفِّرَ بِهِ مِنْ سَيِّئَاتِهِ»

''مسلمان جب بھی کسی درد و الم، تکان، بیماری اور غم میں مبتلا ہوتا ہے، یہاں تک کہ کوئی فکر اسے فکر مند کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اس کے گناہوں کا کفارہ بنا دیتا ہے۔'' [3]

شافع محشر ﷺ کا ایک اور ارشاد یہ ہے:

«إِنَّ عِظَمَ الْجَزَاءِ مَعَ عِظَمِ الْبَلَاءِ، إِنَّ اللّٰهَ إِذَا أَحَبَّ قَوْمًا ابْتَلَاهُمْ، فَمَنْ رَّضِيَ فَلَهُ الرِّضَا، وَمَنْ سَخِطَ فَلَهُ السُّخْطُ»

[1] صحيح البخاري، حديث: 5667، وصحيح مسلم، حديث: 2571. [2] صحيح مسلم، حديث: 2572. [3] صحيح مسلم، حديث: 2573.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''بلاشبہ زیادہ ثواب بڑی آزمائش کا ہوتا ہے۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ جب کسی قوم سے محبت کرتا ہے تو اُسے آزمائش میں مبتلا کر دیتا ہے۔ جو راضی رہے، اسے رضا ملے گی اور جو ناراض ہوا، اسے ناراضی حاصل ہوگی۔'' [1]

اس سے معلوم ہوا کہ مصیبت کے باوجود اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی رہنا چاہیے۔ ورنہ کم از کم صبر تو کرے۔ اگر یہ بھی نہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوگا۔ رحمتِ دو عالم ﷺ کا ایک اور فرمان ہے:

«فَمَا يَبْرَحُ الْبَلَاءُ بِالْعَبْدِ حَتّٰى يَتْرُكَهُ يَمْشِي عَلَى الْأَرْضِ وما عَلَيْهِ خطِيئَةٌ»

''بندے پر آزمائش اور مصیبت آتی رہتی ہے، حتی کہ اسے ایسا کر کے رکھ دیتی ہے کہ وہ زمین پر چل پھر رہا ہوتا ہے اور اس پر کوئی گناہ باقی نہیں رہتا۔'' [2]

[1] جامع الترمذي، حديث: 2396، وسنن ابن ماجه، حديث: 4031. [2] سنن ابن ماجه، حديث: 4023، والسنن الكبرى للنسائي، حديث: 7481

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بے چینی، بے قراری اور اضطراب کا علاج

بے چینی، بے قراری اور اضطراب کے موقع پر مندرجہ ذیل دعائیں پڑھیں:

① لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ

”اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، وہ بہت عظمت والا، بڑا بردبار ہے۔ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں جو عرش عظیم کا رب ہے۔ اللہ کے سوا کوئی برحق معبود نہیں جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور عرشِ کریم کا رب ہے۔“[1]

② اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

”یا الٰہی! میں تیری رحمت ہی کا امیدوار ہوں، لہٰذا تو آنکھ جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر اور میرے لیے میرے سب کام سنوار دے، تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔“[2]

③ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

[1] صحيح البخاري، حديث: 6346، وصحيح مسلم، حديث: 2730. [2] سنن أبي داود، حديث: 5090، ومسند أحمد: 42/5.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں تو پاک ہے، یقیناً میں ظلم کرنے والوں میں سے ہوگیا ہوں۔'' [1]

④ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا

''اللہ، اللہ میرا رب ہے۔ میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔'' [2]

www.KitaboSunnat.com

[1] جامع الترمذي، حديث: 3505، المستدرك للحاكم: 1/505. [2] سنن أبي داود، حديث: 1525.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنا علاج خود کیجیے

اپنے لیے خود دعا کرنا یا خود کو دم کرنا بہت بڑی نیکی ہے۔ کسی سے دعا یا دم کرانے کو آپ جتنا بھی اچھا سمجھ لیں، اپنے لیے خود دعا کرنا یا خود کو دم کرنا اس سے کہیں زیادہ کارِ ثواب ہے۔ ایک تو اللہ تعالیٰ کا حکم ہے: ''مجھ سے دعا کرو، میں قبول کروں گا۔''[1]

دوسرے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ ہے کہ آپ بھی خود کو دم کیا کرتے تھے۔[2]

تیسرے آپ کا دم یا دعا آپ کی عبادت شمار ہوگا، اس پر آپ کو خاص اجر و ثواب ملے گا۔ چوتھے یہ کہ اگر کسی کی دعا یا دم سے آپ کو فائدہ ہوا تو آپ اس کی بڑائی اور قبولیت کے معترف ہوں اور اگر آپ کو خود اپنے دم یا دعا سے فائدہ ہوا تو اللہ تعالیٰ کے شکر کا مزید موقع ملے گا کہ میرا مولا میرے اوپر کس قدر مہربان ہے۔

لیکن اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ کسی دوسرے سے دعا یا دم کرایا نہیں جاسکتا۔ کسی دوسرے سے دم کرایا جاسکتا ہے لیکن بہتر ہے کہ ممکن حد تک آپ خود بھی اس کے ساتھ شریکِ دعا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے کسی صورت مایوس نہ ہوں۔

آپ اپنے جسم کے جس حصے میں درد محسوس کرتے ہیں، وہاں ہاتھ رکھیں اور تین بار بسم اللہ پڑھیں، اس کے بعد سات بار یہ دعا پڑھیں:

أَعُوذُ بِاللهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ

[1] المؤمن 60:40 [2] صحیح البخاری، حدیث: 4439

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''میں اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کی پناہ میں آتا ہوں، اس چیز کے شر سے جو میں محسوس کرتا ہوں اور جس کا مجھے اندیشہ ہے۔''[1]

نیند میں وحشت اور گھبراہٹ کا علاج

نیند میں گھبراہٹ یا وحشت کا شکار شخص یہ دعا پڑھے:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ

''میں اللہ کے مکمل کلمات کے ذریعے سے پناہ مانگتا ہوں، اس کی ناراضی، اس کی سزا، اس کے بندوں کے شر اور شیطانوں کے وسوسہ ڈالنے سے اور اس بات سے کہ وہ شیطان میرے پاس حاضر ہوں۔''[2]

دعا کے ترجمے پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ نیند کے علاوہ بھی یہ دعا پڑھی جائے تو مفید اور مؤثر رہے گی، ان شاء اللہ!

---

[1] صحيح مسلم، حديث: 2202. [2] سنن أبي داود، حديث: 3893، وجامع الترمذي، حديث: 3528.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غصے کا علاج

غصے کے علاج کے دو طریقے ہیں:

① پرہیز

غصہ کا باعث بننے والے اسباب سے پرہیز کرنا۔ وہ اسباب یہ ہیں: تکبر، خود پسندی، فخر وغرور، دوسروں کو حقیر سمجھنا، خلافِ مزاج کوئی بات برداشت نہ کرنا، لالچ ، بے جا ہنسی و مذاق، غیر سنجیدہ اور غیر شائستہ گفتگو وغیرہ۔

② غصہ آنے کے بعد

غصہ کو ٹھنڈا کرنے کے چار طریقے ہیں:

① شیطان سے بچاؤ کے لیے پناہ طلب کریں، یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھیں۔

② وضو کریں۔

③ اپنی حالت تبدیل کرلیں، یعنی کھڑے ہیں تو بیٹھ جائیں یا لیٹ جائیں، اس جگہ سے ہٹ جائیں، زبان کو لگام دیں اور کوئی کلام نہ کریں۔

④ غصہ پر قابو پانے اور غصہ پی جانے کا جو ثواب ہے، اس کو ذہن میں لائیں اور غصے کے نتیجے میں جو نقصان اور جگ ہنسائی ہوگی اس کا تصور کرلیں۔ غصہ کا اظہار کسی کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غلطی کی سزا خود کو دینا، اس لیے کہ بلاوجہ غصے سے آپ کا خون خشک ہوگا، جگ ہنسائی ہوگی اور پچھتاوا اس کے علاوہ ہے۔ [1]

[1] تفصیل کے لیے مؤلف کی یہ کتب ملاحظہ فرمائیں: آفات اللسان، ص: 110، والحكمة في الدعوة إلى الله، ص: 64-66.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فکر مندی اور غم کا علاج

جس شخص کو کوئی فکر یا غم لاحق ہو، وہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ، وَابْنُ عَبْدِكَ، وَابْنُ اَمَتِكَ، نَاصِيَتِیْ بِيَدِكَ، مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِیَّ قَضَآؤُكَ، اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ، سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ، اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ، اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ، اَوِاسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِيْعَ قَلْبِیْ، وَنُوْرَ صَدْرِیْ، وَجَلَآءَ حُزْنِیْ، وَذَهَابَ هَمِّیْ

''بار الٰہا! یقیناً میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے بندے اور تیری باندی کا بیٹا ہوں۔ میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، مجھ میں تیرا ہی حکم جاری و ساری ہے۔ میرے بارے میں تیرا فیصلہ مبنی بر انصاف ہے، میں تیرے ہر اس خاص نام کے ذریعے سے تجھ سے درخواست کرتا ہوں جو تو نے خود اپنا نام رکھا ہے، یا اسے اپنی کتاب میں نازل فرمایا ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے یا تو نے اسے علم غیب میں اپنے پاس رکھا ہے (میں دعا کرتا ہوں) کہ تو قرآن مجید کو میرے دل کی بہار بنا دے اور میرے سینے کا نور، میرے غموں کا علاج اور تفکرات کا تریاق بنا دے۔''[1]

---

[1] مسند أحمد: 391/1 ۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ دعا بھی پڑھیے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

''یا الٰہی! میں غم، مشکل، بے بسی، کاہلی، بزدلی، بخیلی، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے تسلط سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔'' [1]

[1] صحیح البخاری، حدیث: 6369

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتواں باب

کلونجی، شہد اور آبِ زم زم سے علاج

نبیِ کریم ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے:

«فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءٌ مِّنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ»

"سیاہ دانوں میں ہر بیماری کی شفا ہے، سوائے سام کے۔" [1]

امام ابن شہاب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سیاہ دانوں سے مراد شونیز (کلونجی) اور سام سے مراد موت ہے۔

کلونجی بڑی مفید چیز ہے۔ نبیِ کریم ﷺ کا اسے ہر بیماری کی شفا کہنا ایسا ہی ہے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے (قومِ عاد پر مسلط ہونے والی آندھی کے متعلق) کہا ہے:

﴿تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا﴾

"وہ اپنے رب کے حکم سے ہر چیز کو برباد کردے گی۔" [2]

یعنی جس طرح وہ آندھی ہر اس چیز کے لیے تباہی تھی جو تباہ ہوسکتی ہے، اسی طرح کلونجی ہر مرض کے لیے شفا ہے جس سے شفا ہوسکتی ہے۔

[1] صحيح البخاري، حديث:5688، وصحيح مسلم، حديث:2215. [2] الأحقاف46:25.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہد سے علاج

اللہ تعالیٰ نے شہد کی مکھی کے متعلق فرمایا ہے:

﴿يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝﴾

''اس کے پیٹ سے پینے کی ایک چیز نکلتی ہے جس کے رنگ مختلف ہیں، اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے، بلاشبہ اس میں ان لوگوں کے لیے بڑی نشانی ہے جو غور و فکر کرتے ہیں۔''[1]

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

«اَلشِّفَاءُ فِي ثَلَاثٍ: شَرْبَةِ عَسَلٍ، وَّشَرْطَةِ مِحْجَمٍ، وَّكَيَّةِ نَارٍ، وَّأَنْهٰى أُمَّتِي عَنِ الْكَيِّ»

''شفا تین چیزوں میں ہے: ① شہد پلانے میں ② سینگی لگانے والے نشتر کے چیرے میں ③ آگ سے داغنے میں، لیکن میں اپنی امت کو آگ سے داغ کر علاج کرنے کی ممانعت کرتا ہوں۔''[2]

[1] النحل 16:69. [2] صحيح البخاري، حديث: 5680. شہد کے مزید فوائد کے لیے ملاحظہ ہو: زادالمعاد: 4/50-62، الطب من الكتاب والسنة للعلامة موفق الدين عبداللطيف البغدادی، ص: 129-136.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آبِ زم زم سے علاج

آبِ زم زم کے متعلق نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے:

«إِنَّهَا مُبَارَكَةٌ ، إِنَّهَا طَعَامُ طُعْمٍ، وَّشِفَاءُ سُقْمٍ»

''بلاشبہ یہ بابرکت (پانی) ہے جو کھانے کے لیے خوراک اور بیماری کے لیے شفا ہے۔'' [1]

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے:

«مَاءُ زَمْزَمَ لِمَاشُرِبَ لَهُ»

''آبِ زم زم چاہے جس مقصد کے لیے پیا جائے، اس کے لیے مفید ہے۔'' [2]

رسالت مآب ﷺ کے متعلق یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ آپ ﷺ مٹکوں اور مشکوں میں آبِ زم زم لاتے، اس سے مریضوں کو نہلاتے اور انھیں پلاتے تھے۔'' [3]

حافظ ابن قیم رحمہ اللہ کا کہنا ہے کہ میں نے اور دیگر لوگوں نے آبِ زم زم کے ذریعے بیماریوں سے شفا یابی کے بارے میں عجیب تجربہ کیا۔ خود مجھے متعدد امراض میں اس سے شفا حاصل ہوئی اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے میں بالکل تندرست ہوگیا۔'' [4] (افسوس کے بعض جاہل

---

[1] صحيح مسلم، حديث: 2473، ومجمع الزوائد : 286/3. [2] سنن ابن ماجه، حديث: 3062. [3] جامع الترمذي : 963، والسنن الكبرىٰ للبيهقي : 202/5، وسلسلة الأحاديث الصحيحة [illegible] 883. [4] [illegible] 4/393، 178.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرید اس نعمتِ عظمیٰ کی ناقدری کرتے ہوئے، اسے استعمال کرنے کی بجائے مزاروں کے گندے جوہڑوں سے غسلِ عافیت کرتے ہیں اور صحت یابی کی بجائے بیماریوں کی دلدل میں مزید دھنس جاتے ہیں۔)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آٹھواں باب

پھوڑے، پھنسی، زخم، بخار اور ڈنک کا علاج

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب کوئی آدمی بیماری کا شکوہ کرتا یا اسے کوئی پھوڑا نکل آتا یا زخم لگ جاتا تو رسول اللہ ﷺ اپنی مبارک انگلی کے ساتھ اس طرح کرتے تھے۔ یہ کیفیت بیان کرتے ہوئے حدیث کے راوی سفیان نے اپنی شہادت والی انگلی زمین پر رکھی، پھر اسے اٹھا لیا اور یہ دعا پڑھی:

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا

"اللہ کے نام کے ساتھ (میں اسے دم کر رہا ہوں) یہ ہماری زمین کی مٹی ہے۔ ہم میں سے کسی کے تھوک سے ملی ہوئی ہے۔ ہمارے رب کے حکم سے ہمارا مریض شفایاب ہوگا۔"[1]

حدیث کا مفہوم یہ ہے کہ دم کرنے والا اپنی شہادت والی انگلی پر اپنا لعابِ دہن (تھوک) لگا کر زمین پر رکھے، اس طرح مٹی کا تھوڑا سا حصہ انگلی سے چمٹ جائے گا، پھر مذکورہ بالا دعا پڑھتے ہوئے انگلی کو زخم یا پھوڑے پر پھیرا جائے۔[2]

بخار کا علاج

نبیِ کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

[1] صحیح مسلم، حدیث: 2194. [2] شرح صحیح مسلم للنووی: 14/184، وفتح الباری: 10/208.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

«اَلْحُمّٰى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوهَا بِالْمَاءِ»

''بخار جہنم کی بھاپ میں سے، لہٰذا اسے پانی سے ٹھنڈا کرو۔'' [1]

تمام صفراوی بخاروں کا یہی علاج ہے۔ نیز ہر اس بخار کا بھی جو دماغ کو چڑھے۔

ڈنک اور زہریلے جانور کے کاٹے کا علاج

1. سورۂ فاتحہ پڑھتے ہوئے تھوک منہ میں جمع کریں اور ڈنک زدہ جگہ پر لگائیں۔ [2]
2. نمک پانی میں حل کرکے ڈنک زدہ جگہ پر لگائیں اور ساتھ ساتھ سورۂ کافرون اور سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھیں۔'' [3]

[1] صحيح البخاري، حديث: 5725، وصحيح مسلم، حديث: 2210. [2] صحيح البخاري، حديث: 5736، وصحيح مسلم، حديث: 2201. [3] المعجم الكبير للطبراني : 830/2، ومجمع الزوائد 111/5

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نواں باب

دل کی بیماریوں کا علاج (خاصے کی چیز)

دل تین طرح کے ہیں:

① قلبِ سلیم (سلامتی والا دل)

روز قیامت وہی کامیاب ہوگا جو اللہ تعالیٰ کے پاس قلبِ سلیم لے کر آئے گا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ۝ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۝ ﴾

"اس دن مال اور بیٹے کسی کام نہیں آئیں گے، سوائے اس کے جو اللہ تعالیٰ کے پاس سلامتی والا دل لے کر آیا۔"[1]

قلبِ سلیم وہ ہے جو ① خلافِ شریعت خواہشات سے پاک ہو۔ ② اس میں کتاب و سنت کی سچی خبروں کے بارے میں کوئی شک و شبہہ نہ آئے۔ ③ اس میں کسی غیر اللہ کی اطاعت و بندگی کا جذبہ نہ ہو۔ ④ وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے فیصلے کے مقابلے میں کسی دوسرے کے فیصلے کو تسلیم نہ کرے۔

الغرض تندرست اور سلامتی والا دل وہی ہے جو اللہ کے ساتھ شرک کی ہر بیماری سے پاک صاف ہو اور عبادات کی تمام اقسام، مثلاً: ہر معاملے میں اللہ تعالیٰ کی رضامندی کا

[1] الشعراء 26: 88، 89

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارادہ کرنا، اس سے سب سے زیادہ محبت کرنا، ہر حال میں اسی پر توکل کرنا، مدد اور توبہ کے لیے اسی کی طرف رجوع کرنا، اسی کو اپنی امیدوں کا مرکز و محور سمجھنا اور اس کی پکڑ سے ڈرنا، عجز و انکسار اور اپنی بے بسی کا اظہار اسی کے حضور کرنا، یہ سب ایسی عبادات ہیں جن میں بندے کا دل ہمیشہ اللہ تعالیٰ ہی سے وابستہ رہنا چاہیے نہ کہ کسی بندے سے۔

اسی طرح اس کے تمام اعمال بھی خالص اللہ ہی کے لیے ہوں۔ اگر کسی سے محبت کرے تو اللہ ہی کے لیے، کسی سے نفرت و بیزاری کا اظہار ہو تو اللہ ہی کے لیے۔ کسی کو کچھ دے تو اللہ ہی کے لیے اور کسی کو کچھ نہ دے تو یہ بھی اللہ تعالیٰ ہی کے لیے، نیز اس کا ہر اندازِ فکر، تمام محبتیں، قصد و ارادہ، حرکات و سکنات، اعمال، سونا، جاگنا سب کچھ اللہ ہی کے لیے ہو۔ اللہ تعالیٰ کی بات اور اللہ تعالیٰ کے بارے میں ہونے والی بات اسے ہر بات سے زیادہ محبوب اور پسندیدہ ہو۔ غرض اس کے تمام افکار و خیالات اللہ تعالیٰ ہی کی رضا اور محبت کے گرد گھومتے ہوں۔ ہم اللہ تعالیٰ سے ایسے دل کا سوال کرتے ہیں۔ [1]

② قلب میت (مردہ دِل)

یہ پہلے دِل کا متضاد اور مخالف ہے۔ اسے نہ اپنے رب کی معرفت ہے، نہ اس کے حکم کو مانتا ہے، نہ اس سے محبت کرتا اور نہ اسے پسند کرتا ہے بلکہ یہ شہوات و لذات کا دلدادہ ہے۔ جب اللہ کی ناراضی اور غصے کا کوڑا اس پر برستا ہے تو یہ عبادت کی تمام اقسام محبت، امید و خوف، رضا مندی اور ناراضی، تعظیم اور عجز و تضرع میں غیر اللہ کا پجاری بن جاتا ہے۔ کسی سے نفرت کرتا ہے تو اپنی خواہش اور مرضی سے، کسی سے محبت کرتا ہے تو بھی اپنی ہی مرضی سے، کسی کو دیتا ہے تو اپنی خواہش اور مرضی سے اور کسی کو نہیں دیتا تو اپنی ہی چاہت اور مرضی سے۔ دل کیا تو نماز پڑھ لی، نہ کیا تو نہ پڑھی۔ مطلب ہوا تو کسی کو احسن انداز سے بلایا، مطلب

[1] إغاثة اللهفان: 1/73۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہ ہوا تو تُو کون میں کون۔ غرض شہوت اس کی قائد، خواہش اس کی امام، جہالت اس کی ڈرائیور اور غفلت اس کی سواری ہے۔ ایسے بُرے دل سے ہم اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتے ہیں۔[1]

دلِ مردہ دل نہیں ہے اسے زندہ کرو دوبارا
کہ یہی ہے امتوں کے مرضِ کہن کا چارا

③ قلبِ مریض (بیمار دِل)

یہ وہ دل ہے جو زندہ تو ہے لیکن بیماری کا شکار ہے۔ یہ دو مادوں کا اسیر ہے۔ ایک اسے اپنی طرف کھینچتا ہے تو دوسرا اپنی طرف۔ جو اس پر غلبہ پالے، یہ اسی کا ہو کر رہ جاتا ہے۔ اس میں جوہرِ حیات کے عناصر بھی موجود ہوتے ہیں کہ یہ اللہ تعالیٰ سے محبت کرتا ہے، اس پر ایمان رکھتا ہے، اسی کے لیے اخلاص کا اظہار کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اس میں شہوات کی محبت اور ان کے حصول کی حرص بھی پائی جاتی ہے اور حسد، تکبر، خود پسندی، جاہ و حشمت کی طلب، نفاق، ریا کاری، کنجوسی اور بخل کے اثرات بھی پائے جاتے ہیں، مزید برآں یہ سلطنت و اقتدار کے حصول کے لیے زمین میں فساد کا مرتکب بھی ہوتا ہے۔ ایسے دل سے بھی ہم اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں۔

دل کی ان تمام بیماریوں کا علاج قرآن مجید میں موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿يَاأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝﴾

''اے لوگو! تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو نصیحت ہے اور دلوں میں جو روگ ہیں، ان کے لیے (مراد قرآنِ مجید ہے) شفا ہے اور ایمان والوں کے لیے سراسر ہدایت اور رحمت ہے۔''[2]

[1] إغاثة اللهفان 9/1. [2] يونس 57:10

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک اور مقام پر ارشادِ ربانی ہے:

﴿ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاۗءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝ ﴾

''یہ قرآن جو ہم نازل کر رہے ہیں مومنوں کے لیے تو سراسر شفا اور رحمت ہے اور وہ ظالموں کو خسارے کے سوا کسی چیز میں زیادہ نہیں کرتا۔'' [1]

دل کی بیماریوں کی دو قسمیں

ایک بیماری وہ ہے جس کی تکلیف صاحبِ دل کو محسوس نہیں ہونے پاتی۔ یہ درحقیقت جہالت اور شکوک وشبہات کی بیماری ہے۔ یہ بڑا تکلیف دہ مرض ہے لیکن دِل کی خرابی کے باعث صاحبِ دل کو محسوس نہیں ہوتا۔

دوسری بیماری وہ ہے جس کی تکلیف ظاہری طور پر محسوس ہوتی ہے جیسے، فکر مندی، غم، پریشانی اور غصہ وغیرہ۔ یہ بیماری مختلف طبعی اور حسی دواؤں کے ذریعے اور اسی طرح بیماری کے اسباب کے خاتمے کے ساتھ ہی ختم ہو جاتی ہے۔ [2]

دل کے علاج کے چار طریقے

دل کا علاج چار طریقوں سے کیا جاتا ہے:

① قرآن مجید سے

قرآن مجید، دلوں میں پائی جانے والی شک کی بیماری کی شفا ہے۔ یہ دل سے شرک کو زائل کر کے کفر کا میل کچیل دھو ڈالتا ہے، نیز مختلف شبہات اور خواہشات وشہوات کے

[1] بني إسرائيل 17: 82 [2] إغاثة اللهفان: 44/1

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امراض کو بھی ختم کر دیتا ہے۔ یہ ہر اس شخص کے لیے ہدایت اور رہنمائی کرنے والا ہے جسے حق کا علم ہو جائے اور وہ کسی ٹال مٹول کے بغیر اس پر عمل پیرا ہو جائے۔ نیز یہ ایمان والوں کے لیے رحمت ہے کہ اس کی وجہ سے انھیں جلد یا بدیر (دنیا یا آخرت میں یا دونوں جہانوں میں) بڑا اجر و ثواب حاصل ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ أَوَ مَن كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنَٰهُ وَجَعَلْنَا لَهُۥ نُورًا يَمْشِى بِهِۦ فِى ٱلنَّاسِ كَمَن مَّثَلُهُۥ فِى ٱلظُّلُمَٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ﴾

''ایسا شخص جو پہلے مردہ تھا، پھر ہم نے اس کو زندہ کر دیا اور ہم نے اس کو ایک ایسا نور دے دیا کہ وہ اس کو لیے ہوئے لوگوں میں چلتا پھرتا ہے، کیا ایسا شخص اس شخص کی طرح ہوسکتا ہے جو تاریکیوں سے نکل ہی نہیں پاتا؟''[1]

② قرآنی علاج میں دل کو تین چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے

- دل کی قوت محفوظ رکھنا، یعنی ایسے کام کرنا جو دِل کی تقویت کا باعث ہوں، جیسے اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا، نیک اعمال کرنا اور شرعی احکام کے لیے تسلیم و رضا کا مظاہرہ کرنا۔
- دل کو ضرر رساں چیزوں سے بچانا، یعنی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے تمام امور یک قلم ترک کر دینا اور شرعی ممانعتوں کی پابندی کرنا۔
- دل کو ہر موذی چیز سے پاک صاف کرنا، یعنی توبہ و استغفار کرتے رہنا۔

③ اگر نفس، دل پر غالب آ کر اسے بیمار کر دے تو اس کا علاج

اس کی دو صورتیں ہیں: ① دل کا محاسبہ کرنا۔ ② دل کی مخالفت کرنا۔

دل کے محاسبے کی بھی دو صورتیں ہیں:

[1] الأنعام 6:122.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ا) کام کرنے سے پہلے محاسبہ۔ اس کے لیے چار باتیں ملحوظ رکھیں تا کہ اسے مطلوبہ صورت میں پورا کیا جا سکے:

⊙ کیا آپ کے پاس اس کام کے کرنے کی استطاعت ہے؟ اگر استطاعت نہیں ہے تو نہ کریں۔

⊙ کیا یہ کام کرنا، اسے چھوڑ دینے سے زیادہ بہتر ہے؟ اگر یہ نفل کام ہے اور آپ فرض کو چھوڑے ہوئے ہیں تو اسے چھوڑ دیں اور فرض کام کریں۔

⊙ کیا اس کام سے صرف رضائے الٰہی مقصود ہے؟ اگر کوئی دنیاوی یا ذاتی غرض مقصود ہے تو نیت کی اصلاح کریں۔

⊙ کیا اس کام کے لیے مدد ملنے کا امکان ہے؟ اگر اس کام میں مددگاروں کی مدد کی ضرورت پیش آ گئی تو کیا ایسے دوست احباب موجود ہیں جو اس کی امداد کریں؟ اگر جواب ہاں میں ہو تو یہ کام ضرور کریں ورنہ رک جائیں۔

(ب) کام کرنے کے بعد محاسبہ۔ اس کی تین صورتیں ہیں:

⊙ بندہ اس نیک کام کے بارے میں اپنے نفس کا محاسبہ کرے جسے اس نے اس کی مطلوبہ صورت میں پورا نہ کر کے اللہ کے حق میں کوتاہی کی۔ اللہ تعالیٰ کے حقوق یہ ہیں: اس کے لیے اخلاص کا اظہار، اسی کے لیے خیر خواہی، اسی کی اطاعت و پیروی، اپنے اندر احسان کی کیفیت محسوس کرنا اور چشمِ تصور سے اللہ تعالیٰ کے احسانات، نوازشات اور اس کے انعامات کا مشاہدہ کرنا۔ اس کے بعد بندہ یہ بھی دیکھے کہ اس نے اللہ رب العزت کے لیے ادائے حقوق میں کس قدر کمی و کوتاہی کی ہے۔

⊙ نفس

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⊙ ایسے جائز اور حسبِ معمول کام پر نفس کا محاسبہ کرنا جو اس نے انجام نہیں دیا۔ اگر رضائے الٰہی اور دارِ آخرت کے حصول کی خاطر وہ کام نہیں کیا تو یقیناً وہ کامیاب ہے۔ اگر کسی دنیاوی غرض کی خاطر اسے نہیں کیا تو یہ یقیناً خسارے کا سودا ہے۔

⊙ اس محاسبے کی عملی صورت یہ ہے کہ آدمی سب سے پہلے فرائض کے حوالے سے اپنے نفس کا محاسبہ کرے۔ اگر فرائض میں کمی وکوتاہی نظر آئے تو انھیں پورا کرے، پھر حرام کاموں کے حوالے سے محاسبۂ نفس کرے، اگر اسے معلوم ہو جائے کہ اس نے کسی گناہ کا ارتکاب کیا ہے تو فوراً توبہ و استغفار کے ذریعے سے اس کا تدارک کرے، پھر اسی طرح اپنے جسمانی اعضاء کی حرکات کا محاسبہ کرے اور دیگر غفلتوں کا تنقیدی جائزہ لے۔[1]

(4) شیطان کے غلبے کی صورت میں دل کی بیماری کا علاج

شیطان انسان کا بدترین دشمن ہے۔ اس سے چھٹکارے اور بچاؤ کا بہترین طریقہ وہ استعاذہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے مشروع قرار دیا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو جو دعا سکھائی تھی، اس میں شیطان اور نفس دونوں کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگی گئی ہے۔ وہ جامع دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّ مَلِیْکَهٗ ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَ شِرْکِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰی مُسْلِمٍ

[1] إغاثة اللهفان: 136/1.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”اے اللہ! آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! غیب اور حاضر کو جاننے والے۔ ہر چیز کے رب اور اس کے مالک! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر اور اس کی شرکت سے اور اس بات سے کہ میں اپنے ہی خلاف کسی برائی کا ارتکاب کروں یا اسے کسی مسلمان کی طرف کھینچ لاؤں۔“ [1]

یہ دعا صبح و شام پڑھیں اور جب رات سونے کے لیے بستر پر لیٹیں، اس وقت بھی پڑھیں، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنا، اسی پر توکل کرنا اور اسی کے لیے اخلاص بجالانا، شیطان کے غلبے کو روک دیتا ہے۔

[1] سنن أبي داود، حديث: 5083 و جامع الترمذي، حديث: 3392

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرفِ آخر

دورانِ عیادت مریض کا علاج اور متعدی بیماریوں سے محفوظ رہنے کی دعا

نبیِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو مسلمان آدمی کسی ایسے مریض کی عیادت کر رہا ہو جس کی موت کا وقت ابھی نہ آیا ہو، وہ سات بار اس کے پاس یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے اس بیماری سے شفا عطا فرمائے گا:

أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ أَنْ يَّشْفِيَكَ

''میں اللہ سے سوال کرتا ہوں جو عظمت اور بڑائی والا اور عرشِ عظیم کا رب ہے کہ وہ تجھے شفا عطا فرمائے۔''[1]

اس موقع پر عیادت کرنے والا یہ دعا پڑھ لے تو اسے مریض والی بیماری نہیں لگے گی:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا

''ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے اس چیز سے عافیت دی جس میں تجھے مبتلا کیا ہے اور مجھے اپنی مخلوق میں سے بہت سوں پر فضیلت

[1] جامع الترمذي، حديث: 2083، وسنن أبي داود، حديث: 3106.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عطا فرمائی ہے۔"[1]

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى عَبْدِهٖ وَرَسُولِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ أَجْمَعِينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّينِ.

www.KitaboSunnat.com

[1] جامع الترمذی، حدیث: 3431

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

دُعا اور دَم
کے ذریعے
مسنون عِلاج

اپنے ماحول پر نگاہ ڈالیے، ہر طرف دیکھیے۔ آپ پر یہی حقیقت منکشف ہوگی کہ ہمارے ہاں محنت اور عمل کوشی کی حالت بہت مضمحل بلکہ معدوم ہے۔ راحت طلبی اور عیش پرستی کے محل آباد ہیں، جبکہ جہاد زندگانی اور محنت و جُستجو کی صفیں خالی ہیں۔ ہمارے بے شمار سادہ لوح بھائی خاص طور پر ہماری معظم مستورات جاہل پیروں، لالچی فقیروں اور جعلی عاملوں کی فریب کاریوں کا شکار ہیں۔ جہالت کے اِس طوفان وطغیان میں یہ کتاب ہم سب کے لیے رہبری اور کامیابی کا مینارۂ نور ہے۔ اس میں وہ تمام دعائیں درج ہیں جو اللہ رب العزت اور محسنِ انسانیت حضرت محمد ﷺ نے بتائی اور سکھائی ہیں۔ اس میں کامیابی اور سرفرازی کے تمام طریقے درج ہیں۔ جادو، سفلی اور آسیب کا توڑ ہے۔ ہر بیماری کا علاج ہے، ہر درد کی دوا ہے، ہر زخم کا مرہم ہے۔ اور ہر روگ کے خاتمے کا مسنون دم ہے۔ یہ کتاب پڑھیے اور دل کی گہرائیوں سے رب ذوالجلال کے حضور اپنی تمام حاجات کی تکمیل اور مشکلات کے ازالے کی دعا کیجیے۔ ان شاء اللہ آپ کی ساری پریشانیاں ختم اور تمام مسائل حل ہو جائیں گے۔ یاد رکھیے ایمان کی مضبوطی، نیکی کی زندگی، دعاؤں کے استمرار اور رب کریم کی نصرت کے بغیر کوئی شخص منزل مقصود تک نہیں پہنچ سکتا۔

عزمِ سفر کیا ہے، تو رختِ سفر بھی باندھ   منزل ہے آسمان، تو بے بال و پر نہ جا
لاکھوں چراغ لا، کہ ہوا تیز ہے بہت   بس اِک دیا جلا کے، سرِ رہِ گزر نہ جا

9 789960 500416

دارُالسّلام
کتاب و سنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ
DARUSSALAM